The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, MONDAY 09.02.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

پٹنہ، سوموار ۹/فروری ۲۰۲۶ء، ۲۰/شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ Vol.53 No.39

آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا پر کانگریس کا حملہ

وارانسی، 8 فروری (یو این آئی): آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما کی جانب سے کانگریس کے رکن پارلیمان گورو گوگوئی پر پاکستان سے تعلق رکھنے کا الزام لگانے کے بعد سیاسی بیان بازی تیز ہوگئی ہے۔ وارانسی میں منعقدہ "آئین سنواد کانفرنس" میں شریک کانگریس رہنماؤں نے وزیر اعلیٰ پر سخت حملہ کیا۔ کانگریس کی قومی ترجمان سپریا شری نیت نے کہا کہ آسام بی جے پی کے آفیشل سوشل میڈیا ہینڈل پر وزیر اعلیٰ کا ایک ویڈیو پوسٹ کیا گیا، جس میں وہ گولی چلاتے دکھائی دے رہے ہیں اور اس کے ساتھ "پوائنٹ بلینک... اسپاٹ" کیپشن لکھا گیا۔

انکم ٹیکس کے نئے ضابطوں اور فارم پر تجاویز طلب

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی): سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز نے انکم ٹیکس ایکٹ 2025 سے متعلق مجوزہ ضابطوں اور فارم عوامی طور پر جاری کر دیے ہیں اور اس پر متعلقہ فریقین سے رائے اور تجاویز طلب کی گئی ہیں۔ نئے انکم ٹیکس ایکٹ کو اگست 2025 میں صدر کی منظوری حاصل ہوئی تھی۔ یہ قانون یکم اپریل 2026 سے نافذ ہوگا۔ وزارت خزانہ کی جانب سے اتوار کو جاری پریس ریلیز کے مطابق، انکم ٹیکس ضابطوں اور فارموں کی حتمی نوٹیفکیشن سے پہلے متعلقہ فریقین کی وسیع شرکت کو فروغ دینے کے لیے مجوزہ انکم ٹیکس ضابطوں اور فارم انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیے گئے ہیں۔

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS 9955150722
पिलर 26A के सामने
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ۔۴
MD. AZAM 9431013786

6 لین گنگا پُل کی تعمیر اپریل تک مکمل کریں

کچی درگاہ - بدوپور پُل کے معائنہ کے دوران افسروں کو وزیر اعلیٰ کی سخت ہدایت

پٹنہ، 8 فروری (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اتوار کو افسران کو کچی درگاہ - بیدوپور 6 لین گنگا پل پروجیکٹ کے تعمیری کام کو تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے آج اس پروجیکٹ کے تعمیری کام کا جائزہ لیا، جس کے دوران افسران نے انہیں بتایا کہ پروجیکٹ پر کام تیزی سے جاری ہے اور بقیہ کام ماہ اپریل تک مکمل کر لیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے جائزے کے دوران ہدایت دی کہ پل کے بقیہ کاموں کے ساتھ ساتھ اپروچ روڈز کی تعمیر بھی جلد مکمل کی جائے تاکہ آمدورفت بلاتعطل اور ہموار ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ کی تکمیل سے علاقے کے لوگوں کو دارالحکومت پٹنہ تک براہ راست سڑک کنیکٹیوٹی کی سہولت ملے گی، جس سے زراعت، صنعت اور دیگر کاروبار کو فروغ ملے گا۔ نیز ہنگامی طبی حالات میں مریضوں کا پٹنہ پہنچنا بھی آسان ہو جائے گا۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ پہلے مرحلے کے افتتاح کے بعد پٹنہ سے راگھوپور تک کنیکٹیویٹی بحال ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس پروجیکٹ کی باقاعدگی سے نگرانی کر رہے ہیں۔ اس پل کی تعمیر سے مہاتما گاندھی سیتو پر ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور شمالی و جنوبی بہار کے درمیان کنیکٹیویٹی کے لیے ایک متبادل راستہ دستیاب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس پل کی تعمیر سے لوگ پٹنہ شہر کے باہر سے ہی شمالی بہار کے مختلف مقامات تک آسانی سے آمدورفت کر سکیں گے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

طالبہ قتل معاملے میں پپو وکل تھے: مانجھی

پٹنہ، 8 فروری (پی این ایس) این ڈی اے میں شامل ہم سیکولر کے کنوینر اور مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے رکن پارلیمنٹ پپو یادو کی گرفتاری کے سلسلے میں کہا کہ نیٹ طالبہ قتل واقعہ پر پپو یادو بہت بے باکی سے بول رہے تھے اور کافی وکل تھے۔ حالانکہ ان کی گرفتاری ایک پرانے معاملے میں ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے پپو کی گرفتاری پر اتوار کو اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ قانونی معاملہ ہے، اس لیے وہ زیادہ کچھ نہیں بولنا چاہتے ہیں لیکن نیٹ طالبہ قتل معاملے میں پپو یادو بہت بے باک تھے اور اسے زور و شور سے ووکل ہو کر بلند کر رہے تھے۔

ہندوستان اور ملیشیا تعاون بڑھائیں گے: مودی

وزیر اعظم نے ملائیشیا میں مقیم ہندوستانی برادری کے اہم ارکان سے گفتگو کی

کوالالمپور 8 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور ملیشیا نے دہشت گردی سے نمٹنے، خفیہ معلومات کے تبادلے، سمندری سلامتی کو مضبوط بنانے، دفاع، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کا خیال ہے کہ ہند - بحرالکاہل خطہ دنیا کے ترقیاتی انجن کے طور پر ابھر رہا ہے اور وہ آسیان کے ساتھ پورے ہند - بحرالکاہل خطے میں ترقی، امن اور استحکام کے لیے پر عزم ہیں۔ دہشت گردی پر ان کا واضح پیغام ہے کہ اس پر دوہرا معیار منظور نہیں اور دہشت گردی سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ملیشیا کے دو روزہ دورے پر آئے وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو یہاں اپنے ملیشیائی ہم منصب کے ساتھ تفصیلی بات چیت کے بعد یہ بات کہی۔ وزیر اعظم نے ملیشیا میں ہندوستانی کارکنوں کی حفاظت کے لیے سماجی تحفظ کے معاہدے، سیاحت کے لیے گریٹس ای - ویزا اور ڈیجیٹل پیمنٹ انٹرفیس یو پی آئی کے ملیشیا میں نفاذ کو بڑا قدم قرار دیا۔ مسٹر مودی نے مذاکرات کے بعد مشترکہ بیان میں کہا کہ "ہندوستان اور ملیشیا کے تعلقات خاص ہیں۔ ہم سمندری پڑوسی ہیں۔ صدیوں سے ہمارے لوگوں کے درمیان گہرے اور قلبی رشتے رہے ہیں۔ آج ملیشیا، ہند نژاد آبادی والا دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے۔ ہماری تہذیبیں، مشترکہ ثقافتی ورثے اور جمہوری اقدار سے جڑی ہوئی ہیں۔" وزیر اعظم نے کہا کہ سلامتی کے شعبے میں ہم انسداد دہشت گردی، خفیہ معلومات کے تبادلے، سمندری سلامتی میں تعاون کو مضبوط کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک دفاعی تعاون کو بھی مزید وسیع کریں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے دفاع، اے آئی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں تعاون میں اضافے پر اتفاق کیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ملیشیا میں ہندوستانی کارکنوں کی حفاظت کے لیے سماجی تحفظ کے معاہدے، سیاحت کے لیے گریٹس ای - ویزا اور ڈیجیٹل پیمنٹ انٹرفیس یو پی آئی کا ملیشیا میں نفاذ، یہ تمام اقدامات دونوں ممالک کے شہریوں کی زندگی کو آسان بنائیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان اور ملیشیا کو تمل زبان کے تئیں مشترکہ محبت بھی جوڑتی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سنبھل تشدد معاملے میں سماعت آج

لکھنؤ، 8/فروری (ایجنسی) اتر پردیش کے سنبھل میں 24 نومبر 2024 کو ہوئے تشدد کے معاملے میں اے ایس پی انوج چودھری سمیت 20 پولس اہلکار کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے حکم کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر 9 فروری سوموار کو الہ آباد ہائی کورٹ میں سماعت ہوگی۔ حکومت اتر پردیش اور اے ایس پی انوج چودھری نے الگ الگ عرضیاں داخل کر کے سنبھل کی سی جے ایم کورٹ کے ذریعہ 9 جنوری کو جاری اس حکم کو چیلنج کیا ہے جس میں پولس افسران کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ دفعہ 227 کے تحت داخل ان عرضیوں میں سی جے ایم کے حکم کو رد کرنے کی گزارش کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ تشدد میں محمد عالم کو گولی لگی تھی، جسے پولس نے بھی ملزم بنایا ہے۔

اُردو خالص ہندوستانی زبان، مجھے بھی سکھائیں

روزنامہ 'پندار' سے خصوصی بات چیت میں نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کا اظہار خیال

پٹنہ، 8 فروری (عتیق الرحمٰن شعبان) بھارتیہ جنتا پارٹی کے سرکردہ رہنما اور نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے کہا ہے کہ اردو خالص ہندوستانی زبان ہے جس میں بہت کشش ہے اور یہ محبت و بھائی چارہ والی ایک خوبصورت زبان ہے جو ہندوستان میں ہی پیدا ہوئی اور پلی بڑھی، پروان چڑھی۔ اس زبان سے ملک کے ہر شہری کو محبت ہے، اسے سیکھنا، جاننا اور پڑھنا لکھنا سب کے لیے اہم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان تاثرات کا اظہار روزنامہ 'پندار' کے اس نمائندہ سے خصوصی بات چیت میں کیا۔ انہوں نے روزنامہ پندار کی کاپیوں کا معائنہ کرنے کے بعد اسے بے حد پسند کیا اور اس میں شائع خبروں کو پڑھ کر بتانے کی گذارش کی۔ جب انہوں نے اردو کے الفاظ سنے تو بے حد خوش ہوئے اور اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اپیل کی کہ انہیں بھی اردو سیکھنے کا بہت شوق ہے۔ انہیں بھی اردو سکھانے کا کوئی بہتر اور مناسب نظم کیا جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ذریعہ اردو سیکھنے کی خواہش کا اظہار کیے جانے پر اس نمائندہ نے انہیں بتایا کہ پہلے بہار اردو اکادمی کے ذریعہ قلیل مدتی اردو لرننگ کورس چلایا جاتا تھا جس کے تحت غیر اردو دانوں کو بہت کم دنوں میں جدید تکنیک کے سہارے اردو پڑھنا اور لکھنا سکھا دیا جاتا تھا مگر گزشتہ 8 برسوں سے بہار اردو اکادمی مردہ جاں بنی ہوئی ہے جہاں مجلس عاملہ ہی وجود میں نہیں ہے اور کوئی مستقل سکریٹری نہیں ہے۔ جزوقتی انچارج سکریٹری کے طور پر محکمہ اقلیتی فلاح کے افسر ہفتہ میں ایک دو دن چند گھنٹے کے لیے اکادمی میں آتے ہیں اور سارے کام ٹھپ پڑے ہوئے ہیں۔ اس پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے سخت حیرت کا اظہار کرتے ہوئے اس سلسلے میں سنجیدہ کوشش کی بات کہی۔ اس نمائندہ نے انہیں یہ بھی بتایا کہ ابھی اردو ڈائرکٹوریٹ کے ذریعہ (باقی صفحہ 11 پر)

ڈاکٹروں کی نجی پریکٹس پر پابندی کے لیے پالیسی جلد

بتیا اور مدھے پورہ کے سرکاری میڈیکل کالج اسپتالوں میں ڈاکٹر کا نہیں ٹکنا تشویشناک: سمراٹ

پٹنہ، 8 فروری (عتیق الرحمٰن شعبان) نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ سمراٹ چودھری نے اعلان کیا ہے کہ پورے بہار میں سرکاری ڈاکٹروں کی نجی پریکٹس پر پابندی عائد کرنے کے لیے جلد ہی پالیسی وضع کی جائے گی اور اسے سختی سے نافذ العمل بنایا جائے گا۔ ریاستی حکومت طبی خدمات کو بڑے پیمانے پر فروغ دینے کے لیے نہ صرف پابند عہد ہے بلکہ اس کے لیے ہر ممکن ضروری اقدامات بھی کر رہی ہے۔ بڑی تعداد میں ڈاکٹروں کی تقرری کی گئی ہے اور یہ سلسلہ لگاتار جاری ہے مگر بتیا اور مدھے پورہ جیسے دور دراز کے علاقوں میں حکومت کے ذریعہ قائم میڈیکل کالج اسپتالوں میں ڈاکٹر زیادہ دنوں تک نہیں ٹک پاتے ہیں بلکہ وہاں سے تبادلہ کے لیے ہمیشہ پریشان رہتے ہیں اور راہِ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ یہ معاملہ بہت ہی تشویشناک ہے۔ ریاستی حکومت ہزاروں کروڑ روپے خرچ کر کے میڈیکل کالج اسپتال بناتی ہے لیکن اس کے باوجود وہاں غریب مریضوں کو فائدہ نہیں پہنچ پاتا ہے اور معیاری علاج کی سہولت دستیاب نہیں ہو پاتی ہے تو یہ معاملہ حکومت کے لیے بھی بہت پریشان کن ہے۔ اس لیے اب سرکاری ڈاکٹروں کی نجی پریکٹس پر مکمل پابندی کے لیے جلد ہی نئی پالیسی تیار کی جائے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہاں روزنامہ 'پندار' کے اس نمائندہ سے خصوصی بات چیت میں کہا کہ گوپال گنج اور سہرسہ میں بھی سرکاری میڈیکل کالج اسپتال کی تعمیر کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے سلسلے میں کابینہ سے تجویز منظور کی جا چکی ہے۔ انہوں نے خود وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ساتھ سہرسہ جا کر نشانزد 21 ایکڑ زمین کا معائنہ کیا ہے اور اور میڈیکل کالج اسپتال کے قیام کے لیے رپورٹ طلب کی ہے۔ اب پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی بنیاد پر سرکاری میڈیکل کالج اسپتال کی تعمیر کرانے کا حکومت کا ارادہ ہے۔

مولانا جرجیس بنگال چلے جائیں: میرا راٹھور

آگرہ، 8/فروری (ایجنسی) اٹاوہ کے مولانا جرجیس انصاری کے بیان پر اتوار کو اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اکھل بھارت ہندو مہاسبھا کی میرا راٹھور نے کہا کہے کہ اگر اتر پردیش میں مولانا جرجیس انصاری خود کو غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں تو مغربی بنگال چلے جائیں۔ اس کے لیے انہوں نے کرایہ دینے اور اپنی اٹاوہ کی جائیداد فروخت کرنے کے لیے چیک جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہاں بھی وہ خود کو غیر محفوظ محسوس کریں تو سیدھے پاکستان چلے جائیں کیونکہ وہاں بھی بی جے پی کی حکومت آنے والی ہے۔ میرا راٹھور نے کہا کہ انہوں نے مولانا جرجیس کی ویڈیو دیکھی تھی جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ یوپی میں مسلمان محفوظ نہیں ہیں اور بنگال میں مسلمان بہت محفوظ ہیں۔

انتہا پسندی کا مکمل خاتمہ جلد: امت شاہ

رائے پور، 8 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو چھتیس گڑھ کے شہر رائے پور میں بائیں بازو کی انتہا پسندی (ایل ڈبلیو ای) کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطح کی سکیورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے ریاست میں جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی، نائب وزیر اعلیٰ وجے شرما، داخلہ سکریٹری، ڈائریکٹر انٹیلی جنس بیورو، وزارت داخلہ کے اسپیشل سکریٹری (داخلی سلامتی)، چھتیس گڑھ کے چیف سکریٹری اور سی آر پی ایف، این آئی اے، بی ایس ایف اور آئی ٹی بی پی سمیت مرکزی فورسز کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ چھتیس گڑھ، تلنگانہ، جھارکھنڈ، اڈیشہ اور مہاراشٹر کے داخلہ سکریٹریز اور ڈائریکٹرز جنرل آف پولیس بھی موجود تھے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ مرکز اور چھتیس گڑھ حکومت کی سکیورٹی پر مبنی مشترکہ حکمت عملی کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نکسلیوں کی مالی معاونت (فنانس) کے خلاف کارروائی، بہتر بنیادی ڈھانچے اور موثر خود سپردگی کی پالیسی نے بائیں بازو کی انتہا پسندی کو کافی حد تک کمزور کر دیا ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ 31 مارچ سے پہلے نکسل ازم کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے گا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ چھتیس گڑھ، جو کبھی نکسل تشدد کا گڑھ سمجھا جاتا تھا، اب مرکز اور ریاست کے درمیان (باقی صفحہ 11 پر)

پاکستانی شہری علی توقیر شیخ کی جانچ مرکز کے سپرد

گوہاٹی، 8 فروری (یو این آئی): حکومت آسام نے پاکستانی شہری علی توقیر شیخ سے متعلق معاملے کی تحقیقات مرکزی وزارتِ داخلہ کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما کی صدارت میں ہفتہ کے روز یہاں منعقدہ کابینہ کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ آسام حکومت نے کانگریس ایم پی گورو گگوئی سے منسلک معاملے کی جانچ مرکزی وزارت داخلہ کو سونپنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ معاملہ آسام کانگریس کے صدر گورو گگوئی، ان کی اہلیہ اور ایک پاکستانی شہری کے درمیان مبینہ تعلقات سے متعلق ہے۔ مسٹر سرما نے میٹنگ کے بعد صحافیوں کو یہ جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت وزارتِ داخلہ سے درخواست کرے گی کہ اس معاملے کی مزید تحقیقات مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) یا نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) جیسی کسی مرکزی ایجنسی سے کرائی جائیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بالیان کے اہل خانہ سے ملے کیجریوال، مقدمہ کو جھوٹا کہا

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی): دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے اتوار کے روز اتم نگر سے عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سابق رکن اسمبلی نریش بالیان کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ نریش بالیان اس وقت مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (مکوکا) کے تحت درج ایک کیس کے سلسلے میں تہاڑ جیل میں قید ہیں۔ سوشل میڈیا پر تفصیلات شیئر کرتے ہوئے، کیجریوال نے الزام لگایا کہ بالیان کو بی جے پی کے جھوٹے مقدمات کے ذریعے تقریباً ایک سال سے جیل میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بالیان اس صورتحال کے باوجود حوصلہ مند ہیں اور ان کے اہل خانہ اور مقامی پارٹی کارکنان مضبوطی سے ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

مظفر نگر فسادات کے 22 ملزمین بری

مظفر نگر، 8 فروری (یو این آئی): ایک مقامی عدالت نے مظفر نگر فسادات کے کیس میں 22 ملزمین کو بری کر دیا ہے، جس میں ستمبر 2013 میں محمد پور رائے سنگھ گاؤں میں ہونے والا قتل اور آتشزدگی کا واقعہ بھی شامل تھا۔ عدالت نے واقعے کے 13 سال بعد ثبوتوں کی عدم دستیابی کی بنا پر ملزمین کو بری کیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ نمبر 4 کے جج کنشک کمار سنگھ نے ہفتہ کے روز یہ فیصلہ سنایا۔ اس معاملے میں کل 15 الگ الگ ایف آئی آر درج کی گئی تھیں، جن کی سماعت ایک ساتھ کی گئی۔ بھورا کلاں تھانے میں تعینات سب انسپکٹر گنگا پرساد نے 8 ستمبر 2013 کو معاملہ درج کرایا تھا۔ الزامات تھے کہ حملہ آوروں نے مسلم بستی پر حملہ کیا، آتشزدگی کی اور ایک مذہبی مقام پر توڑ پھوڑ کی۔ موقع پر پہنچنے والی پولیس پر بھی حملہ کیا گیا۔ شکایت کنندہ کے علاوہ کانسٹیبل امت کمار کی موٹر سائیکل کو بھی آگ لگا دی گئی تھی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

دباؤ نہیں، باہمی احترام کی بنیاد پر مذاکرات: ایران

تہران، 8 فروری (یو این آئی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے گزشتہ جمعہ مسقط میں ہونے والے امریکہ - ایران مذاکرات کو مثبت قرار دینے کے بعد ایرانی صدر مسعود بزشکیان نے کہا ہے کہ ایرانی عوام احترام کا جواب احترام سے دیتے ہیں اور دھمکی آمیز انداز کو قبول نہیں کرتے۔ اتوار کے روز تہران میں ایک فورم سے خطاب کرتے ہوئے صدر بزشکیان نے کہا کہ جوہری معاملے پر امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات آگے بڑھنے کی سمت ایک اہم قدم ہیں۔ ان کے مطابق تنازعات کے پرامن حل کے لیے مکالمہ ہمیشہ ایران کی ترجیحی حکمتِ عملی رہی ہے، جبکہ جوہری امور پر تہران کا مؤقف عدم پھیلاؤ کے معاہدے میں درج حقوق کے دائرے میں ہے۔

ملک کی تعمیر میں نوجوانوں کا کردار نہایت اہم: گورنر

کشن گنج، 8 فروری (پی این ایس) گورنر عارف محمد خان نے کہا کہ آنے والے وقت کے لیے نوجوانوں کو خود کو تیار کرنا بے حد ضروری ہے، کیونکہ ملک تیزی کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا جو خواب دیکھا ہے، اس میں موجودہ نسل کا سب سے بڑا کردار ہوگا۔ گورنر نے خواتین کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آج خواتین ہر شعبے میں آگے بڑھ رہی ہیں اور بچیاں فائٹر طیارے تک اڑا رہی ہیں۔ گورنر عارف محمد خان اتوار کو کشن گنج میں واقع امام بخاری یونیورسٹی میں منعقدہ تقسیم اسناد تقریب کے دوران طلبہ و طالبات سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صنعت اور سڑک تعمیرات کے وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال نے گورنر کا کشن گنج کی سرزمین پر خیر مقدم کیا اور کہا کہ کشن گنج اور سیمانچل خطہ اب تعلیم کے فروغ کے حوالے سے حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع میں کئی اہم سڑکوں کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ وزیر نے اعلان کیا کہ آنے والے تین ماہ کے اندر اگر پورے بہار میں کسی بھی سڑک پر گڑھا پایا گیا تو متعلقہ انجینئر اور ٹھیکیدار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے خواتین کی تعلیم کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ دیہی ترقی کے وزیر اشوک چودھری نے کہا کہ وزیر اعظم سڑک تعمیراتی منصوبے کے تحت سیمانچل خطے میں سب سے زیادہ سڑکوں کی تعمیر کرائی جا رہی ہے۔

سجادہ نشین خواجہ سید محمد نظامی سپردِ خاک

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوبِ الٰہی کی درگاہ کے سجادہ نشین خواجہ سید محمد نظامی کو آج نمازِ عصر کے بعد خواجہ ہال میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ نمازِ جنازہ درگاہ محبوبِ الٰہی میں خواجہ سید منہاج الاسلام نظامی نے پڑھائی۔ قابلِ ذکر ہے کہ خواجہ سید محمد نظامی کا تعلق ایک صوفی، علمی اور ادبی گھرانے سے تھا۔ ان کا خاندان دہلی کی تہذیب و ثقافت کا علمبردار رہا ہے۔ وہ فطرت کے مصور حضرت خواجہ سید حسن نظامی کے پوتے تھے۔ ساتھ ہی وہ خواجہ سید حسن نظامی کے بھتیجے اور سید محمد مہدی نظامی کے بیٹے تھے۔

مودی حکومت ڈٹ کر کھڑی ہے: بھاگوت

ممبئی، 8/فروری (ایجنسی): آر ایس ایس سربراہ ڈاکٹر موہن بھاگوت نے دعویٰ کیا ہے کہ مرکز کی مودی حکومت ڈٹ کر کھڑی رہنے والی ہے جو شروع سے اب تک ڈٹ کر کھڑی ہوئی ہے اور پوری دنیا کے سامنے اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پوری دنیا سے بھارت کی دوستی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ بھی مودی حکومت کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بدھ نے اپنے مذہب کو بھی سناتن ہی کہا ہے۔ ہندو اپنے آپ میں کوئی مذہب نہیں ہے۔ سناتن مذہب کی دو شاخیں ہیں، ویدک اور بودھ۔ ڈاکٹر موہن بھاگوت نے کہا کہ اسلام اور عیسائیت کے ماننے والوں کو سمجھانے سے پہلے دوستی کیجیے۔ آج کا اسلام اور عیسائیت پیغمبر اور کرائسٹ کے نہیں ہیں، اب ان میں سیاست کا غلبہ ہے۔ آج کا اسلام اور عیسائیت ان کے روحانی تصور کو چھوڑ کر سیاسی غلبے کے راستے پر چل نکلے ہیں۔

معصوم بچی کی عصمت دری کے بعد قتل معاملے نے طول پکڑا

دربھنگہ میں مشتعل ہجوم کا مظاہرہ، پولس افسران پر پتھراؤ، جواب میں لاٹھی چارج

دربھنگہ، 8 فروری (عرفان احمد پیدل) سنیچر کی دیر شام چھ سالہ بچی سے عصمت دری کے بعد اس کا قتل کر دیے جانے کے واقعہ کے خلاف اتوار کی صبح دربھنگہ شہر کے یونیورسٹی تھانہ حلقہ کے پٹوا پوکھر علاقے میں مقامی لوگوں نے سڑکوں پر اتر کر زبردست احتجاج کیا اور سڑک جام کر کے مشتعل مظاہرے کیے جس سے ماحول سنگین بن گیا۔ حالات پر قابو کے لیے پہنچے پولس و انتظامیہ کے افسران کو بھی مشتعل لوگوں نے نہیں بخشا اور ان پر پتھراؤ کر دیا۔ اس کے بعد پولس کا غصہ بھڑک اٹھا اور کافی دیر تک تصادم و افراتفری کا ماحول قائم رہا۔ بعد میں پولس نے مشتعل ہجوم پر لاٹھی چارج کر دیا جس میں کئی افراد کے زخمی ہو جانے کی اطلاع ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے اس سلسلے میں بتایا کہ ہجوم کا مطالبہ تھا کہ واقعہ میں گرفتار خاص ملزم کو انہیں سونپ دیا جائے۔ پولس نے عوام کے مطالبے کو پوری طرح غیر آئینی و نامناسب قرار دیا جس کے بعد ہجوم مشتعل ہو گیا۔ ڈی ایم نے دعویٰ کیا کہ (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں نظم و نسق درہم برہم: تیجسوی

پٹنہ، 8 فروری (پی این ایس): آر جے ڈی کے قومی کارگذار صدر اور بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے اتوار کو الزام عائد کیا کہ ریاست میں افراتفری اور بدانتظامی کا ماحول قائم ہے اور نظم و نسق پوری طرح درہم برہم ہو چکا ہے۔ مسٹر یادو نے آج ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے دربھنگہ ضلع میں چھ سالہ نابالغ بچی کے ساتھ عصمت دری کے بعد اس کا بہیمانہ قتل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں مظلوموں اور غریبوں کی کہیں کوئی سننے والا نہیں ہے۔ پولیس کی ریکارڈ توڑ ناکامی، کم سزایابی کی شرح اور سنگین واقعات پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی لاعلمی کے باعث عوام اب سڑکوں پر اتر چکی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ریاست میں افراتفری اور بدانتظامی کی حالت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نظم و نسق تباہ ہو چکا ہے۔ جرائم پیشہ عناصر اور برسر اقتدار رہنماؤں کے گٹھ جوڑ کے (باقی صفحہ 11 پر)

ضرورت رشتہ

منصوری لڑکیاں

(۱) BPSC ٹیچر، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ۔

(۲) D.EL.ED عمر 24 سال، قد 5 فٹ 3 انچ

رابطہ کریں

8969402575

آج غروب آفتاب: 5.39

کل طلوع آفتاب: 6.28

سنیل یادو قتل معاملہ کا انکشاف، زمینی تنازع کو لیکر ہوا تھا قتل

پھلواری شریف 08رفروری (اجیت کمار) پھلواری شریف تھانہ علاقہ کے تحت افر پورہ گاؤں میں بدنام زمانہ نوبت پور مجرم سنیل یادو کے دن دیہاڑے قتل کے معاملے میں پولیس نے سنسنی خیز انکشاف کیا ہے۔ انہوں نے مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے اور اس واقعہ کے پیچھے ایک دیرینہ زمینی تنازع اور گہری دشمنی کا حوالہ دیا ہے۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ویسٹ) بھانو پرتاپ سنگھ نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ گرفتار ملزم ریتو راج جو کہ مرچی کا رہنے والا ہے، نے تفتیش کے دوران قتل کی پوری سازش اور پورے واقعہ کا انکشاف کیا۔ ملزم نے پولیس کو بتایا کہ اس کے خاندان کا سنیل یادو کے ساتھ کئی سالوں سے اختلاف تھا اور اسے مسلسل اپنی جان کو خطرات لاحق تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ سنیل یادو کی مجرمانہ تاریخ ہے اور اس نے دو بار اس کے بھائی پنکج کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی۔ دونوں بار وہ کسی نہ کسی طرح بچ گئے لیکن اس کے باوجود سنیل یادو خاندان کو دھمکیاں دیتا رہا۔ ملزم کے مطابق اسے خدشہ تھا کہ اگر سنیل یادو زندہ رہا تو وہ پورے خاندان کو مار ڈالے گا۔ پٹنہ سٹی کے دیدار گنج بائی پاس تھانہ علاقہ کے مرچا مرچی گاؤں کے رہنے والے روہت عرف جولی ولد رام اقبال سنگھ نے بتایا کہ سنیل یادو نے گاؤں میں جاری زمینی تنازع میں فریق مخالف کا ساتھ دیا، جس سے دونوں خاندانوں کے درمیان دیرینہ دشمنی چل رہی تھی۔ اگر اس نے سنیل کو قتل نہ کیا ہوتا تو اس کے پورے خاندان کی جان خطرے میں پڑ جاتی، کیونکہ سنیل اس سے پہلے اس پر اور اس کے بھائی پر حملہ کر چکا تھا۔ مقتول سنیل یادو اور قتل کے ملزم روہت عرف جولی کے خلاف پٹنہ کے مختلف تھانوں میں درجنوں سنگین مقدمات درج ہیں۔ ان پر پہلے بھی قتل، ڈکیتی اور لوٹ مار کے مقدمات درج ہیں اور کئی بار جیل بھی جا چکے ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزمین نے پہلے سے قتل کی منصوبہ بندی کی تھی۔ انہوں نے تقریباً 30,000 روپے میں ایک پستول خریدا اور تقریباً ایک ہفتے تک سنیل یادو کی نقل و حرکت پر نظر رکھی۔ واقعہ کے دن ملزم سنیل یادو کے پاس پہنچا اور سگریٹ خریدنے کے بہانے بات چیت کرنے لگا۔ اچانک اس نے فائر کھول دیا۔ پہلی گولی لگنے سے سنیل یادو زمین پر گر گیا۔ اس کے بعد ملزم نے فائرنگ جاری رکھی، دونوں میگزین خالی کر دیے اور موقع سے فرار ہو گئے۔ جرم کو انجام دینے کے لیے ملزم نے OLX کے ذریعے یاماہا FZ موٹر سائیکل خریدی۔ اپنی شناخت چھپانے کے لیے، اس نے جرم کو انجام دینے کے لیے اسی رنگ کی دوسری موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ کا استعمال کیا۔ تکنیکی تحقیقات اور قریبی جرائم کے مقامات کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر، پولیس نے موٹر سائیکل کی شناخت کی۔ جس کے بعد وہ ملزمین کا سراغ لگانے میں کامیاب ہو گئے۔ ملزم کی اطلاع پر قتل میں استعمال ہونے والا پستول، دو موٹر سائیکلیں، جرم کے وقت پہنا ہوا لباس، ایک بیگ اور دیگر اشیاء برآمد کر لی گئیں۔ پریس کانفرنس میں ڈی ایس پی پھلواری شریف سشیل کمار اور تھانہ انچارج غلام شہباز عالم بھی موجود تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی مکمل تفتیش کی جا رہی ہے۔

میں معذوروں کی خدمت کی حتی الامکان کوشش کروں گا: گیانیشور

پٹنہ سیٹی،08رفروری (آرہ فاطمہ) ماسٹر ہردن آنند کی صحت مند، لمبی اور کامیاب زندگی کے لیے 189 واں پولیو اور اصلاحی سرجری اور مصنوعی آلات کی تقسیم کا کیمپ بڑی پہاڑی پر واقع بھارت وکاس اور سنجے آنند معذور اسپتال میں منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی سینئر صحافی گیانیشور کمار نے کہا کہ اس اسپتال کا دورہ کر کے مجھے دکھایا ہے کہ انسانیت ابھی زندہ ہے۔ یہ بھگوان کا مندر ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ معذور افراد کی خدمت کے کام کو عوام تک پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ مہمان خصوصی راجیش پانڈے نے یہاں آنے پر اظہار تشکر کیا۔ انسل شرما نے کہا کہ اس اسپتال کا دورہ کر کے مجھے سکھایا ہے کہ کس طرح دکھی انسانیت کی خدمت کی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں کمیٹی ممبران کے احکامات کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ ڈاکٹر شیو شنکر جھا نے کہا کہ یہ اسپتال ایک مندر ہے، اور مجھے لگتا ہے کہ میں یہاں جو آپریشن کرتا ہوں وہ میرے اپنے پرائیویٹ کلینک میں کیے گئے آپریشن سے زیادہ کامیاب ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسپتال کو ایسی کامیابی صرف یہاں آنے والے مریضوں کے آشیرواد کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔ سینئر صحافی آنند ترپاٹھی نے کہا کہ انسانیت کے لیے کیا جانے والا کام کامیابی کی معراج پر پہنچتا ہے۔ اتوار کو ڈاکٹر ایس ایس جھا کی قیادت میں ڈاکٹر جیوندو چودھری، ڈاکٹر شیلیش کمار، ڈاکٹر امیش پرساد، سمن چودھری، اور انفرادی طور پر ڈاکٹر 2020 کے تحت ڈاکٹروں نے شرکت کی۔ 25 معذور بچوں نے پلاسٹر کاسٹ حاصل کیا اور 50 مریضوں کا آؤٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ میں معائنہ کیا گیا۔ پدم شری بمل جین، جنہوں نے میٹنگ کی نظامت کی انہوں نے کہا کہ یہ ایک مندر ہے جہاں ہم سب پجاری ہیں۔ ہمیں اس بات پر گہری تشویش ہے کہ مریضوں کی تعداد کیسے بڑھے گی۔ مہمانوں کو مومنٹو اور شال سے نوازا گیا۔ وویک ماتھر نے شکریہ کی تجویز پیش کی۔ اس موقع پر روٹری چانکیہ کی مونی ترپاٹھی اور رشمی منڈل نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس پرمسرت موقع پر روٹری کلب آف پٹنہ نے ان کے والدین اور ڈاکٹروں کے لیے کھانے کا اہتمام کیا۔ ارول کالج کے پرنسپل ممبئی سے ڈی کے اوجھا، پونم اوجھا، وینا گپتا، سنجے ڈرولیا، وجے اگروال، اور بڑی تعداد میں سماجی کارکنان موجود تھے۔

بہار میں نگرانی تھانوں کے نیٹ ورک کو مضبوط کیا جائے گا: محکمہ

پٹنہ،08رفروری (پی این ایس) حکومت نے ریاست میں بدعنوانی کے معاملات کو موثر طریقے سے کنٹرول کرنے کے لیے ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔ اررایہ، پورنیہ، کٹیہار، مظفرپور اور بھاگلپور اضلاع میں نئے سرویلنس پولیس اسٹیشن کھولے جائیں گے۔ ان تھانوں کے قیام کے لیے انتظامی منظوری دے دی گئی ہے۔ حکومت کا خیال ہے کہ ضلعی سطح پر نگرانی کرنے والے پولیس اسٹیشنوں کے قیام سے بدعنوانی کے معاملات کی تحقیقات میں تیزی آئے گی اور قصورواروں کے خلاف فوری کارروائی ممکن ہو سکے گی۔ ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ ان اضلاع میں سرویلنس کیسز کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ اب تک، ان علاقوں میں تفتیش دوسرے اضلاع میں واقع سرویلنس پولیس اسٹیشنوں سے کرائی جاتی تھی، جس سے تفتیش کا عمل طول پکڑتا تھا۔ شکایات کی مقامی سطح پر جانچ کی جائے گی۔ نئے سرویلنس پولیس اسٹیشن کھولنے سے مقامی سطح پر شکایات کی تفتیش ممکن ہو سکے گی اور متاثرین کو ریلیف ملنے میں تیزی آئے گی۔ ویجیلنس محکمہ کا کہنا ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز میں سرویلنس تھانوں کے قیام سے سرکاری دفاتر میں شفافیت بڑھے گی۔ انتظامی سطح پر رشوت خوری، غیر متناسب اثاثوں اور بدعنوانی کے دیگر معاملات میں فوری کارروائی کا راستہ ہموار ہوگا۔ عام شہری بغیر کسی ہچکچاہٹ کے براہ راست ویجیلنس پولیس اسٹیشن میں اپنی شکایات درج کر سکیں گے۔ اس سلسلے میں حکومت نے ویجیلنس سے متعلق مقدمات کے جلد از جلد حل کے لیے عدالتوں کی تعداد بڑھانے پر بھی غور شروع کر دیا ہے۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے ایک حالیہ جائزہ کے دوران، محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری، اروند کمار چودھری نے پولیس اسٹیشنوں اور عدالتوں کی تعداد بڑھانے پر زور دیا۔ عدالتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد زیر التوا مقدمات کے جلد حل میں سہولت فراہم کرے گی۔ ویجیلنس پولیس اسٹیشنوں کے قیام اور عدالتی نظام کو مضبوط کرنے کے اس فیصلے سے ریاست میں اچھی حکمرانی کو مزید مضبوط کرنے کی امید ہے۔

بچوں سے کتابیں ڈھلوانے کا ویڈیو وائرل، جواب طلب

پٹنہ،08رفروری (پی این ایس) باڑھ سب ڈویژن میں واقع ایک پنچایت کے سنتھو گاؤں سے ایک پریشان کن واقعہ سامنے آیا ہے۔ اپ گریڈ مڈل اسکول، سنتھو کے بچوں کو اپنی جان خطرے میں ڈال کر سروں پر اسکول کی کتابوں کے بنڈل اٹھاتے دیکھا گیا۔ یہ منظر اس وقت پیش آیا جب حکومت کی طرف سے مفت تقسیم کے لیے بھیجی گئی کتابوں کا ذخیرہ اسکول پہنچا۔ جب پوچھ گچھ کی گئی تو سڑک کے کنارے سروں پر بنڈل اٹھائے بچوں کی شناخت پانچویں اور ساتویں جماعت کے طالب علموں کے طور پر ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے اسکول کے اساتذہ کے حکم پر یہ بھاری بنڈل اٹھائے ہوئے ہیں۔ ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ کتابوں کے وزن سے بچوں کا قد چھوٹا ہوتا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ کتابیں بلاک کلسٹر آفس سے ای رکشا کے ذریعے گاؤں لائی گئیں۔ ای رکشہ ڈرائیور نے کتابیں اسکول کے احاطے کے اندر لے جانے سے انکار کر دیا جس کے بعد بچوں کو اس کام پر لگایا گیا۔ اسکول انچارج محمد شکیل احمد، جو جائے وقوعہ پر پہنچے، نے معاملے کو چھپانے کی کوشش کی اور ای رکشہ ڈرائیور کو متنبہ کیا کہ اگر اس نے پورا فاصلہ طے نہیں کیا تو وہ ادائیگی روک دے گا۔ اس پورے واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد محکمہ تعلیم میں کھلبلی مچ گئی۔ اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے بلاک ایجوکیشن آفیسر امت کمار نے اسے شرمناک قرار دیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بچوں کو ایسا کام کروانا قانونی جرم ہے اور اسکول انچارج اور قصوروار اساتذہ کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

سرکاری فنڈ میں غبن کے الزام میں پنچایت سکریٹری پر مقدمہ

پٹنہ،08رفروری (پی این ایس) موسوڑھی بلاک پنچایت سکریٹری رماکانت گری ولد آنجہانی بھگوت گری کے خلاف 1,644,321 روپے کے سرکاری فنڈ میں غبن کرنے پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے معاملے کی جانچ کی، اور اس کے بعد موسوڑھی کے بی ڈی او پربھاکر کمار نے موسوڑھی تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی۔ یہ معاملہ 2020-21 کا ہے، جب پنچایت سکریٹری رماکانت گری موکاما بلاک میں کام کر رہے تھے اور 15 پنچایتوں کے انچارج تھے۔ اس وقت، 15 ویں مالیاتی منصوبے کے تحت، نلکے کے پانی، سیوریج، پنچایت کی عمارتوں، اور صفائی سمیت مختلف اسکیموں کا آڈٹ نہیں کیا گیا تھا، اور نہ ہی کوئی اکاؤنٹس جمع کروائے گئے تھے۔ نتیجتاً، ہر اسکیم کے لیے مختص کیے گئے سرکاری فنڈز میں سے اخراجات کہاں، اور کتنے خرچ کیے گئے اس کی کوئی رپورٹ پیش نہیں کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے تقریباً 1,644,321 روپے کے سرکاری فنڈز کے بے ضابطگی اور غبن کی مکمل چھان بین کے بعد، بی ڈی او کو موسوڑھی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا گیا۔ رماکانت گری پر مالی بے ضابطگیوں، تعاون کی کمی، سرکاری ذمہ داریوں کو نبھانے میں ناکامی اور محکمانہ رہنما خطوط کی نافرمانی کا الزام لگایا گیا ہے۔ پٹنہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سابق پنچایت سکریٹری رماکانت گری کو برخاست کرنے اور ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔

نقلی شراب فیکٹری کا انکشاف، ایک اسمگلر گرفتار

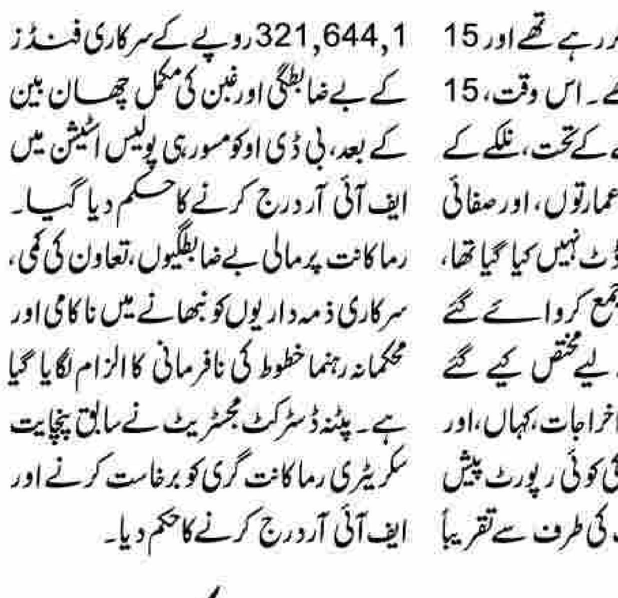

پٹنہ سیٹی،08رفروری (آرہ فاطمہ) شراب کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے جعلی شراب بنانے والی فیکٹری کا انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ہفتہ کی دیر رات مہندی گنج تھانہ علاقہ کے دیپ نگر روڈ نمبر 5 پر واقع ایک مکان پر چھاپہ مارا۔ پولیس ٹیم نے جعلی شراب کی تیاری میں استعمال ہونے والے آلات برآمد کر لیے جن میں کین، ریپر، اسٹیکر، ٹوپیاں، شیشے کی بوتلیں، کھانسی کے سیرپ کی بوتلیں اور فیزی ڈرنکس کی خالی بوتلیں شامل ہیں۔ کارروائی کے دوران ایک نوجوان کو بھی گرفتار کیا گیا جس کی شناخت لوہا کا پل کے رہنے والے کاجو کمار کے نام سے ہوئی ہے۔ فی الحال اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ چھاپے کے دوران برآمد ہونے والے اسٹیکر پر اتر پردیش کا نام تھا، جس کا استعمال صارفین کو شراب فروخت کرنے کے لیے گمراہ کرنے کے لیے کیا جاتا تھا۔ اس سے پہلے پنجاب اور ہریانہ کے ناموں والے اسٹیکر والی بوتلیں برآمد کی جا چکی ہیں۔ مہندی گنج پولیس اسٹیشن کی سربراہ پوجا کماری نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ گھر میں غیر قانونی شراب بنانے کی کارروائی چل رہی ہے۔ چھاپے کے دوران سامان اور پیکنگ کا سامان برآمد کر لیا گیا، مزید کارروائی جاری ہے۔ غور طلب ہے کہ بہار میں مکمل شراب بندی کے نفاذ کے تقریباً نو سال گزر چکے ہیں، اس کے باوجود غیر قانونی اور جعلی شراب کا نیٹ ورک بدستور سرگرم ہے۔ پولیس کے سخت نفاذ کے باوجود شراب مافیا نت نئے طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔

جی جی ایس صدر اسپتال کو مزید بہتر بنایا جائیگا: لکھویندر سنگھ

پٹنہ سیٹی،08رفروری (آرہ فاطمہ) گجری بازار واقع گرو گوبند سنگھ صدر اسپتال میں جدید ترین سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا جس کا نام دشمیش پتا شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یہ بات تخت شری ہریمندر جی پٹنہ صاحب کمیٹی کے سینئر نائب صدر لکھویندر سنگھ اور جنرل سکریٹری اندرجیت سنگھ نے اتوار کی شام اسپتال کا معائنہ کرنے کے بعد میڈیا کو بتاتے ہوئے کہی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسپتال میں اگرچہ مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں لیکن صفائی پر بھی پوری توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے باوجود اور بھی بہتر سہولیات کے لیے کوششیں کی جائیں گی، جس کے لیے ریاستی وزیر صحت سے میٹنگ کی جائے گی۔ جس میں اسپتال میں جدید ترین سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ سردار لکھویندر سنگھ اور سردار اندرجیت سنگھ نے وضاحت کی کہ کچھ عرصہ پہلے تک تخت پٹنہ صاحب کمیٹی نے انتظامیہ کے ساتھ مل کر گرو گوبند سنگھ اسپتال کے انتظام اور آپریشن میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ چونکہ یہ اسپتال تخت پٹنہ صاحب کے بالکل قریب واقع ہے، اس لیے کوئی بھی سنگت یا تخت صاحب کا عملہ جسے ہنگامی طبی امداد کی ضرورت ہو، فوری طور پر یہاں پہنچ سکتا ہے۔ لہٰذا، علاج کو مزید بہتر بنانے کے لیے اہم بہتری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس معاملے کو وزارت صحت کی توجہ میں لانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور مریضوں کے بہتر علاج کو یقینی بنانے کے لیے مزید جدید ترین اصلاحات نافذ کریں گے۔ چونکہ اس اسپتال کا نام گرو گوبند سنگھ جی کے نام پر رکھا گیا ہے، اس لیے یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ نہ صرف پٹنہ سیٹی بلکہ پورے بہار میں بہترین سہولیات سے لیس اسپتال ہو۔

سودھا ڈیری کے ملازمین نے دی تحریک چلانے کی دھمکی

پھلواری شریف،08رفروری (اجیت کمار) 12 فروری کو ہونے والی ملک گیر عام ہڑتال کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے سودھا ڈیری پٹنہ ڈسٹرکٹ پرائیویٹ ڈرائیورز اینڈ ایمپلائز یونین کی ایک میٹنگ ACTU کی قیادت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں مزدوروں نے متحد ہو کر ہڑتال کو کامیاب بنانے کا عزم کیا اور زیر التوا مطالبات پر توجہ نہ دینے کی صورت میں اپنے احتجاج کو تیز کرنے کا انتباہ دیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، اے آئی سی سی ٹی یو کے ریاستی سکریٹری اور مرکزی صدر رنوجے کمار نے کہا کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ نافذ کردہ چار لیبر کوڈ مزدوروں کے حقوق کو مجروح کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یونین 29 لیبر قوانین کی منسوخی کے خلاف 12 فروری کو ہڑتال میں شرکت کرے گی، جس میں یونین بنانے کا حق، ہڑتال، اور کم از کم اجرت اور گریجویٹی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سدھا ڈیری میں دودھ کی تقسیم میں مصروف سب ڈرائیوروں (خالسی) کو نیم ہنر مند اور ڈرائیوروں کو ہنر مند قرار دینے، مقررہ اجرت پر عمل درآمد، ہفتہ وار چھٹی، لیکیج معاوضہ، اور ESI اور EPF فوائد سمیت کئی مطالبات طویل عرصے سے زیر التوا ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیری انتظامیہ کی جانب سے ان مطالبات کو پورا کرنے کی سابقہ یقین دہانیوں پر تا حال عمل درآمد نہیں ہوا۔ رنوجے کمار نے واضح کیا کہ اگر مزدوروں کے مطالبات پر جلد فیصلہ نہیں کیا گیا تو 12 فروری کو ہڑتال کے بعد مرحلہ وار تحریک چلائی جائے گی۔ میٹنگ میں یونین عہدیدار رنجیت کمار، منیش کمار، ببلو کمار، منیش عرف نینی، ڈبلیو، چندن، وکی، اویناش کمار اور سینکڑوں ممبران موجود تھے۔

ایس آئی ٹی نے چار افراد کی موت معاملہ کی جانچ شروع کی

پٹنہ،08رفروری (پی این ایس) نالندہ پولس کی خصوصی تفتیشی ٹیم (SIT) نے راجگیر میں دگمبر جین دھرم شالہ کے کمرہ AB-6 میں بنگلورو کے ایک خاندان کے چار افراد کی موت کے بارے میں اہم معلومات حاصل کی ہیں۔ 6 فروری کو جی آر ناگا پرساد (50)، اس کی ماں جی آر منگل (75)، اس کی بہن شروتھا جی آر (43) اور شلپا جی آر (48) کی لاشیں اس کمرے میں پھندے سے لٹکی ہوئی پائی گئیں۔ پولیس نے دروازہ توڑا تو لاشیں لٹکی ہوئی ملیں۔ ناگا کرناٹک میں پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کرتا تھا۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ سفر کرتے ہوئے نیپال سے 31 جنوری کو راجگیر پہنچے تھے۔ 4 اگست 2024 کو اس نے اپنے 14 سالہ بھتیجے اموگھا کیرتی کو ونا ٹنک روڈ، پائپ لائن روڈ، کمبر ہلی، کرناٹک پر بے دردی سے قتل کر دیا۔ وہ فری فائر کا عادی تھا اور مسلسل رقم کا مطالبہ کر رہا تھا۔ پولیس کی حراست میں ناگا نے اعتراف کیا کہ اس نے پہلے اپنے بھتیجے کا گلا گھونٹا۔ پھر ہاتھ پاؤں باندھ کر گلا کاٹ دیا گیا۔ اموگھا ناگا کی بہن شلپا کا بیٹا تھا۔ ناگا کو اس معاملے میں کرناٹک پولس نے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ تقریباً ایک سال جیل میں گزارنے کے بعد انہیں ضمانت پر رہا کیا گیا۔ غور طلب ہے کہ کمرے میں لٹکی ہوئی تین خواتین کی لاشیں بھی ایسی ہی حالت میں ملی تھیں۔ ان کے ہاتھ پاؤں رسیوں سے بندھے ہوئے تھے۔ ان کے منہ پر سرخ فیتہ چپکا ہوا تھا۔ ناگا کے منہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا تھا لیکن اس کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔ شبہ ہے کہ ناگا نے پہلے اپنی ماں اور بہنوں کا قتل کیا۔ اس کے بعد اس نے ان کے ہاتھ باندھ دیے، کرسی پر کھڑا ہو گیا، ان کی گردنیں پھندے میں ڈالیں، اور پھر چھلانگ لگا دی۔ پولیس نے ناگا کی مجرمانہ تاریخ کا انکشاف کیا ہے۔ اجتماعی خودکشی یا اس کی ماں اور بہنوں کو قتل کرنے اور پھر خود کو پھانسی لگانے کے دونوں امکانات کے بارے میں مکمل تفتیش جاری ہے۔ ایف ایس ایل اور پوسٹ مارٹم رپورٹ ابھی باقی ہے۔ پولیس نے اس قتل کے بارے میں بھی معلومات طلب کی ہیں جس میں ناگا نے اپنے بھتیجے کو قتل کیا تھا۔

چک بیریا میں سات روزہ پران پرتشٹھا پروگرام کا انعقاد

پھلواری شریف 08رفروری (اجیت کمار) میونسپل کونسل علاقہ کے چکبیریا گاؤں میں منعقدہ سات روزہ شری سوریا نارائن مندر پرانا پرتشٹھا اور شری لکشمی نارائن مہایاگنہ اپنے چھٹے دن میں روحانی ماحول میں داخل ہو گیا۔ مہایاگنا کے اس اہم دن پر، پران پرتشٹھا نئے تعمیر شدہ شری سوریا نارائن مندر میں ویدک منتر اور رسومات کے ساتھ انجام دیا گیا، جس نے پورے علاقے کو عقیدت اور احترام سے بھر دیا۔ مندر کے احاطے اور یگی شالہ میں صبح سویرے ہی مذہبی رسومات شروع ہو گئیں۔ سیکھے ہوئے آچاریوں کی رہنمائی میں ہوون، پوجا اور ویدک رسومات ادا کی گئیں۔ عبادت اور درشن کے لیے دن بھر عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ جمع ہوتی رہی۔ مذہبی تقریب کے دوران فضا نعروں اور ترانوں سے گونج اٹھی۔ مہایاگن کے موقع پر سوامی جیار سوامی نے اپنی تقریر میں سری رام کتھا کے ذریعے زندگی کی اقدار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مریادا پرشوتم سری رام کی زندگی قربانی، سچائی، راستبازی اور فرض شناسی کی بہترین مثال ہے۔ سری رام کتھا محض ایک مذہبی کہانی نہیں ہے بلکہ ایک متاثر کن کہانی ہے جو معاشرے اور انسانی زندگی کی صحیح سمت میں رہنمائی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سری رام کا کردار معاشرے میں انصاف، ہم آہنگی اور ایک مثالی زندگی کے جذبے کو تقویت دیتا ہے۔ سوامی جیار سوامی نے اپنے خطبہ کے دوران لفظ کشتریہ کے حقیقی معنی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کھشتریا ہونا محض جنگ یا طاقت کے اظہار کی علامت نہیں ہے، بلکہ حقیقی کھشتری دھرم دھرم کی حفاظت، سماج کی حفاظت، اور ناانصافی کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہونے پر مشتمل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمت، تحمل، ہمدردی اور ذمہ داری کے ساتھ، ایک حقیقی کھشتری کی پہچان ہے۔ چترکوٹ دھام کے بارے میں بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ وہ مقدس مقام ہے جہاں بھگوان شری رام نے اپنی جلاوطنی کا ایک اہم دور گزارا۔ چترکوٹ کو تپسیا، قربانی اور مراقبہ کی سرزمین کے طور پر بیان کرتے ہوئے، انہوں نے بابا اگستیہ کی تپسیا اور ان کی ثقافتی شراکت کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ باباؤں کے دھیان اور سادگی کی وجہ سے سناتن کلچر آج بھی متحرک اور متعلقہ ہے۔ باباۓ قوم کی سادگی اور کفایت شعاری کی وجہ سے ہی سناتن کلچر آج بھی متحرک اور متعلقہ ہے۔ قدیم زمانے میں سخت کفایت شعاری، مراقبہ اور روحانی مشق کے ذریعے باباؤں اور سنتوں نے نہ صرف روحانی علم فراہم کیا بلکہ متوازن اور نظم و ضبط کی زندگی کی روایت بھی قائم کی۔ ویدوں، اپنشدوں، پرانوں، اور مختلف مذہبی کتابوں کے ذریعے، انہوں نے انسانی زندگی کے مقصد، فرض اور اخلاقیات کی راہ ہموار کی۔ باباؤں نے فطرت، سماج اور انسانی زندگی کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی ضرورت سکھائی، اس طرح معاشرے میں ہم آہنگی اور وقار برقرار رہے۔ باباؤں کی تعلیمات نے ہندوستانی ثقافت کو علم، سائنس، آیوروید، یوگا اور روحانی مشق سے مالا مال کیا۔ انہوں نے گرو شاگرد روایت کے ذریعے علم کو پھیلایا، اس طرح ثقافتی اقدار کو نسل در نسل محفوظ رکھا۔ انہوں نے جو یگناس، رسومات اور مذہبی روایات قائم کیں وہ معاشرے کو متحد کرنے اور مثبت توانائی فراہم کرنے کا ذریعہ تھیں۔ باباؤں نے زندگی کی بنیاد کے طور پر سچائی، عدم تشدد، ہمدردی، خدمت اور دھرم کی پابندی جیسی اقدار کو قائم کیا۔ یہی وجہ ہے کہ بدلتے ہوئے حالات اور جدیدیت کے اثرات کے باوجود سناتن کلچر نے اپنی شناخت برقرار رکھی ہے اور معاشرے کو اخلاق، فرض اور روحانی توازن کا پیغام دیتا رہتا ہے۔ مہایاگن کے لیے عقیدت مندوں میں زبردست جوش و خروش ہے۔ بہار کے مختلف اضلاع سے بڑی تعداد میں عقیدت مند چکبیریا پہنچ رہے ہیں۔ پران پرتیشٹھا کے ساتھ، یہ تقریب اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے، جس نے پورے خطے میں مذہبی اور ثقافتی طور پر نئی توانائی اور شناخت کو جنم دیا ہے۔

گلزار باغ ڈویژن میں 3 گھنٹہ بجلی سپلائی رہے گی متاثر

پٹنہ سیٹی،08فروری (آرہ فاطمہ) مینٹی نینس کے باعث گلزار باغ الیکٹرسٹی سپلائی ڈویژن کے مختلف پی ایس ایس سے منسلک تین فیڈر سے پیر کو ساڑھے تین گھنٹے تک بجلی کی فراہمی بند رہے گی۔ اس سلسلے میں ایگزیکٹیو الیکٹریکل انجینئر ایم سجاد انصاری نے بتایا کہ 11 KV بسکومان، 11KV سلطان گنج اور 11KV وچس پتی نگر فیڈرز کی دیکھ بھال پیر کو دوپہر 12 بجے سے 3:30 بجے تک کی جانی ہے۔ نتیجہ کے طور پر اس دوران کمہرار گمتی، صدندل پور روڈ، وکاس کالونی، الکا کالونی، پرشورام کالونی، شری رام نگر کالونی، وچسپتی نگر، سنت پتھ، پلوی نگر، کوری ٹولہ، نیو آکسیجن اسپتال، بسکومان کالونی، نیو عظیم آباد کالونی سیکٹر اے، بی اور ڈی، صندل پور گاؤں، فاطمہ مسجد اور دیگر متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔

جامعہ کریمیہ پٹنہ میں جشن دستار بندی 11 کو

پٹنہ،08رفروری (پی این ایس) جامع کریمیہ رضا کالونی پٹنہ کے فارغین حفاظ کے سروں پر تاج عمامہ سجانے اور اظہار تشکر کیلئے عظمت والدین کانفرنس اور دستار حفظ کا انعقاد 11 فروری بروز بدھ بعد نماز مغرب ہوگا۔ کانفرنس کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر جید علماء کی تشریف آوری یقینی ہے۔ جو فارغین حفاظ وقرا کے سروں پر عمامہ سجائیں گے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے خود دستار باندھی اس کی تعریف فرمائی اور اسے پہننے کی ترغیب دی۔ احادیث میں دستار کو سنت قرار دیا گیا ہے۔ صحابہ کرام اور تابعین نے بھی اسے پیغمبر کی اتباع میں باندھا ہے اور یہ سنت کا ظاہری و علامتی حصہ ہے جو پیغمبری وراثت کی علامت اور امانت کے طور دیکھی جاتی ہے۔ بہت سے علمائے دین و مشائخ اہلسنت نے اسے ایمان، وقار اور سنت کی پیروی کی نشانی قرار دیا ہے۔ جامع کریمیہ پٹنہ کے انتظامیہ نے تمام احباب، علماء اور حفاظ وقرآ کے خاندانوں اور علاقے کے لوگوں سے خصوصی طور پر شرکت کی دعوت دی ہے تاکہ یہ کانفرنس قرآن کی حفاظت کے جشن میں تبدیل ہو جائے۔ کانفرنس کی صدارت پیر طریقت علامہ ڈاکٹر سید فیض احمد قادری فرمائیں گے جبکہ سرپرستی پیر طریقت علامہ سید شاہ مصباح الحق عمادی کی ہوگی۔ علاوہ ازیں مہمان خصوصی غازی ملت حضرت علامہ غلام رسول بلیاوی، صدر ادارہ شرعیہ و دیگر علمائے مقامی و بیرونی نعت خواں کثیر تعداد میں شرکت کیلئے رونق افروز ہونگے۔ جملہ عوام الناس سے کانفرنس میں شرکت کی درخواست ہے۔

آئیسا کے زیر قیادت بیٹی بچاؤ نیائے یاترا سمپت چک پہنچی 10 فروری کو اختتام

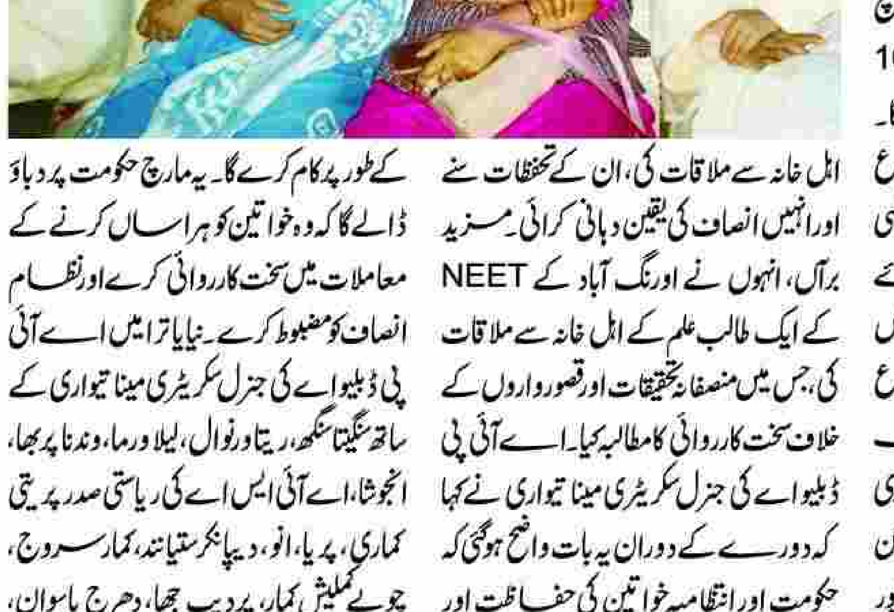

پھلواری شریف،08رفروری (اجیت کمار) ''بیٹی بچاؤ نیائے یاترا'' جو خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم سے نمٹنے اور متاثرہ خاندانوں کے لیے انصاف کے مطالبے کے لیے نکالی جا رہی ہے، ہفتہ کو سمپت چک پہنچی۔ اے آئی پی ڈبلیو اے جنرل سکریٹری مینا تیواری اور طلبہ تنظیم آئیسا کی قیادت میں یہ مارچ 10 فروری کو گاندھی میدان کے گیٹ نمبر 10 سے اسمبلی تک مارچ کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ نیائے یاترا، جو پٹیاوان، جہان آباد میں شروع ہوئی، کا مقصد خواتین اور طالبات کے خلاف جنسی تشدد اور عصمت دری کے بڑھتے ہوئے واقعات اور انتظامی بے حسی کے بارے میں عوامی بیداری کو بڑھانا ہے۔ یاترا مختلف اضلاع اور دیہی علاقوں سے ہوتی ہوئی پٹنہ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ دورے کے دوران پٹنہ دیہی کے کئی علاقوں میں پروگرام منعقد کیے گئے جن میں جہان آباد، نالندہ، نوادہ، گیا، ارول، فتح پور اور سمپت چک شامل ہیں۔ خواتین کے تحفظ اور انصاف کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے 100 سے زائد کارنر میٹنگ منعقد کی گئیں۔ ان ملاقاتوں میں خواتین، طلباء، نوجوانوں اور مقامی باشندوں کی نمایاں شرکت دیکھنے میں آئی۔ دورے کے دوران وفد نے جنسی تشدد کا شکار ہونے والے متعدد افراد کے اہل خانہ سے ملاقات کی، ان کے تحفظات سنے اور انہیں انصاف کی یقین دہانی کرائی۔ مزید برآں، انہوں نے اورنگ آباد کے NEET کے ایک طالب علم کے اہل خانہ سے ملاقات کی، جس میں منصفانہ تحقیقات اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اے آئی پی ڈبلیو اے کی جنرل سکریٹری مینا تیواری نے کہا کہ دورے کے دوران یہ بات واضح ہوگئی کہ حکومت اور انتظامیہ خواتین کی حفاظت اور انصاف کے معاملے پر حساس انداز اپنانے میں ناکام ہو رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہت سے معاملات میں متاثرہ خاندانوں کو انصاف کے لیے طویل جدوجہد کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 فروری کو مجوزہ ودھان سبھا مارچ خواتین کے تحفظ، احترام اور فوری انصاف کا مطالبہ کرنے والی عوامی آواز کے طور پر کام کرے گا۔ یہ مارچ حکومت پر دباؤ ڈالے گا کہ وہ خواتین کو ہراساں کرنے کے معاملات میں سخت کارروائی کرے اور نظام انصاف کو مضبوط کرے۔ نیا یاترا میں اے آئی پی ڈبلیو اے کی جنرل سکریٹری مینا تیواری کے ساتھ سنگیتا سنگھ، ریتا ورنوال، لیلا ورما، وندنا پربھا، انجوشا، اے آئی ایس اے کی ریاستی صدر پریتی کماری، پریا، انو، دیپانکر ستیانند، کمار سروج، چوبے کملیش کمار، پردیپ جھا، دھرج پاسوان، راشنی دیوی اور دیگر کارکنان شامل ہیں۔ AIPWA اور AISA نے پٹنہ کی خواتین، طلباء اور جمہوری تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ خواتین کی حفاظت اور انصاف کے مطالبے کو مضبوط کرنے کے لیے 10 فروری کو ہونے والے اسمبلی مارچ میں بڑی تعداد میں شامل ہوں۔

اسلام کا علمی وعملی انقلاب توحید، روشن خیالی اور عدل ومساوات پر مبنی ہے: منعمی

پٹنہ 8/فروری (پی این ایس)

اسلام کا بنیادی مقصد قتل وغارت گری، ظلم و ناانصافی اور بغض و تعصب کے مقابلے امن، چین اور حیات بخشنا ہے۔ آج جو لوگ دین اور مذہب کے نام پر تشدد، تفریق اور دہشت گردی پھیلا رہے ہیں، وہ دین کے بنیادی اور اصلی مقصد کو بھول گئے ہیں۔ دین کی راہ میں رہبری کا نام فتویٰ ہے۔ اسی لیے فتویٰ کا مقصد ہی آسانی، کشادگی، امن وسلامتی، میانہ روی اور رحم ومہربانی کی طرف رہنمائی کرنا ہوتا ہے۔ جامعہ منعمیہ کے سالانہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے صاحب سجادہ و سرپرست جامعہ حضرت ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی نے مزید فرمایا کہ اسلام نے جس علمی وعملی انقلاب کو روئے زمین پر اتارا وہ روشن خیالی، منطقی اور اصول عدل و مساوات پر مبنی ہے، جس سے ساری دنیا بلا فرق رنگ ونسل متاثر ہوئی۔ پھر تنگ نظری، مسلکی تشدد و تنفر اور بے جا بحث وتنقید جدل ومناظرہ نے مسلمانوں کو لگاتار پسماندہ بنانے کا کام کیا اور آج بھی یہی ہو رہا ہے۔ اس وقت کی سب سے بڑی دینی خدمت یہ ہے کہ ہم [illegible] ومناقب پیش کر کے اپنی تعلیم وتربیت نیز مشاقی کا مظاہرہ فرما کر سامعین سے دعائیں اور داد وتحسین حاصل کیں۔ اس موقع پر حضرت علامہ و مولانا صدیق عالم مصباحی، صدر مفتی دارالافتاء جامعہ منعمیہ نے صحیح بخاری کی آخری حدیث کا درس دیا۔ جلسہ کی نظامت جامعہ کے استاذ مفتی مولانا محب اللہ مصباحی نے فرمائی۔ اس موقع پر علماء و مشائخ، ائمہ مساجد، دانشور حضرات اور عوام وخواص کی ایک بڑی تعداد [illegible] رباعیات جاچی، مکتوبات اور منظومات بھی آپ کے یادگار ہیں۔ تین درجن سے زیادہ شخصیات کو اپنی تربیت سے کامل ومکمل فرمایا۔ آپ شہر پٹنہ کے منفرد صوفی بزرگ ہیں جن کے ملفوظات تین گراں قدر مجموعے مرتب ہوئے، اسرار قمریہ، ارشاد قمریہ اور انوار قمریہ۔

دنیا وآخرت کی کامیابی کا راز اتباع سنت ہے: امیر شریعت

مشکل حالات میں بھی امارت شرعیہ نے امت کی صحیح سمت میں رہنمائی کی: ناظم امارت شرعیہ

پھلواری شریف 8/فروری (پریس ریلیز)

دنیاوی کامیابی مختلف طریقے سے حاصل کی جا سکتی ہے لیکن اصل کامیابی اتباع سنت کے ذریعہ ہی حاصل ہو سکتی ہے اور مسلمانوں کے تمام انفرادی واجتماعی مسائل اسی کے ذریعہ حل ہو سکتے ہیں، یہ باتیں امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے مجلس شوریٰ میں کہی۔ [illegible]

وجہ سے ارتداد پھیل رہا ہے، اگر شعبہ دعوت وتبلیغ کے ذریعہ چند مبلغین کو اس پر مامور کردیا جائے، تو مناسب رہے گا، مولانا نوشاد نوری استاذ دارالعلوم وقف دیوبند نے کہا کہ امارت شرعیہ کا تنظیمی ڈھانچہ مضبوط تر ہے، اسلئے کسی مفروضہ پروپیگنڈا سے متاثر نہیں ہونا ہے اور حضرت امیر شریعت کی دوراندیشی اور بصیرت ومعاملہ فہمی سے پورے طور پر استفادہ کرتے ہوئے اس کارواں کو مزید مضبوط کرنا ہے، ولی الدین رحمانی کلکتہ نے کہا کہ امارت شرعیہ کا کام بہت پھیلا ہوا ہے، اس لئے بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا جانا چاہئے، مولانا خالد حسین نیموی قاسمی نے کہا کہ جو کام اخلاص وللہیت کے جذبہ کے ساتھ انجام دیا جاتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکتیں ہوتی ہیں، اللہ کے فضل وکرم سے امارت شرعیہ کام رضاوللہیت کی خاطر ہو رہا ہے، مولانا اکرام الحق عینی جھارکھنڈ نے کہا کہ امارت شرعیہ کا پورا نظام مضبوط قیادت کے ساتھ جڑا ہوا ہے؛ اس لئے یہ ترقی کی راہ پر رواں دواں ہے، مولانا ظفر عالم ندوی اڈیشہ نے کہا کہ اسلام کے نظام زکوٰۃ سے مسلمانوں کو واقف کرایا جائے، مولانا جاوید اختر ندوی استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء نے کہا کہ اللہ کے فضل وکرم سے امارت شرعیہ ترقی کر رہی ہے اور یہ سب مخلص قائدین کے اخلاص کا ثمرہ ہے، حاجی محمد عارف رحمانی نے کہا کہ امارت شرعیہ نے بہار جھارکھنڈ کے علاقہ میں ایس، آئی، آر بیداری مہم چلائی جس کا بڑا فائدہ ہوا ہم شکر گذار ہیں، اس مہم کو جاری رہنا چاہئے۔ جاوید اقبال نے کہا امارت شرعیہ ٹرسٹ کے ماتحت چلنے والا ایک ادارہ ہے، اس لئے آپ حضرات کے تعاون سے ہی یہ ادارہ ترقی کرے گا۔ عبداللہ سابق ڈی آئی جی نے کہا کہ پٹنہ کے مخلصین ومعاونین کی ایک فہرست بنائی جائے اور ان کے ساتھ ایک میٹنگ رکھی جائے، جناب شمیم احمد کلکتہ نے کہا کہ اگر ہر آدمی فکر امارت سے وابستہ ہو جائے تو ان کی دنیا وآخرت دونوں سنور جائے گی۔ امارت شرعیہ کی اس مجلس شوریٰ میں تمام شعبہ جات کی رپورٹیں پیش ہوئیں، مرکزی وذیلی دارالقضاء کی رپورٹ صدر قاضی شریعت مولانا انظار عالم قاسمی، دارالافتاء کی رپورٹ مولانا مفتی عقیل اختر قاسمی، شعبہ تبلیغ وتنظیم کی رپورٹ مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نائب ناظم امارت شرعیہ، تعلیم وذیلی دفاتر کی رپورٹ مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب نائب ناظم امارت شرعیہ، دارالعلوم الاسلامیہ کی رپورٹ مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت وسکریٹری دارالعلوم الاسلامیہ، شعبہ تحفظ مسلمین کی رپورٹ مولانا سہیل اختر قاسمی نائب قاضی شریعت امارت شرعیہ، تحفظ اوقاف اور sir کی سرگرمیاں مولانا احمد حسین قاسمی معاون ناظم امارت شرعیہ نے بیان کی، [illegible] شعبہ جات کی کارکردگی کی تحسین کرتا ہے اور ان فیصلوں کی کی تائید وتوثیق کرتا ہے جو امارت شرعیہ کی ترقی واستحکام کے لیے اٹھائے گئے۔

۲(الف) تحفظ اوقاف اور ایس آئی آر سے متعلق امارت شرعیہ کی خدمات مثالی اور تاریخی ہے، ایس آئی آر مہم کے اثرات مختلف ریاستوں میں بڑے پیمانے پر ہوا اور بہت سارے لوگ شہریت سے باہر ہونے سے بچ گئے، اس مہم کو مضبوط انداز میں جاری رکھنے کی ضرورت مجلس شوریٰ محسوس کرتی ہے، اسے جاری رکھا جائے اور مختلف ریاستوں میں اس کے دائرہ کار کو بڑھایا جائے۔

اقلیتی آبادی کو تکنیکی اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا ضروری: عبدالقیوم انصاری

پٹنہ، 8/فروری (پریس ریلیز)

محمد انور، آفس سکریٹری، انجمن ترقی اردو بہار نے پریس بیان جاری کر کہا کہ انجمن ترقی اردو، ضلع روہتاس کے زیر اہتمام اور روزمین ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ، پٹنہ کے تعاون سے ایک شاندار تعلیمی بیداری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ وطالبات میں اعلیٰ تعلیم کے تئیں بیداری پیدا کرنا اور انہیں ٹیکنیکل، پیرا میڈیکل اور مینجمنٹ کورسز میں سو فیصد اسکالرشپ کے مواقع سے آگاہ کرنا تھا۔ اس تعلیمی کانفرنس کی صدارت جناب عبدالقیوم انصاری، سکریٹری انجمن ترقی اردو بہار نے کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب عبدالقیوم انصاری نے کہا کہ موجودہ دور میں تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی کنجی ہے۔ خاص طور پر اقلیتی اور پسماندہ طبقات کے طلبہ کے لیے یہ ایک سنہرا موقع ہے کہ وہ اسکالرشپ کے ذریعے اعلیٰ اور پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کر کے اپنے مستقبل کو روشن بنائیں۔ کانفرنس میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک جناب اویس عنبر صاحب، چیئرمین روزمائن ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ نے مسلمانوں، دلتوں، ایس۔سی۔ ایس۔ٹی، او۔بی۔سی اور غریبوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ 50 سالوں تک چھٹیاں مت منائیے، جب تک آپ کے گھروں سے غریبی ختم نہ ہو جائے۔ اور ہم نے یہ قسم کھائی ہے کہ جب تک زندگی ہے اور جب تک زندہ ہیں جس طرح سے ڈاکٹر کلام صاحب نے تعلیمی میدان میں کام کیا ہے اللہ کرے کہ ہمارا بھی آخری وقت اس دنیا کے فائدہ کے لیے کام کرتے ہوئے گزرے۔ پروفیسر علاء الدین عزیزی، صدر انجمن ترقی اردو بہار نے روزمین ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ مسلسل تعلیمی رہنمائی اور اسکالرشپ کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کا کام کر رہا ہے، جس سے کافی تعداد میں طلبہ وطالبات کو فائدہ ہو رہا ہے۔ نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار کی کوششوں سے میٹرک اور انٹر تک سرکار کے ذریعہ پرائمری اور مڈل سطح تک اسکول کھولے گئے ہیں اور سرکاری کے ذریعہ اس میں پڑھنے والے طلبہ وطالبات کو میڈ ڈے میل اور سائکل پوشاک منصوبہ کے تحت فائدہ حاصل کر رہے ہیں، ساتھ ہی میٹرک میں فرسٹ کرنے والے طلبہ وطالبات کو 15 ہزار اور انٹر میں فرسٹ کرنے والے کو 25 ہزار روپئے دیئے جا رہے ہیں جس کے نتیجہ ابھی 14 لاکھ بچے میٹرک میں فارم بھر رہے ہیں اور 14 لاکھ بچے انٹر میں فارم بھر رہے ہیں، سکنڈری اور انٹر سطح تک حکومت نے طلبہ وطالبات کو تعلیم سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرلیا ہے۔ اب اعلیٰ تکنیکی تعلیمی اداروں میں ابھی تک 27 فیصد طلبہ وطالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جس میں 17 فیصد بچے جنرل ایجوکیشن حاصل کر رہے ہیں اور تکنیکی تعلیم میں صرف 10 فیصد بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جب کہ اقلیتی طبقہ بچے 2 فیصد بچے داخلہ لے رہے ہیں، اسی حدف کو پورا کرنے کے لیے یہ مہم چلائی گئی ہے۔ تاکہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں زیادہ سے زیادہ طلبہ وطالبات داخلہ لیکر ملک کی ترقی میں حصہ لے سکیں۔ اور اس کام میں جناب اویس عنبر صاحب چیئرمین روزمائن ٹرسٹ نے تکنیکی تعلیمی اداروں، پارامیڈیکل اور مینیجمنٹ کورسز میں داخلہ لینے والے طلبہ وطالبات کو 100 فیصد اسکولر شپ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب کوئی بھی بچہ پیسہ کی کمی کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم سے محروم نہیں رہ سکتا ہے۔ جناب نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار نے اعلیٰ تکنیکی اداروں میں گروس انرولمنٹ بڑھانے کے لیے بہار کے سبھی بلاک میں ڈگری کالج کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ساتھ ہی سبھی ضلعوں میں انجینئرنگ کالج کھولا گیا ہے، سبھی انومنڈلوں میں آ۔ئی۔ٹی۔آئی کالج کھولے گئے ہیں، بہار کے سبھی ضلعوں میں میڈیکل کالج کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور اقلیتی طبقہ کے لیے سبھی ضلعوں میں رہائشی سکنڈری اسکول کھولنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں سے 3 ضلعوں میں رہائشی اسکول کھولے جا چکے ہیں، باقی ضلعوں میں کھولے جانے کا عمل جاری ہے۔ 38 ضلعوں میں 152 اقلیتی ہاسٹل تعمیر کئے گئے ہیں جس میں رہنے والے طلبہ وطالبات کو 1 ہزار روپئے اور 15 کیلو اناج دئے جا رہے ہیں، 38 ضلعوں میں اقلیتی فلاح افسر کی تقرری کی گئی ہے، مدارس کے اندر مدرسہ استحکام یوجنا کے تحت کلاس روم، لائبریری اور ہوٹل کی تعمیر کرائی جا رہی ہے۔ فوقانیہ میں فرسٹ کرنے والے طلبہ وطالبات کو 15 ہزار روپئے دئے جا رہے ہیں، اور مولوی میں فرسٹ کرنے والے کو 25 ہزار روپئے دئے جا رہے ہیں۔ اس طرح جناب نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار نے اقلیتوں کو تعلیم سے مزین کرنے کے لیے مواقع فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو کہ قابل تعریف ہیں۔

پرشانت کشور کبھی بھی نتیش کمار کا متبادل نہیں بن سکتے: جے ڈی یو

پٹنہ 8/فروری (پی این ایس)

بہار اسمبلی انتخاب میں صفر پر سمٹ جانے والی جن سوراج پارٹی کے سپریمو پرشانت کشور پھر سے سیاست میں یاترا کی شروعات کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے برسر اقتدار پارٹی جے ڈی یو نے طنز کستے ہوئے کہا ہے کہ پرشانت کشور کبھی بھی وزیر اعلیٰ نتیش کمار جیسے نہیں بن سکتے ہیں۔ قومی ترجمان راجیو رنجن نے کہا کہ بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ایسی لمبی لکیر کھینچی ہے کہ ان کا متبادل بننا پرشانت کشور جیسے لیڈر کے بس کی بات نہیں ہے۔ راجیو رنجن نے کہا کہ پرشانت کشور کے پاس کافی وقت ہے، لیکن انتخاب کے وقت خوب ہنگامہ مچایا تھا پھر بھی وہ صفر پر سمٹ گئے۔ وہ آگے بھی یہی کوشش کر رہے ہیں۔ وہیں نتیش کمار کے خلاف تیجسوی یادو کی تنقید پر راجیو رنجن نے بھی جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لالو یادو کا نام کئی گھوٹالوں میں شامل ہے اگر لیڈر بننے کے لئے گھوٹالہ باز ہونا ضروری ہے تو بیشک لالو یادو بہت بڑے نیتا ہیں، لیکن عوام کا دکھ درد جاننے والا اگر کوئی شخص ہے تو وہ نتیش کمار ہیں۔ انہوں نے ریاست کو ترقی یافتہ بہار بننے کی جانب گامزن کیا ہے۔ وہیں نیتن نبین کے پٹنہ دورے پر جے ڈی یو ترجمان نے کہا کہ یہ بہار کے لئے ایک فخریہ لمحہ ہے۔ ریاست کے لوگ فخر محسوس کرتے ہیں کہ بی جے پی قیام کے 45 سال پورے ہو جائیں گے اور پہلی بار کوئی بہار کا بیٹا ملک کی اس سب سے بڑی پارٹی کا صدر بنا ہے۔ ان سے بی جے پی اور این ڈی اے دونوں کو بہار کا فائدہ ملے گا۔

اروند چودھری سمیت 6 سینئر آئی اے ایس ٹریننگ کیلئے جائیں گے مسوری

پٹنہ 8/فروری (پی این ایس)

بہار کیڈر کے سینئر افسران اور محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اروند کماری چودھری سمیت انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے چھ سینئر افسران تربیت کے لئے مسوری جائیں گے۔ 6 سے 24 اپریل تک لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن مسوری میں مجوزہ میڈ سروس ٹریننگ فیز۔5 میں شرکت کریں گے۔ ان افسران نے محکمہ آبی وسائل کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مل، محکمہ دیہی ترقیات کے پرنسپل سکریٹری پنکج کمار، ریونیو بورڈ کے ایڈیشنل ممبر ہیجونس، گورنر کے پرنسپل سکریٹری رابرٹ ایل چونگتھو اور شہری ترقیات اور ہاؤسنگ محکمہ کے پرنسپل سکریٹری ونئے کمار شامل ہیں۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ نے ان افسران کو تربیتی پروگرام میں شرکت کے لئے اکیڈمی بھیجا ہے۔ تربیتی پروگرام میں شرکت کے لئے اکیڈمی کی ویب سائٹ پر آن لائن رجسٹریشن کرنے اور تربیتی پروگرام میں شرکت کے لئے ہارڈ کاپی کے ساتھ ایک درخواست دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 16 مارچ مقرر ہے۔ معلومات کے مطابق یہ تربیت افسران کے لئے لازمی ہے تاکہ وہ اپنے کام کاج میں اضافہ کریں اور اپنی اگلی تنخواہ میں بھی اضافہ حاصل کریں۔ اس تربیت کے لئے اہلیت کا معیار مقرر کیا گیا ہے۔ 1999 بیچ کے افسران کو بنیادی طور پر اس ٹریننگ میں حصہ لینے کا پہلا موقع دیا جا رہا ہے۔

عازمین حج کیلئے میڈیکل جانچ کیمپ 10 سے 15 فروری تک

پٹنہ 8/فروری (پی این ایس) عازمین حج کے لئے ریاست میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد ہونے جا رہا ہے۔ حج پر جانے والے مسافروں کی سہولت کو دھیان میں رکھتے ہوئے محکمہ اقلیتی فلاح کے سکریٹری محمد سہیل نے اسپیشل میڈیکل کیمپ لگانے کی ہدایت دی ہے۔ یہ میڈیکل کیمپ ہر ایک ضلع کے صدر اسپتال میں 10 سے 15 فروری کے بیچ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ میڈیکل جانچ کے بعد عازمین حج کو اسی دن میڈیکل رپورٹ فراہم کرادی جائے گی تاکہ جانچ کے لئے دور سے آ رہے عازمین کو رپورٹ کے طویل انتظار نہ کرنا پڑے۔ اس سال بہار سے 2569 عازمین حج پر جائیں گے۔ سفر کا آغاز 18 اپریل سے ہوگا اور 5 مئی تک چلے گا۔

ریاستی کوچنگ میں زیادہ سے زیادہ اہل امیدوار شامل ہوں: سکریٹری

پٹنہ 8/فروری (پی این ایس) محکمہ اقلیتی فلاح کے سکریٹری محمد سہیل نے محکمہ کے تحت کرائے جا رہے ریاستی کوچنگ منصوبہ کے لئے اقلیتی کمیٹی کے سبھی اہل امیدواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس منصوبہ کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور کافی تعداد میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبہ کے تحت اقلیتی کمیٹی کے نوجوانوں کو مقابلہ جاتی امتحان کی بہتر تیاری کے لئے خصوصی مواقع دیئے جا رہے ہیں۔ اس مقصد کے تحت طلبا وطالبات کو مفت اعلیٰ کوالیٹی کی کوچنگ دستیاب کرانا ہے تاکہ سول سروسیز، نیٹ، جے ای ای منس مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیابی حاصل کرسکیں۔

باغبانی آمدنی میں اضافہ اور روزگار کی بنیاد بن رہی ہے: رام کرپال

پٹنہ 8/فروری (پی این ایس)

ریاستی حکومت باغبانی کو آمدنی، روزگار اور دیہی صنعت کاری کی بنیاد بنا رہی ہے۔ اس کے لئے پروڈکشن سے لے کر مارکیٹنگ تک پوری ویلو چین پر کام کیا جا رہا ہے۔ شہد اور مکھانا جیسے مخصوص شعبوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر زراعت رام کرپال یادو نے اتوار کو گاندھی میدان میں منعقد ہو رہے باغبانی فیسٹول کے اختتام کے موقع پر مذکورہ باتیں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ تین دنوں کے دوران تقریباً 20 لاکھ روپے کا کاروبار ہوا ہے۔ 15 سو کسانوں نے شہد، مکھانا اور پودے لگانے کا سامان اور زرعی مصنوعات فروخت کی۔ یہ تقریب محض ایک نمائش یا فروخت کے پلیٹ فارم کے بجائے جدید ٹکنالوجی اور کسانوں کی خوشحالی کا ایک طاقتور سنگم بن گئی ہے۔ اس موقع پر وزیر زراعت نے کسانوں کو ان کی شاندار باغبانی کی مصنوعات کے لئے اعزاز سے نوازا۔ کسانوں میں ویشالی کے راجیش کمار کو 88 ہزار، بھاگلپور کی کماری رنکو کو 86 ہزار اور ویشالی کی ہی راگنی دیوی کو 57 ہزار روپے دیئے۔ کل 92 نمائش کو پہلا انعام 88، دوسرا انعام اور تیسرا انعام 89 دیا گیا۔ پہلا انعام کے طور پر 4 لاکھ 60 ہزار روپے، دوسرا انعام 3 لاکھ 52 ہزار، جب کہ تیسرا انعام 2 لاکھ 66 ہزار روپے منتخب نمائشوں کو دیئے گئے۔ اس فیسٹول میں کل 807 کسانوں نے پھلوں، پھولوں، سبزیوں، ادویاتی اور خوشبودار پودوں وغیرہ کی 7696 مصنوعات کی نمائش کی۔ وہیں پینٹنگ مقابلے میں ریا کا پہلا مقام، محمدی سے اقصیٰ کا دوسرا مقام، جب کہ پٹنہ کے روی کمار تیسرے مقام پر رہے۔ اس موقع پر پرنسپل سکریٹری نرمدیشور لال، کسان چاچی راج کماری دیوی، کسان کمیشن کے چیئرمین روپ نارائن مہتا، اسپیشل سکریٹری بریندر پرساد یادو، شیلندر کمار، باغبانی کے ڈائرکٹر ابھیشیک کمار وغیرہ موجود تھے۔

قرآنی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی میں نافذ کریں: مولانا ناظم قاسمی

پٹنہ، 8/فروری (پی این ایس)

جامعہ صفہ نیو عظیم آبادی کالونی پٹنہ میں تکمیل حفظِ قرآن کے موقع پر ایک پُر وقار اور روح پرور جلسے کا انعقاد عمل میں آیا، جس کی صدارت مولانا رضوان قاسمی نے فرمائی۔ اس بابرکت تقریب میں علماء کرام، طلبہ اور اہلِ علاقہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ناظم قاسمی نے کہا کہ حفظِ قرآن محض ایک تعلیمی مرحلہ نہیں بلکہ ایک عظیم دینی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے حفاظِ کرام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کو سینوں میں محفوظ رکھنا امتِ مسلمہ کے تشخص اور بقا کی ضمانت ہے۔ مولانا ناظم قاسمی نے طلبہ کو قرآن پر عمل پیرا ہونے اور اس کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی میں نافذ کرنے کی تلقین کی۔ قرآن کریم کے مخلوق اور غیر مخلوق ہونے پر تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تاریخِ اسلام میں عباسی دور کے دوران "معتزلہ" نے یہ نظریہ پیش کیا کہ قرآن مخلوق ہے۔ ان کا خیال تھا کہ اگر قرآن کو غیر مخلوق مانا جائے تو اللہ کی ذات کے ساتھ ایک اور قدیم چیز کا اضافہ ہو جائے گا۔ امام احمد بن حنبلؒ نے اس نظریے کے خلاف سخت ترین موقف اپنایا اور کوڑے کھائے مگر یہ تسلیم نہیں کیا کہ قرآن مخلوق ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صفتِ کلام کو ذاتِ الٰہی سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ قرآن حکیم اللہ کی صفت ہے، اور اللہ کی صفات مخلوق نہیں ہوتیں۔ لہٰذا، جو شخص قرآن کو مخلوق کہتا ہے، وہ جمہورِ امت اور سلف صالحین کے راستے سے ہٹا ہوا ہے۔ جلسے کی صدارت کرتے ہوئے مولانا رضوان قاسمی نے جامعہ صفہ کی دینی و تعلیمی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ایسے ادارے معاشرے کی اصلاح اور نسلِ نو کی دینی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اساتذہ اور والدین کی قربانیوں کو قابلِ قدر قرار دیا۔ تقریب کے دوران تکمیلِ حفظِ قرآن کرنے والے طلبہ کرام کو انعامات اور توصیفی اسناد سے نوازا گیا، جس سے طلبہ میں خوشی اور جوش وخروش کا ماحول دیکھنے کو ملا۔ مولانا رضوان کی قیادت میں یہ ادارہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ہر سال تقریباً دس پندرہ حفاظ کرام یہاں سے نکلتے ہیں۔ جو اپنے اپنے علاقوں میں جا کر علوم دینیہ کے نشر و اشاعت میں مصروف ہوتے ہیں۔ ادارہ لوگوں کے تعاون سے چلتا ہے۔ آج پانچ طلبہ نے تکمیل حفظ کیا۔ حفظ مکمل کرنے والوں میں محمد عمر بانکا، محمد تاج الدین سوپول، محبوب عالم سیتامڑھی، محمد ریحان اررِیہ، مہتاب عالم اررِیہ کے نام شامل ہیں۔ آخر میں حفاظِ کرام کی دستار بندی کی گئی اور دعا کے ساتھ جلسے کا اختتام ہوا۔ دعا میں ملک وملت کی خوشحالی، امن و امان اور حفاظِ قرآن کے روشن مستقبل کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر ہاشم پرویز عرف راجو، جاوید نثر، مفتی نسیم الہدیٰ، مولانا محمد ذاکر، پروفیسر محمد ناظم، ظفیر الدین، مبشر، مہتاب عالم، پروفیسر دانش عباس سمیت معززین شہر نے شرکت کی۔

علم حدیث میں علماء بہار کی درخشاں خدمات کو اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت

بہار اردو اکیڈمی میں آل انڈیا ملی کونسل اور ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقد سیمینار میں علماء ودانشوران کی رائے

پٹنہ، 8/فروری (پی این ایس)

ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن اور آل انڈیا ملی کونسل، بہار کے اشتراک سے اتوار کو بہار اردو اکیڈمی، اشوک راج پتھ، پٹنہ میں "علم حدیث میں علماء بہار کی خدمات" کے عنوان سے ایک اہم قومی سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار کی صدارت ملک کے ممتاز عالم دین، فقیہ عصر اور آل انڈیا ملی کونسل کے کارگزار صدر مفکر ملت حضرت مولانا انیس الرحمن قاسمی صاحب نے فرمائی، جنہوں نے اپنے صدارتی کلمات میں علم حدیث کی عصری اہمیت اور علماء کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے علم حدیث میں بہار کے علماء کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ علماء بہار کی خدمات صیانت حدیث کے عظیم کارواں میں نہایت درخشاں اور قابل فخر رہی ہیں۔ بہار کی سرزمین صدیوں سے علم وتحقیق، تدریس وتصنیف اور حدیث رسول ﷺ کی خدمت کا ایک مضبوط مرکز رہی ہے۔ حضرت مخدوم شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ، علامہ شوق نیموی، مولانا شمس الحق عظیم آبادی، شاہ سلمان پھلواروی، عبدالعزیز محدث رحیم آبادی، فضل اللہ مونگیری، ظفیر الدین بہاری، علامہ جعفر پھلواروی، علامہ عثمان غنی، مناظر احسن گیلانی اور دیگر اکابر علماء کی علمی خدمات نہ صرف بہار بلکہ پورے برصغیر میں علم حدیث کے فروغ کا باعث بنیں۔ آپ نے کہا کہ موجودہ دور میں اس بات کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ حدیث نبوی کو محض نصابی یا تحقیقی سطح تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اسے عملی زندگی کا حصہ بنانے کے لیے منظم اور مؤثر اقدامات کیے جائیں، انہوں نے علم حدیث کی نشر واشاعت میں خواتین کے کردار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا انہوں نے علم حدیث کی نشر واشاعت میں خواتین کے کردار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ دور اول سے ہی جلیل القدر محدثین کے ساتھ ساتھ خواتین نے بھی علم حدیث کی ترویج و اشاعت میں نہایت اہم اور مؤثر کردار ادا کیا ہے۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سمیت دیگر ازواج مطہرات اور صحابیات کرام رضی اللہ عنہن نے براہ راست نبی کریم ﷺ سے احادیث مبارکہ روایت کر کے امت تک منتقل کیں، فقہی و حدیثی مسائل میں رہنمائی فرمائی اور آنے والی نسلوں کے لیے اس عظیم علمی وراثت کو محفوظ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں بھی خواتین کے لیے علم حدیث کی باقاعدہ تعلیم، تخصص، تحقیق اور ریسرچ نہایت ضروری ہے۔ مدارس، جامعات اور تحقیقی اداروں میں خواتین کو علم حدیث کے مطالعہ، تحقیق اسناد و متون اور معاصر مسائل کے تناظر میں حدیث فہمی کے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں، تاکہ وہ مستند علمی کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کے لیے علمی وتحقیقی پلیٹ فارم، تربیتی پروگرام اور عملی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں، تاکہ سنت نبوی ﷺ کے تحفظ، اس کی صحیح تعبیر اور اشاعت میں خواتین بھی مؤثر اور فعال کردار ادا کر سکیں۔ افتتاحی خطاب میں آل انڈیا ملی کونسل بہار کے صدر حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عالم قاسمی صاحب نے سیمینار کے اغراض ومقاصد کے ذکر کے ساتھ ساتھ بہار کے ممتاز علماء حدیث، شارحین حدیث اور علم حدیث میں علماء بہار کی تصنیفات کا تفصیلی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے کئی ایسے جلیل القدر محدثین ہیں جن کی خدمات ابھی تک گوشہ گمنامی میں ہیں۔ اس سیمینار کا ایک اہم مقصد ان بھولی بسری علمی شخصیات کی خدمات کو سامنے لانا، تاریخی مواد کو یکجا کرنا اور نئی نسل کو اس عظیم علمی وراثت سے روشناس کرانا ہے۔ خانقاہ مجیبیہ کے سجادہ نشیں حضرت مولانا سید شاہ آیت اللہ قادری دامت برکاتہم کے نہایت وقیع پیغام کو ان کے صاحبزادے جناب سید یمین اللہ قادری مجیبی نے پیش کیا، اس پیغام میں حضور زیب سجادہ نے سیمینار کے انعقاد پر آل انڈیا ملی کونسل اور ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سیمینار بلاشبہ نہایت اہم اور قابل تحسین اقدام ہے، جو نئی نسل کو بہار میں علم حدیث کی خدمات سے روشناس کرانے اور حدیث نبوی کی عظمت کو اجاگر کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام کے ذریعہ منتظمین سے اپیل کی کہ اس طرح کے پروگراموں کو محض اسلاف کے تعارف تک محدود نہ رکھا جائے۔

ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن عدالت کے کاموں میں رکاوٹ نہ ڈالے: ڈسٹرکٹ جج

چھپرہ 8 فروری (راجو) چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پونیت کمار گرگ نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ چھپرہ سول کورٹ کے وکلاء دو دن سے کام نہیں کر رہے ہیں۔ یہ افسوسناک ہے۔ میں نے 2 فروری کو جو حکم جاری کیا تھا، وہ چھپرہ سول کورٹ کی سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا تھا۔ جنرل سیکرٹری اور 15 رکنی وکلاء سے مشاورت کے بعد کچھ ترامیم کی گئیں۔ اس اصول اور ضابطے کو پھر نافذ کیا گیا۔ میں نے اس خط اور آرڈر کی کاپی چھپرہ لاء بورڈ کو بھی بھیجی ہے۔ اگر وکلاء یا بار ایسوسی ایشن کو کوئی تشویش تھی تو انہیں آکر بتانا چاہئے تھا۔ تاہم دو تین دن تک بار ایسوسی ایشن نے کوئی تجاویز یا رائے پیش نہیں کی۔ اس کے بعد، اس ترمیم شدہ حکم کو نافذ کیا گیا تھا۔ عملدرآمد کے بعد بار ایسوسی ایشن نے احتجاج شروع کر دیا اور ہڑتال کر دی۔ یہاں تک کہ میں نے اس دن ان سے کہا کہ میرے دفتر آکر مسئلہ پر بات کریں۔ ہم سب کو مل بیٹھ کر بحث کرنی چاہیے کہ اس حکم میں کیا غلط ہے اور کیا ترمیم کی ضرورت ہے۔ تاہم بار ایسوسی ایشن نے کوئی پہل نہیں کی۔ میں نے خط بھی بھیجا لیکن بار ایسوسی ایشن کا کوئی بھی اس معاملے پر بات کرنے نہیں آیا۔ ایک پریس کانفرنس کے ذریعے میں بار ایسوسی ایشن سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ کل دوپہر 1:30 بجے اپنے وکلاء کے وفد کے ساتھ میرے دفتر آئیں اور اس آرڈر میں کسی خامی پر بات کریں۔ عدالتی کام میں رکاوٹ نہ ڈالیں۔ لوگ اپنے کام کے لیے دور دور سے دربار میں آتے ہیں اور سب کے کام میں خلل پڑ رہا ہے۔ میرے حکم میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ گیٹ نمبر 1 کے سامنے نئے تعمیر شدہ بیریئر سے کسی بھی دو پہیوں والی گاڑیوں کو داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ گیٹ نمبر 1 سے دو پہیوں والی گاڑیوں پر آنے والے وکلاء گیٹ نمبر 1 پر اپنی موٹر سائیکلیں کھڑی کریں۔ جج، باشعور ایڈووکیٹ یا ملازمین گیٹ نمبر 1 سے آنے تک اپنی گاڑی صرف فور کے ساتھ داخل نہیں ہوں گے۔ صبح 11:00 بجے سے پہلے سول کورٹ کے احاطے میں داخل ہونے والی گاڑیاں گیٹ نمبر 4 کے قریب مقررہ پارکنگ میں اپنی گاڑیاں کھڑی کریں گی۔ سول کورٹ کے ملازمین بھی اپنی گاڑیاں اپنی مقررہ پارکنگ میں پارک کریں گے۔ نو تعمیر شدہ بیریئر صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک بند رہے گا۔ اس دوران کسی بھی عدالتی ملازم، وکیل یا دوسرے فرد کو اپنی گاڑی سے باہر نکلنے کی ضرورت گیٹ نمبر 4 کے ایگزٹ گیٹ سے ہوگی۔ یہ حکم عدالت کے احاطے میں مسلح افراد کے پکڑے جانے اور بم دھماکوں کی متواتر ای میلز اور دیگر دھمکیوں کی روشنی میں تمام ملوث افراد کی حفاظت کے لیے دیا گیا ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی وکلاء کوئی ترمیم کرنا چاہتے ہیں تو وہ اپنے وفد کے ساتھ کل دوپہر ڈیڑھ بجے ہمارے دفتر آئیں۔ ہم مل کر اس پر بات کریں گے۔ میں ایک بار پھر آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ عدالت کو کام کرنے کی اجازت دیں اور کوئی رکاوٹیں پیدا نہ کریں۔ تمام وکلاء آپ کی ہڑتال ختم کریں۔

شراب پی کر ہنگامہ کر رہے 2 افراد گرفتار

چھپرہ 8 فروری (راجو) تھانہ علاقہ کے بھلوا بھکھاری گاؤں میں پولیس نے سڑک پر ہنگامہ کرنے والے دو منشیات کے عادی افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ملزمان دیپک کمار اور ابھیشیک کمار گاؤں بھلوا بھکھاری ہیں۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے ایس ایچ او دھیرج کمار نے بتایا کہ دونوں ملزمان نشے کی حالت میں دیہی سڑک پر ہنگامہ برپا کر رہے تھے جس کی وجہ سے راہگیروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ گاؤں والوں نے اس کی اطلاع دی۔ جس کی روشنی میں جب پولیس نے پہنچ کر ملزمان کو گرفتار کیا اور بریتھ اینالائزر مشین سے ان کا ٹیسٹ کیا تو تصدیق ہوئی کہ انہوں نے شراب نوشی کی تھی۔ جس کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو اتوار کو عدالت میں پیش کیا گیا۔

دن دہاڑے جیولرس دکان سے 20 لاکھ روپے کی لوٹ

چھپرہ 8 فروری (راجو) ضلع کے مانجھی تھانہ علاقے کے تحت واقع محمد پور ایس بی آئی بینک لین میں اتوار کو دن دہاڑے پانچ مسلح مجرموں نے بے خوف لوٹ کی واردات کو انجام دیا جس سے علاقے میں دہشت پھیل گئی۔ پانچوں مجرموں نے جیولرس کی دکان میں گھس کر گن پوائنٹ پر تقریباً 20 لاکھ روپے مالیت کے زیورات اور نقدی لوٹ لئے۔ یہ سارا واقعہ دکان میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہو گیا۔ پولیس مجرموں کی شناخت کی کوشش کر رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق محمد پور بازار میں گپتا جیولرس اور برتن بھنڈار میں دکان کے مالک برج بہاری گپتا معمول کے مطابق صارفین کو زیورات دکھا رہے تھے۔ اس وقت شال سے ڈھکے دو موٹر سائیکلوں پر سوار پانچ مجرم دکان کے قریب پہنچ گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق دکان میں داخل ہونے سے قبل انہوں نے فائرنگ کر دی جس سے بازار میں خوف وہراس پھیل گیا اور لوگوں کو بھاگنے لگے۔ اس کے بعد تین مجرم دکان میں داخل ہوئے، جن میں سے ایک بوری اٹھائے ہوئے تھا، جب کہ دو باہر محافظ تھے۔ اندر داخل ہونے والے مجرموں نے دکاندار کو ہتھیاروں سے ڈرایا اور سونے چاندی کے زیورات اور نقدی بوری میں بھرکر لے گئے۔ لوٹ کے بعد ملزمان گولیاں برساتے ہوئے شمال کی جانب فرار ہو گئے۔ پورے بازار میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی مانجھی تھانہ کی پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور تفتیش شروع کر دی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ مجرم دکان میں ہتھیار لے کر داخل ہوتے ہیں اور پھر چند منٹوں میں وہاں سے چلے جاتے ہیں۔ واردات کے دوران مجرموں نے جیولرس کے بیٹے ارون کمار کو پستول کے بٹ سے مارا جس سے وہ زخمی ہو گیا۔ خوف وہراس پھیلانے کے لیے تقریباً چار راؤنڈ ہوائی فائرنگ کی گئی۔ لوٹ کی کل رقم کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ لوٹ کی کل رقم کا تعین کیا جا رہا ہے۔ واقعہ کی تفصیلات دیتے ہوئے صدر کے ایس ڈی پی او رام کمار سنگھ نے بتایا کہ محمد پور بازار میں ایک جیولرس کی دکان پر لوٹ کی واردات ہوئی ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مجرموں کی شناخت کے لیے کام کر رہی ہے۔ آس پاس کے علاقوں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں، جلد ہی واردات کو حل کر لیا جائے گا۔

آنگن باڑی مراکز میں میگا مہم 11 فروری کو

چھپرہ 8 فروری (راجو) 10 فروری سے ضلع میں یونیورسل ڈرگ ایڈمنسٹریشن (IDA) مہم شروع ہوگی۔ یہ مہم 10 فروری سے 24 فروری تک چلے گی۔ اس کے کامیاب نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے صدر اسپتال میں ایک روزہ میڈیا ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ڈاکٹر بھوپیندر کمار، ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر نے کی۔ ورکشاپ کے دوران، ڈاکٹر بھوپیندر کمار نے بتایا کہ ضلع میں 4,046,610 مستفیدین کو فائلیریا سے بچاؤ کی دوائیں ملیں گی۔ آشا کارکنان 14 دنوں تک گھر گھر جا کر ادویات کا انتظام کریں گے۔ آخری تین دنوں کے لیے دوا کے انتظام کے لیے بوتھ قائم کیے جائیں گے۔ سارن میں تین قسم کی دوائیں دی جائیں گی: البینڈازول، ڈی ای سی، اور آئیور میکٹین۔ اس مہم کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے 2,198 ٹیمیں، 4,396 آشا کارکنان (ڈرگ ایڈمنسٹریٹر) اور 217 سپروائزر تعینات کیے گئے ہیں۔ مجموعی طور پر 9,52,143 گھرانوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے میڈیا سے اپیل کی کہ وہ عوام میں شعور بیدار کرنے کی مہم کو کامیاب بنائیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر بھوپیندر کمار، ڈسٹرکٹ ہیلتھ سوسائٹی کے ڈی پی ایم اروند کمار، ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز ایڈوائزر سدھیر کمار، ڈسٹرکٹ انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشن آفیسر رویندر کمار، پروگرام لیڈ پیرال چندن کمار، سیفر کے ڈویژنل پروگرام کوآرڈینیٹر گنپت آرین، پی اے کرشنا کمار اور دیگر افسران موجود تھے۔

ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس کھگڑیا میں جاب کیمپ آج

کھگڑیا 8 فروری (محمد عرفان عالم) لیبر، ایمپلائمنٹ اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس، کھگڑیا کی جانب سے 09 فروری کو ایک جاب کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ جس کا مقصد بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر، کھگڑیا نے بتایا کہ جاب کیمپ صبح 11:00 بجے ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس، اولڈ کورٹ، وسکومن گوڈاؤن روڈ، بلواہی، کھگڑیا میں منعقد ہوگا۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار اس جاب کیمپ میں شرکت کر سکتے ہیں اور مختلف آجروں سے ملازمت سے متعلق معلومات حاصل کرسکتے ہیں، اپنی درخواستیں جمع کرسکتے ہیں، اور انٹرویو میں حصہ لے سکتے ہیں۔ جاب کیمپ میں حصہ لینے سے پہلے، امیدواروں کے لیے نیشنل کیریئر سروس (NCS) پورٹل۔ www.ncs.gov.in پر رجسٹر ہونا لازمی ہوگا۔ یہ کیمپ مختلف عہدوں کے لیے بھرتی کرے گا، بنیادی طور پر CNC/VMC مشین آپریٹرز، اسمبلی کے محکموں، اور دیکھ بھال کے عہدوں پر۔ ان عہدوں کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت 10th/12th/ITI/ ڈپلومہ/ گریجویشن ہے۔ امیدواروں کی عمر کی حد 18 سے 30 سال ہے۔ منتخب امیدواروں کو ماہانہ تنخواہ 15,000 سے 22,000 تک، PF، ESIC فوائد، بس سروس، ایک کینٹین، اور یونیفارم کے ساتھ ملے گی۔ مقام احمد آباد ہوگا۔ ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر نے ضلع کے تمام اہل اور دلچسپی رکھنے والے بے روزگار امیدواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جاب کیمپ میں شرکت کریں اور روزگار کے مواقع سے استفادہ کریں۔

قومی صدر نتن نوین کا استقبال آج

چھپرہ 8 فروری (راجو) 9 فروری کو بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کے قومی صدر بننے کے بعد پہلی بار پٹنہ پہنچنے پر سارن ضلع کے کونے کونے سے بی جے پی کے سینئر کارکنان اور عہدیداران ان کے اعزاز میں پٹنہ کے باپو سبھا گر میں منعقد ہونے والی تاریخی استقبالیہ تقریب میں شرکت کریں گے۔ پٹنہ مارچ کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی جس میں سرکٹ ہاؤس میں بی جے پی کے چیئرمین چودھری رنجیت کمار کی قیادت میں ایک میٹنگ ہوئی جس میں بی جے پی کے صدر راجہ کمار نے شرکت کی۔ اس موقع پر ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ بہار کا ایک بیٹا قومی سطح پر قیادت کر کے اپنی مادر وطن واپس آرہا ہے۔

تمام پروجیکٹوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے: ضلع مجسٹریٹ

چھپرہ 8 فروری (راجو) ضلع مجسٹریٹ وبھوشریواستو نے آج وزیر اعلیٰ کی جامع شہری ترقی کی اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لیا۔ اس اسکیم کو BUIDCO تمام متعلقہ میونسپل اداروں میں نافذ کر رہا ہے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر، BUIDCO، نے بتایا کہ سال 25-2024 کے لیے، تمام ضلع کی شہری میونسپل باڈیز میں کل 48 منصوبے شروع کیے گئے ہیں، جن میں سے 29 مکمل ہو چکے ہیں۔ دو پراجیکٹس پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوسکا ہے اور باقی پراجیکٹس پر کام جاری ہے۔ سال 26-2025 کے لیے تمام بلدیاتی اداروں میں کل 89 منصوبے شروع کیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں میں سے 88 کے لیے انتظامی منظوری کی بنیاد پر ٹینڈر پر عمل درآمد کیا گیا ہے۔ 57 منصوبوں کے لیے معاہدوں پر دستخط کیے گئے جن میں سے سات پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ تمام پروجیکٹوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے متعلقہ زون اور میونسپل اداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ وہ ان تمام سائٹس کی فوری پیمائش کر کے اسکیم پر عملدرآمد کو تیز کریں جہاں اراضی پر قبضے کی وجہ سے عمل درآمد میں تاخیر ہو رہی ہے۔ سال 27-2026 کے لیے اسکیموں کے انتخاب کے لیے طے شدہ عمل کو اس ماہ کے آخر تک مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں تاکہ اگلے مہینے میں ٹینڈر کا عمل مکمل کر کے کام شروع کیا جاسکے۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، میونسپل کمشنر چھپرا، پروجیکٹ ڈائریکٹر بڈکو، مختلف میونسپل باڈیز کے ایگزیکٹو افسران وغیرہ موجود تھے۔

نیائے یاترا کل پٹنہ میں، 10 فروری کو اسمبلی مارچ

چھپرہ 8 فروری (راجو) بیٹی بچاؤ نیائے یاترا AIPWA کی جنرل سکریٹری مینا تیواری اور طلباء تنظیم AISA کی قیادت میں کل پٹنہ پہنچے گی۔ اس نیا یاترا کے اختتام کے موقع پر، 10 فروری 2026 کو گاندھی میدان کے گیٹ نمبر 10 سے اسمبلی تک ایک زبردست مارچ کا اہتمام کیا جائے گا۔ جہان آباد کے پٹیاوان سے شروع ہونے والی نیا یاترا خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جنسی جرائم، انتظامی طور پر چھپنے اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف دلانے کے خلاف ایک طاقتور عوامی تحریک کے طور پر ابھری ہے۔ یاترا، جہان آباد کے مختلف علاقوں سے گزرتی ہوئی، پٹنہ پہنچنے سے پہلے نالندہ، نوادہ، گیا، اروَل اور پٹنہ دیہی کے کئی علاقوں کا دورہ کیا۔ مارچ کے دوران 100 سے زائد سٹریٹ کارنر میٹنگ منعقد کی گئیں جن میں خواتین، طلباء، نوجوانوں اور عام لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نیا یاترا کے دوران کئی عصمت دری متاثرین کے خاندانوں سے ملاقات کی گئی، جس میں ان کی تکالیف، جدوجہد اور انصاف کی مانگ کو اجاگر کیا گیا۔ پٹیاواں کے علاوہ یاترا کے دوران اورنگ آباد میں گوہ کے ایک این ای ای ٹی کے طالب علم کی مشتبہ حالات میں موت کے معاملے کا بھی جائزہ لیا گیا اور متاثرہ کے خاندان سے ملاقات کے بعد منصفانہ تحقیقات اور قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ نیا یاترا اے آئی پی ڈبلیو اے کی جنرل سکریٹری مینا تیواری کی قیادت میں سنگیتا سنگھ، ریتا ورنوال، لیلا ورما، وندنا پربھا، انجوشا، اے آئی ایس اے کی ریاستی صدر پریتی کماری اور ریاستی جوائنٹ سکریٹری دیپانکر مشرا اور اے آئی ایس اے لیڈروں پریا اور انو کے ساتھ آگے بڑھائی جا رہی ہے۔ AIPWA اور AISA نے چھپرہ کے لوگوں، خواتین، طالبات اور تمام جمہوری تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ 10 فروری کو اسمبلی مارچ میں بڑی تعداد میں شامل ہو کر انصاف کے لیے اس لڑائی کو مضبوط کریں۔

امیت کمار اور سروچی نے UGC NET کا امتحان پاس کیا

چھپرہ 8 فروری (راجو) کہا گیا ہے کہ اگر ہدف واضح ہو اور رہنمائی مضبوط ہو تو کامیابی ضرور ملتی ہے۔ یہ بات چھپرہ کے بیٹے امیت کمار یادو اور بیٹی سروچی کماری نے سچ ثابت کر دیا۔ انہوں نے پہلی ہی کوشش میں UGC NET کا امتحان پاس کر کے اسسٹنٹ پروفیسر بننے کے لیے کوالیفائی کیا اور ہندی کے فائنل میں داخلہ حاصل کرنے والے دونوں طلباء ہندی کے پی ایچ ڈی پروگرام کے فائنل پروگرام میں شامل ہیں۔ راجندر کالج، چھپرہ علاقے میں واقع راجندر کالج کے طالب علموں کے ذریعہ، ملک بھر کی بڑی یونیورسٹیوں کے طلباء نے UGC NET کے فائنل کے امتحان میں شرکت کرنے کے لیے NET کا امتحان پاس کیا۔ دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے یہ دونوں طالب علم ثابت کر رہے ہیں کہ اگر مقصد واضح ہو اور اساتذہ کی رہنمائی مضبوط ہو تو دیہی علاقوں میں رہتے ہوئے بھی کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے، واضح رہے کہ امیت کمار یادو، والد۔ منشی یادو، ماں۔ سیتا دیوی گاؤں بریچا، داؤد پور، سارن اور کسان خاندان سے آتے ہیں، سروچی کمار والد شمبھو کمار ترپاٹھی، (ٹیچر) والدہ کشماوتی دیوری، گرا گاؤں کٹسا، سجیت پور سارن کی رہنے والی ہیں، راجندر کالج کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) ادے شنکر پانڈے، راجندر کالج، چھپرہ کے شعبہ ہندی کے پروفیسر، پروفیسر (ڈاکٹر) اشوک کمار سنہا، ڈاکٹر شیام شرن، ڈاکٹر ریچا مشرا، ڈاکٹر سنہ کمار، ڈاکٹر راجی کمار اس کامیابی پر کمار یادو، ڈاکٹر وشال سنگھ، ڈاکٹر روی کانت سنگھ وغیرہ نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔

وزیر اعظم نیشنل اپرنٹس شپ میلہ کا انعقاد آج

کھگڑیا 8 فروری (محمد عرفان عالم) لیٹر نمبر 306 کی روشنی میں مورخہ 06.02.2026 ڈائریکٹر کم اسٹیٹ اپرنٹس شپ ایڈوائزر، ٹریننگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ، بہار، پٹنہ اور لیٹر نمبر۔ 51، مورخہ 06.02.2026 اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹریننگ، مونگیر، پرائم منسٹر نیشنل اپرنٹس شپ میلہ کا انعقاد 09 فروری 2026 کو نوڈل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی)، کھگڑیا کیمپس میں کیا جائے گا۔ اس میلے میں، مختلف ادارے اور صنعتیں ان ٹرینیوں کو مواقع فراہم کریں گی جنہوں نے آئی ٹی آئی کی مختلف تجارتوں سے گریجویشن کیا ہے اور فی الحال تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ میلے کا مقصد نوجوانوں کو ہنر پر مبنی تربیت کے ساتھ ساتھ روزگار اور اپرنٹس شپ کے مواقع فراہم کرنا ہے تاکہ وہ صنعتوں سے جڑ کر عملی تجربہ حاصل کرسکیں۔ تمام متعلقہ ٹرینی اور دلچسپی رکھنے والے نوجوانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کثیر تعداد میں میلے میں شرکت کریں اور استفادہ کریں۔

طلبا نے نم آنکھوں سے اساتذہ کو الوداعیہ دیا

چھپرہ 8 فروری (راجو) دریاپور بلاک کے لکرہٹ واقع اپ گریڈیڈ مڈل اسکول میں برسوں سے خدمات انجام دینے والے اساتذہ کے تبادلے کے موقع پر ایک الوداعیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اساتذہ جیوتی کمار (2006)، ہنکاری لال منڈل (2007)، اور چندر شکھا سہنی، جنہوں نے اسکول میں اپنے تقریباً 20 سالوں کے دوران طلباء کی تعلیمی اور اخلاقی ترقی میں اہم کردار ادا کیا، کو اعزاز سے نوازا گیا۔ تینوں اساتذہ کا اب دوسرے اضلاع میں تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح ہائر سیکنڈری اسکول کے اساتذہ چندن پانڈے، خوشبو رائے، رینو کماری، اور سپنا کماری کو بھی ان کے تبادلے پر الوداع کیا گیا۔ پروگرام کے دوران طلباء نے اساتذہ کی خدمات کو یاد کیا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اسکول فیملی نے اساتذہ کو شال، گلدستے سے نوازا۔ ثقافتی پروگراموں کے ذریعے طلباء نے اپنے پیارے اساتذہ سے اظہار تشکر کیا۔ اسکول کے پرنسپل رجنیش کمار آزاد نے کہا، "منتقل کیے گئے اساتذہ ہمارے اسکول کی پہچان رہے ہیں۔ ان کی رہنمائی نے سینکڑوں طلبہ کا مستقبل سنوارا ہے۔ ان کی کمی محسوس کی جائے گی، لیکن ہمیں یقین ہے کہ وہ جہاں بھی جائیں گے، تعلیم کی روشنی پھیلاتے رہیں گے۔" کرونا کماری نے مزید کہا "اساتذہ صرف نصاب ہی نہیں بلکہ زندگی کی اقدار بھی سکھاتے ہیں۔ ان کے تعاون کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ ہم سب ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔"

والد نے بیٹا کے غائب ہونے پر ایف آئی آر درج کرائی

چھپرہ 8 فروری (راجو) تریا گاؤں میں ایک نوجوان کے ٹوٹو سمیت لاپتہ ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں تریا کے رہنے والے منا پرساد سنگھ نے اتوار کو مقامی پولیس اسٹیشن میں اپنے بیٹے کے لاپتہ ہونے کی ایف آئی آر درج کرائی۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ اس کا 14 سالہ بیٹا سمنت کمار عرف سنی، پڑھائی کے لیے ڈانٹنے سے ناراض ہوکر 5 فروری کی رات اپنے بھائی کا ٹوٹو لے کر گھر سے غائب ہوگیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر دھیرج کمار نے کہا کہ ایف آئی آر درج کرنے کے بعد کارروائی کی جارہی ہے۔

ڈی ایس پی نے ڈائل 112 گاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

چھپرہ 8 فروری (راجو) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ونیت کمار کی ہدایت پر، صدر۔1 اور صدر۔2 تھانے کے علاقوں میں کام کرنے والی ڈائل۔112 ایمرجنسی سروس کا جائزہ لینے کے لیے آج پولیس کنٹرول روم، سارن میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ نوڈل آفیسر (ڈی ایس پی ٹریفک) نے ڈائل 112 پر تعینات تمام افسران اور اہلکاروں کے ساتھ تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران ڈائل 112 گاڑیوں کے رسپانس ٹائم کو بہتر بنانے، اطلاع ملنے پر فوری کارروائی کو یقینی بنانے اور عوام کو پولیس کی فوری مدد فراہم کرنے کے لیے ضروری رہنما خطوط فراہم کیے گئے۔ تمام افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں چوکس رہیں، ڈائل 112 سروس کو مزید موثر بنائیں، باقاعدہ مانیٹرنگ کریں اور فیلڈ میں فعال کردار ادا کریں۔ یہ بھی واضح کیا گیا کہ ہنگامی حالات میں عوام کو بروقت پولیس کی مدد فراہم کرنا اولین ترجیح ہے۔ سرن پولیس عوام کی حفاظت اور خدمت کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے ایلیویٹیڈ روڈ سائٹ کا معائنہ کیا

دربھنگہ 8 فروری (عرفان احمد پیدل) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کوشل کمار نے ایلیویٹڈ روڈ پروجیکٹ کا سائٹ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران پروجیکٹ کے تحت کئے جانے والے ٹیسٹ پائل کے کام کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کام کے معیار، تکنیکی معیارات، اور پیش رفت کی صورتحال کا مشاہدہ کیا اور وہاں موجود اہلکاروں کو ضروری رہنمائی فراہم کی۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کام کرنے والی ایجنسی گوار کنسٹرکشن لمیٹڈ کے کیمپ آفس کا بھی اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران کیمپ کے احاطے میں موجود پلانٹ اور مشینری، ہیومن ریسورس، میٹریل کی دستیابی اور آئندہ تعمیراتی کام کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا جو کہ تسلی بخش پایا گیا۔ اس موقع پر بی ایس آر ڈی سی ایل کے ڈپٹی جنرل منیجر نے ایکمی چوک اور لوہیا چوک کے درمیان سڑک کے حصے کو تجاوزات سے پاک کرنے کی درخواست کی۔ اس پر ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو فوری طور پر ضروری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی اور ضلع انتظامیہ نے اس پروجیکٹ کو احسن طریقے سے نافذ کرنے کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ محکموں اور کام کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی تال میل سے کام کریں، پروجیکٹ کے کام میں مطلوبہ رفتار کو برقرار رکھیں اور مقررہ مدت کے اندر معیار کے مطابق کام کی تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایلیویٹڈ روڈ منصوبہ ضلع کی ٹریفک مینجمنٹ اور شہری ترقی کے نقطہ نظر سے بہت اہم ہے۔ معائنہ کے دوران بی ایس آر ڈی سی ایل کے ڈپٹی جنرل منیجر، دربھنگہ کے ساتھ متعلقہ افسران اور پروجیکٹ سے وابستہ افسران موجود تھے۔

جیوتیش مشرا نے سڑک تعمیر، کنویں کی تزئین کے کاموں کا معائنہ کیا

کھگڑیا 8 فروری (محمد عرفان عالم) نگر پریشد کھگڑیا میں ترقی اب صرف شہر کے منتخب علاقوں تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ نگر پریشد کے علاقے کے تحت آنے والے تمام وارڈوں میں یکساں طور پر بنیادی سہولیات کو مستحکم کرنے کے لیے ٹھوس اور زمینی سطح پر کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلے میں نگر سبھا پتی نمائندے جیوتیش مشرا کی قیادت میں مختلف وارڈوں میں جاری سڑک کی تعمیر، نالی، عوامی بیت الخلا اور کنویں کی تزئین وآرائش کے کاموں کا مکمل اور گہرائی سے معائنہ کیا گیا۔ معائنہ کے دوران جیوتش مشرا نے واضح طور پر کہا کہ کھگڑیا میونسپل کونسل کی ترقی کسی ایک محلے یا علاقے تک محدود نہیں رہے گی۔ بنیادی مقصد ہر وارڈ، ہر گلی اور ہر شہری تک ترقی پہنچانا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسکیموں کے فوائد صرف کاغذوں پر نہیں بلکہ زمینی سطح پر نظر آنے چاہئیں۔ اس لیے وہ خود بھی کام کی نگرانی کے لیے باقاعدگی سے علاقے کے دورے کر رہے ہیں۔ معائنے کے دوران دیکھا گیا کہ سڑک کی تعمیر، گٹر کی تعمیر، عوامی بیت الخلاء اور آبائی ورثہ سمجھے جانے والے کنوؤں کی بحالی کا کام جاری ہے۔ جیوتیش مشرا نے سطح، ڈھلوان، نکاسی آب کے نظام، تعمیراتی سامان اور ٹائم فریم سمیت تعمیر کے معیار کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ جہاں کہیں تکنیکی یا انتظامی کوتاہیاں نظر آئیں، انہیں فوری درست کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ معائنہ کے دوران ضلع کونسل ممبر (علاقہ نمبر 1) رجنی کانت کمار، جونیئر انجینئر روشن کمار، جونیئر انجینئر کشن کنال، اور پوری میونسپل کونسل ٹیم موجود تھی۔ انجینئر کو واضح ہدایات دی گئیں کہ کسی بھی قسم کی کوتاہی یا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور تمام کام محکمانہ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے گا۔ معائنہ کے دوران مقامی شہریوں نے اپنے تحفظات اور تجاویز بھی پیش کیں جنہیں سنجیدگی سے سنا گیا۔ باقاعدگی سے معائنہ اور فعال نگرانی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، رہائشیوں نے کہا کہ اس سے کام کا معیار بہتر ہو رہا ہے اور ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت بڑھ رہی ہے۔ مجموعی طور پر یہ معائنہ مہم اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ نگر پریشد کھگڑیا میں ترقی اب محض اعلان نہیں ہے بلکہ زمینی سطح پر ایک نظر آنے والی حقیقت بنتی جارہی ہے اور آنے والے وقت میں اس کا اثر ہر وارڈ میں زیادہ نظر آئے گا۔

وسنت پنچمی پر پینٹنگ مقابلہ 10 کو

چھپرہ 8 فروری (راجو) آرٹ اینڈ کلچر ڈپارٹمنٹ، بہار، ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام، سرن 10 فروری کو وسنت پنچمی فیسٹیول کا انعقاد کر رہا ہے۔ وسنت پنچمی فیسٹیول کے موقع پر، مقامی فنکاروں، جیویکا، سرکاری/غیر سرکاری اسکولوں اور غیر سرکاری اسکولوں کے بچوں کے ذریعے پینٹنگ مقابلہ اور پینٹنگ کی نمائش کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس میں حصہ لینے کے خواہشمند فنکار ڈسٹرکٹ آرٹ کلچر آفیسر کے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

پٹنہ کینسر ہاسپیٹل میں "کینسر واریئرس" پروگرام کا انعقاد

پٹنہ 8 فروری (پریس ریلیز) کینسر سے متاثر مریضوں کی ہمت اور جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے پٹنہ کے کینسر ہاسپیٹل میں ایک عظیم الشان کینسر واریئرس پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں کینسر کے مریضوں، ان کے خاندانوں اور معاشرے کے مختلف طبقات نے شرکت کی۔ اس موقع پر داناپور میونسپل کونسلر شلپی مہتا مہمان خصوصی تھیں جبکہ داناپور کے ڈپٹی کونسلر دھیرج یادو مہمان خصوصی تھے۔ دونوں مہمانوں نے کینسر کے مریضوں کے جذبے کو سلام پیش کیا اور کہا کہ وہ معاشرے کے لیے ایک تحریک ہیں اور ہر سطح پر تعاون کے مستحق ہیں۔ پٹنہ کینسر ہاسپیٹل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوین کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ کینسر کے خلاف جنگ صرف دوائیوں سے نہیں بلکہ مثبت سوچ، خود اعتمادی اور سماجی تعاون سے بھی جیتی جاتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ "کینسر واریئرس" جیسے پروگرام مریضوں کے حوصلے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پروگرام کے دوران، کینسر کے مریضوں نے اپنے تجربات شیئر کیے، جس سے ایک جذباتی اور متاثر کن ماحول پیدا ہوا۔ مریضوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا جس سے ان کے چہروں پر اعتماد اور امید جھلک رہی تھی۔ یہ پروگرام معاشرے میں کینسر کے بارے میں بیداری پھیلانے اور مریضوں کو ذہنی طور پر بااختیار بنانے کے عہد کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

ہونڈا موٹر سائیکل نے جنوری میں 5.74 لاکھ یونٹس فروخت کیا

پٹنہ 8 فروری (پریس ریلیز) ہونڈا موٹر سائیکل اینڈ سکوٹر انڈیا نے جنوری 2026 میں 5,74,411 یونٹس کی کل فروخت کی اطلاع دی۔ اس میں گھریلو مارکیٹ میں 5,19,579 یونٹس اور برآمدات کے طور پر 54,832 یونٹس شامل ہیں۔ جنوری 2025 کے مقابلے میں، ایچ ایم ایس آئی نے کل فروخت میں 29 فیصد کی سال بہ سال ترقی درج کی ہے۔ یہ کارکردگی ملکی اور بین الاقوامی دونوں بازاروں میں ایچ ایم ایس آئی کے پروڈکٹ پورٹ فولیو کی مضبوط مانگ کی عکاسی کرتی ہے۔ مالی سال) 2026 اپریل 2025 سے جنوری (2026 کے دوران ایچ ایم ایس آئی نے 52,53,205 یونٹس کی کل فروخت درج کی، جن میں سے 47,23,979 یونٹس گھریلو مارکیٹ میں فروخت ہوئے۔

دلتوں پر وحشیانہ حملوں کے خلاف سی پی آئی ایم ایل کا مظاہرہ 11 فروری کو

دربھنگہ 8 فروری (عرفان احمد پیدل) ضلع سکریٹری بیدیا ناتھ یادو کی قیادت میں سی پی آئی (ایم ایل) کی ایک اعلیٰ سطحی تحقیقاتی ٹیم ہری نگر میں دلت خاندانوں کے خلاف پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات کے لیے ہری نگر گاؤں پہنچی۔ ٹیم نے واقعے کی پوری جگہ کی چھان بین کی اور واقعات کی پوری ترتیب کے بارے میں جاننے کے لیے مقامی باشندوں سے بات کی۔ تحقیقاتی ٹیم میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ریاستی اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن بیدیا ناتھ یادو، انصاف منچ کے ریاستی نائب صدر نیاز احمد، سی پی آئی (ایم ایل) کے ریاستی کمیٹی کے رکن اور کسان مہاسبھا کے ریاستی جوائنٹ سکریٹری ابھیشیک کمار، اے آئی پی ڈبلیو اے کی قومی ایگزیکٹو رکن شنیچری دیوی، کھے گرامس ریاستی کونسلر اور سابق چیف ہری پاسوان، بیرول پی آئی ایم ایل شامل تھے۔ ایریا سکریٹری بیدیا ناتھ یادو، ایم ایل لیڈر لال بہادر سدا، بیدیا ناتھ داس، لالو پاسوان، کشتے پاسوان۔ سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع دفتر میں آج منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں تحقیقاتی ٹیم کے ارکان نے یہ بات کہی۔ کیلاش پاسوان اور دیگر کو ہیمنت جھا کے بہنوئی سوری کانت جھا کی طرف سے تعمیر کیرالہ میں ایک عمارت پر کام کرنے کے لیے لے جایا گیا۔ چار سال سے غیر ادا شدہ اجرت، 2 لاکھ روپے، زیر التواء تھے۔ اس نے جاکر بقایا اجرت کی ادائیگی کا مطالبہ کیا، جس سے ہیمنت جھا اور دیگر ناراض ہوئے۔ جھگڑا ہوا۔ گاؤں کے سربراہ، سرپنچ، پنچایت سمیتی، اور دیگر نے کی، نے پاسوان برادری پر حملہ کیا۔ دکانوں، ہوٹلوں اور دیگر کاروباروں کو بھی لوٹ لیا گیا۔ پوری دلت برادری پر وحشیانہ حملہ کیا گیا اور توڑ پھوڑ کی گئی۔ اس پورے واقعے میں کئی درجن لوگ زخمی ہوئے۔ اس پورے واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں اور حملے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ سی پی آئی (ایم ایل) قائدین نے بیلہ میں ایک 6 سالہ بچی کی عصمت دری اور قتل کی سخت مذمت کی ہے اور قصورواروں کے خلاف سخت ترین ممکنہ کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ دلتوں پر بڑھتے ہوئے حملوں کے خلاف 11 فروری کو گاؤں میں نتیش کمار اور سمراٹ چودھری کے پتلے جلائیں گے۔ پریس کانفرنس میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع سکریٹری بیدیا ناتھ یادو، انصاف منچ کے ریاستی نائب صدر نیاز احمد، ریاستی کمیٹی کے رکن ابھیشیک کمار، ضلع کمیٹی کے رکن اور سابق مکھیا ہری پاسوان نے شرکت کی۔

شیوچرچہ سے لوٹ رہی دو خواتین کی سڑک حادثہ میں موت، 8 زخمی

اروول،08 رفروری (مجاہد حسین)
ضلع کے صدر تھانہ علاقے کے تحت قومی شاہراہ 139 پر شمسیمی موڑ کے قریب اتوار کی شام ایک خوفناک سڑک حادثے میں دو خواتین کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور آٹھ افراد شدید زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب عقیدت مند شیوچرچا پروگرام میں شرکت کے بعد آٹو رکشہ سے گھر لوٹ رہے تھے۔ ایک تیز رفتار ٹرک آٹو رکشہ کو کچلتا ہوا نکل گیا۔ اطلاعات کے مطابق اتوار کو مدھوبن ٹھیکل کے میدان میں ایک عظیم الشان شیوچرچا پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔ پروگرام ختم ہونے کے بعد تقریباً دس لوگ آٹو رکشہ سے گھر لوٹ رہے تھے۔ جیسے ہی آٹو رکشہ صدر تھانہ علاقے کے قومی شاہراہ 139 پر شمسیمی موڑ کے قریب پہنچا تو اسے ٹکر ماردی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ آٹو رکشہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ جہدی تھانہ علاقے کے رام پور کوتی گاؤں کی رہنے والی کلاوتی دیوی اور سونا دیوی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور زخمیوں کو نکالنے کی کوشش کی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال اروول لے جایا گیا۔ ان کی حالت نازک ہے۔ بہتر علاج کے لیے انہیں پی ایم سی ایچ پٹنہ ریفر کر دیا گیا ہے۔ زخمیوں میں کرنا دیوی (شوہر دھرمیندر پاسوان)، سوبتا دیوی (شوہر سیتارام پاسوان)، دشانتی دیوی (شوہر سوردیال پاسوان) تینوں مہدیا تھانہ علاقے کے گاؤں کے رہنے والے ہیں جبکہ دھیریندر کمار ولد راجندر سنگھ، رونی دیوی، رینا دیوی، شانتی دیوی بھی رام پورکوتی گاؤں کی رہنے والی ہیں۔ پولیس نے جائے حادثہ سے ٹرک کو قبضے میں لے لیا ہے اور مزید تفتیش کر رہی ہے۔ ٹرک ڈرائیور فرار ہونے کی اطلاع ہے، اور پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔ اروول کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ سنجو کمار نے بتایا کہ اس حادثے میں دو افراد ہلاک اور آٹھ زخمی ہوئے۔ انتظامیہ تمام زخمیوں کو مناسب طبی امداد فراہم کر رہا ہے۔ واقعہ کے بعد متوفی کے گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ خاندان ناقابل تسخیر ہے۔ گاؤں والوں نے انتظامیہ سے مناسب معاوضہ فراہم کرنے اور سڑک کی حفاظت کو مضبوط کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں اس ناخوشگوار واقعہ پر اروول کے سابق ایم ایل اے اور سی پی آئی (ایم ایل) کے ریاستی اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن مہانند سنگھ نے کہا کہ جب سے بی جے پی- جے ڈی یو نے بہار میں جیت حاصل کی ہے، اروول تباہی کی حالت میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اروول ٹریفک جام سے تباہ ہے اور ریت کی لوٹ مار بلا روک ٹوک جاری ہے۔ ریت سے لدے ٹرکوں کی بے قابو رفتار کے باعث اروول میں حادثات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مرکزی شاہراہ NH 139 سے متصل اس طرح کی مذہبی تقریبات کے انعقاد سے قبل مناسب حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے میں ناکامی سراسر غفلت ہے۔ اس سال کی لاپرواہ حکومت نے ہر شعبے میں تباہی کو بڑھا دیا ہے۔ لڑکیوں کی عصمت دری، تشدد اور قتل کا سلسلہ بلا روک ٹوک جاری ہے۔ بی جے پی کی جیت کے ساتھ ہی ریت مافیا کے حوصلے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور ریت کی لوٹ مار کا سلسلہ بلا روک ٹوک جاری ہے جس کی وجہ سے سڑکوں پر ریت سے لدے ٹرکوں کا دباؤ بڑھ گیا ہے جس سے ٹریفک جام اور حادثات ہوتے ہیں۔ مزید برآں چوری، قتل اور فائرنگ کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ گورننس نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ مجرم بے لگام ہو گئے ہیں۔ ڈرائیور لاپرواہی سے گاڑی چلا رہے ہیں۔ کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ اروول کے ایم ایل اے نے شیوچرچا کا افتتاح کیا اور تالیاں بجائیں، لیکن پھر بڑے ہجوم کو کنٹرول کرنے اور اس کی حفاظت کے لیے کوئی انتظام نہیں کیا۔ یہ سراسر غفلت اور عوام کے تئیں ایک غیر حساس رویہ ہے۔ بدقسمتی کی بات ہے کہ ضلع انتظامیہ اتنے بڑے ایونٹ کے لیے سیکورٹی فراہم کرنے میں ناکام رہا۔ انہوں نے حکومت سے متاثرین کے لواحقین کو 20 لاکھ روپے معاوضہ اور زخمیوں کو مناسب علاج فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

مدرسہ شمس العلوم میں 19 خواتین حافظہ کی ردا پوشی

اروول،08 رفروری (مجاہد حسین)
مدرسہ شمس العلوم خانقاہ میں خواتین کے جلسہ کا انعقاد کیا گیا جس میں بہار اور دیگر ریاستوں کے مختلف اضلاع سے مسلم خواتین مذہبی اسکالر نے شرکت کی اور اسلام کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ اس اجتماع میں بڑی تعداد میں مسلم خواتین نے شرکت کی اور خاتون مسلم مذہبی رہنما کے کلام کو سنا۔ خواتین کو فلاح و بہبود، پڑوسیوں کی فکر اور ملک کی ترقی میں تعاون کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ خواتین نے غور سے سنا، جس کے بعد تمام خواتین سے غریبوں کی مدد، پڑوسیوں کا خاص خیال رکھنے، بھوکے کو کھانا کھلانے، آپس میں لڑائی نہ کرنے اور اسلام کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا عہد کرایا گیا اور اجتماعی دعا کی گئی۔ رام پور، اتر پردیش سے کہکشاں نوری، چھتیس گڑھ کے بلرام پور سے حنا کوثر اشرفی، اورنگ آباد سے کوثر جبین، گیا سے شمع پروین نے خواتین سے خطاب کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ خواتین مسلم مذہبی اسکالر کہکشاں نوری نے مدرسہ کی 19 خواتین حافظہ کو اسناد سے نوازا گیا اور ان کی ترقی اور روشن مستقبل کے لیے دعائیں کی گئیں۔ اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لیے مسلم مذہبی رہنما حضرت مولانا ارشد شمسی، ایس ایم مظفر عالم شاہی، حافظ ماسٹر محمد شہاب الدین، حافظ ماسٹر نیاز احمد، حافظ زاہد حسین، قاری صاحب وغیرہ پیش پیش رہے۔

ٹرین کے انجن کی زد میں آکر نوجوان کی موت، تفتیش جاری

سیوان،08 رفروری (پرویز اختر)
سیوان جنکشن اور زیرادئی اسٹیشن کے درمیان حسین گنج تھانہ علاقے کے ندی پل نمبر 97 پر اتوار کو ٹرین کے انجن کی زد میں آنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ نوجوان انجن سے ٹکرا گیا۔ جائے وقوعہ پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی آر پی ایف، جی آر پی اور حسین گنج پولیس اسٹیشن جائے وقوعہ پر پہنچے اور تحقیقات شروع کر دی۔ کچھ دیر بعد حسین گنج پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کلومیٹر 387/44 اور 388/2 کے درمیان داہاندی پل کے پلر نمبر 97 پر ایک نوجوان انجن سے ٹکرا گیا۔ اس کی لاش ٹریک کے باہر پڑی تھی۔ ٹرین نمبر 19601 کے ڈرائیور نے فوری طور پر اسٹیشن ماسٹر سیوان کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی آر پی ایف، جی آر پی اور حسین گنج پولیس اسٹیشن پہنچے اور جانچ کی۔ تلاشی لینے پر کوئی سفری ٹکٹ یا اجازت نامہ نہیں ملا۔ پولیس لاش کو مزید کارروائی کے لیے اپنے ہمراہ لے گئی۔

بے قابو ٹرک نے 14 سالہ لڑکی کو کچلا، دوران علاج موت، سڑک جام

سپول،08 رفروری (پی این ایس)
راگھوپور تھانہ علاقے کے رام وشن پور گاؤں کے نزدیک این ایچ-27 پر اتوار کو ایک تیز رفتار ٹرک نے ایک 14 سالہ لڑکی کو کچل دیا۔ حادثے میں شدید زخمی لڑکی کی اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی، جس پر مشتعل گاؤں والوں نے سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا۔ مرنے والی لڑکی کی شناخت وشن پور دولت پنچایت (وارڈ 12) کے رہنے والے چھوٹے لال شرما کی بیٹی ریتا کماری (14) کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ریتا کھیتوں میں کام ختم کر کے گھر واپس آرہی تھی۔ دوپہر ایک بجے کے قریب سڑک عبور کرتے ہوئے نامعلوم ٹرک نے اسے ٹکر ماردی اور ڈرائیور ٹرک سمیت فرار ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے اسے فوری طور پر راگھوپور ریفرل اسپتال پہنچایا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے صدر اسپتال سپول ریفر کر دیا گیا۔ تاہم وہ دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ لڑکی کی موت کی خبر پھیلتے ہی گاؤں والے مشتعل ہو گئے اور NH-27 کو بانس کی لاٹھیوں سے بند کر دیا گیا۔ جام کے باعث قومی شاہراہ کی دونوں لین پر ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گئی اور گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ NH-27 پر تعمیراتی کام کے نام پر سڑک کو یک طرفہ کر دیا گیا ہے۔ ٹھیکیدار کی غفلت کے باعث سنگل روڈ پر گاڑیوں کا پریشر بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے آئے روز ایسے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ واقعہ اور جام کی اطلاع ملتے ہی راگھوپور تھانہ انچارج امیت کمار رائے پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ تقریباً ایک گھنٹے کی محنت اور دیہاتیوں کو راضی کرنے کے بعد جام کو صاف کیا گیا جس کے بعد ٹریفک کو بحال کیا جا سکا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ متاثرہ فریق کی جانب سے درخواست ملنے کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ڈریم پروجیکٹ سے تین اضلاع کی بدلے گی تصویر

مونگیر،08 رفروری (پی این ایس)
مونگیر اور آس پاس کے اضلاع کے کسانوں کے لیے بڑی خوشخبری ہے۔ بہار حکومت 1,800 کروڑ روپے کی لاگت کے ایک آبپاشی پروجیکٹ پر کام کر رہی ہے جو اس خطے کے زرعی منظرنامے کو بدل دے گا۔ اس مہتوا کانکشی منصوبے کے تحت گنگا کا پانی بھاگلپور کے سلطان گنج سے اٹھا کر پائپ لائنوں کے ذریعے خشک علاقوں تک پہنچایا جائے گا۔ یہ پانی 73 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے بنکا ضلع کے ہنومان ڈیم اور مونگیر کی حویلی کھڑگ پور جھیل تک پہنچے گا۔ اس اقدام سے بھاگلپور، مونگیر اور بنکا کے سینکڑوں کسانوں کا بارش پر انحصار مستقل طور پر ختم ہو جائے گا۔ اس وقت موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے کسانوں کو خشک سالی اور بے ترتیب بارشوں کا سامنا ہے۔ کھیتوں میں بروقت پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ اس بحران کے جواب میں، بہار حکومت نے سیلاب کے دوران دستیاب گنگا کے اضافی پانی کو آبپاشی کے لیے استعمال کرنے کے لیے اپنا خزانہ کھول دیا ہے۔ یہ پروجیکٹ جدید ترین لفٹ اریگیشن سسٹم پر مبنی ہے۔ اس میں بھاری مشینری کا استعمال کرتے ہوئے اونچے اونچے ذخائر میں پانی اٹھانا شامل ہے۔ حیدرآباد کی GBPI انجینئرنگ ایجنسی اس پراجیکٹ پر تیزی سے کام کر رہی ہے۔ پائپ لائن بچھانے کا کام جاری ہے، اور زمین کا حصول مکمل ہو چکا ہے۔ پراجیکٹ منیجر کے مطابق یہ وزیر اعلیٰ کا خواب ہے جسے اگلے 18 ماہ میں پورا کرنے کا ہدف ہے۔ جس طرح نالندہ اور گیا جیسے اضلاع میں پانی کے بحران کو گنگا کا پانی لا کر حل کیا گیا، اسی طرح مونگیر اور بنکا کو بھی سرسبز بنانے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے کسانوں کو آبپاشی کی مستقل سہولت میسر آئے گی۔ مقامی کسانوں کا خیال ہے کہ وہ اب صرف مانسون پر انحصار نہیں کریں گے۔ پانی کی دستیابی سے وہ سال میں دو یا اس سے زیادہ فصلیں اگانے کے قابل ہو جائیں گے جس سے ان کی معاشی صورتحال میں بہتری آئے گی اور ان کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ مجموعی طور پر، یہ 1800 کروڑ کا منصوبہ خطے کے لیے گیم چینجر ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر مقررہ وقت پر مکمل ہو گیا تو بھاگلپور، مونگیر اور بنکا کے کسانوں کی قسمت بدل جائے گی۔ اس سے نہ صرف آبپاشی کا مسئلہ حل ہوگا بلکہ پورے علاقے کی زیر زمین پانی کی سطح کو بہتر بنانے میں بھی مدد ملے گی۔

آپسی تنازع میں آٹھویں جماعت کے طالب علم کا قتل، تفتیش جاری

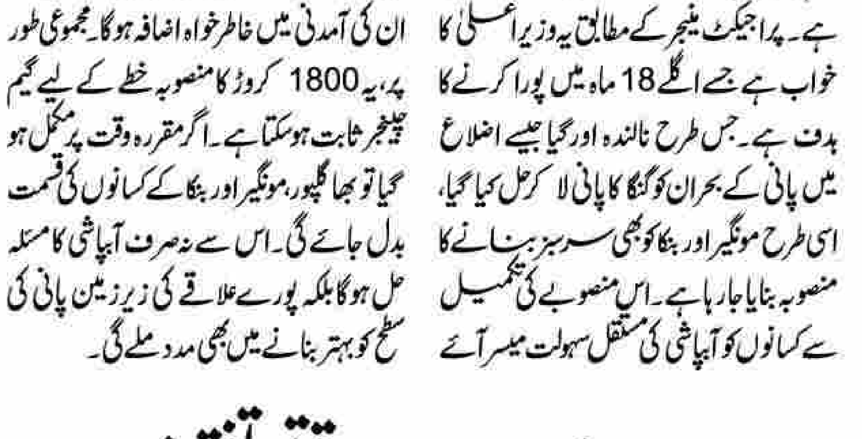

مونگیر،08 رفروری (پی این ایس)
ضلع سے ایک ہولناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں شامپور تھانہ علاقے کے کروا گاؤں میں ایک 13 سالہ طالب علم کا بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ متوفی کی شناخت امت کمار ولد لاگوبند کے طور پر کی گئی ہے جو آٹھویں جماعت کا طالب علم تھا۔ اس واقعے کے بعد سے پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے اور خاندان کا رو رو کر برا حال ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ قتل ذاتی تنازعہ اور پرانی رنجش کی وجہ سے ہوا ہے۔ اہل خانہ کے مطابق کچھ عرصہ قبل گھر میں شادی کی تقریب کے دوران پڑوسیوں اور ان کے چچا چندر دیو بند کے درمیان جھگڑا اور لڑائی ہو گئی۔ الزام ہے کہ ملزم نے خاندانی نسب کو تباہ کرنے کی دھمکی دی تھی جسے پورا کر کے اس نے یہ بھیانک جرم کیا۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب امیت دیر شب تک گھر نہیں لوٹا۔ تلاش کرتے ہوئے اس کی چھوٹی بہن گھر کی چھت پر گئی جہاں اس نے دیکھا کہ کوئی شخص سخت سردی میں کمبل کے نیچے سو رہا ہے۔ جیسے ہی اس نے کمبل ہٹایا، وہ چونک گئی۔ امیت کی لاش وہیں پڑی تھی۔ قاتل نے امیت کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا تھا اور پھر اسے فوری شک سے بچنے کے لیے کمبل سے ڈھانپ دیا تھا۔ امیت اپنے والدین کی پانچ بیٹیوں میں اکلوتا بیٹا تھا۔ اس کے والد خاندان کی کفالت کے لیے ایک مزدور کے طور پر کام کرتے تھے، اور امیت مستقبل کے لیے خاندان کی امید تھے۔ اکلوتے بھائی کی موت کی خبر ملتے ہی پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ ماں بہنوں کی چیخ و پکار نے پورے علاقے کو غم سے بھر دیا ہے اور ہر کوئی اس گھناؤنے جرم کی مذمت کر رہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی شامپور پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے لیا۔ پہلی نظر سے یہ معاملہ گلا گھونٹنے کا لگتا ہے۔ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے مونگیر صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ وہ کیس کی ہر پہلو سے تفتیش کر رہے ہیں اور لواحقین کے بیانات ریکارڈ کر لیے ہیں۔ ملزم چندر دیو بند جرم کے بعد سے مفرور ہے۔ پولیس کی خصوصی ٹیمیں ملزمان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مار رہی ہیں۔ گاؤں والوں اور لواحقین نے پولیس انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے۔

تاریخی بڑی عیدگاہ کی نئی کمیٹی تشکیل

بیتیا،08 رفروری (ایم تشکیل) تاریخی بڑی عیدگاہ کی نئی کمیٹی کی تشکیل کیلئے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے تحت 3 فروری 2026 کو شب برات کو بڑی عیدگاہ حلقہ کی 11 مساجد میں اعلان کیا گیا کہ 8 فروری کو نئی کمیٹی تشکیل دی جائے گی چنانچہ 8 فروری 2026 کو عوام کے سامنے صدر ڈاکٹر محمد گلزار نے اپنا استعفیٰ پیش کیا اور عوام کو نئی کمیٹی بنانے کی دعوت دی۔ انتہائی خوشی کے ماحول میں موجود لوگوں نے ایک نئی کمیٹی تشکیل دی جس میں محمد نصر اللہ عرف چن ماما کو صدر، محمد شکیل کو سیکرٹری اور سنی خان کو خزانچی بنایا گیا۔ یہ بھی اعلان کیا گیا کہ نئی کمیٹی اب بڑی عیدگاہ اور بڑی قبرستان کی تمام ذمہ داریاں سنبھالے گی۔ پرانی کمیٹی نے اپنا بینک اکاؤنٹ پاس بک، چیک بک، اور 31,500 نقد رقم عوام کے سامنے پیش کی نئی کمیٹی کو 17,657 روپے کا بینک اکاؤنٹ بیلنس دیا گیا تھا۔

پانچ روز سے لاپتہ ایان کی لاش تالاب سے برآمد، قتل کا اندیشہ

مظفر پور،08 رفروری (پی این ایس)
ضلع کے بینی آباد تھانہ علاقے کے تحت شیودا ہابریل گاؤں میں پانچ دنوں سے لاپتہ 5 سالہ بچہ آیان کی لاش اتوار کو برآمد ہوئی ہے۔ لاش ان کے گھر سے صرف 100 میٹر کے فاصلے پر ایک مسجد کے قریب تالاب میں تیرتی ہوئی ملی۔ لاش ملنے سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا اور پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اہل خانہ کے مطابق محمد زبیر کا بیٹا آیان پانچ روز قبل قریبی دکان سے کرکرے خریدنے گیا تھا۔ وہ واپس نہیں آیا۔ کافی تلاش کے بعد پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ پانچ دن کی تلاش کے بعد بالآخر اس کی لاش ان کے گھر کے قریب سے ملی۔ بچے کی لاش ملنے کے بعد گاؤں والوں اور مہلوک کے اہل خانہ نے قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ لواحقین کا الزام ہے کہ کسی نے بچے کو قتل کر کے ثبوت مٹانے کے لیے لاش تالاب میں پھینک دی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ لاش کی حالت مشکوک ہے۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بینی آباد پولیس اسٹیشن آفیسر سردول نے کہا کہ پولیس تمام معاملات کی مکمل جانچ کر رہی ہے۔ شواہد اکٹھے کرنے کے لیے مظفر پور ضلع سے ایک ایف ایس ایل ٹیم کو جائے وقوعہ پر بلایا گیا ہے۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے اور ایف ایس ایل کی ابتدائی تفتیش کے بعد اسے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا جائے گا۔ اسٹیشن آفیسر نے واضح کیا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی اصل وجہ کا تعین ہو سکے گا، یہ واقعہ ڈوبنے کا تھا یا قتل کا۔ فی الحال، پولیس آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

آپریشن امانت کے تحت مسافر کا بیگ برآمد

سیوان،08 رفروری (پرویز اختر) آپریشن امانت کے تحت آر پی ایف نے پلیٹ فارم نمبر تین سے ایک مسافر کا بیگ برآمد کیا اور اسے واپس کر دیا۔ آر پی ایف کے انسپکٹر سبھاش چندر یادو نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ ایک مسافر جنکشن پر پلیٹ فارم نمبر تین پر ایک کالا بیگ چھوڑ گیا ہے۔ ڈیوٹی پر موجود کانسٹیبل سنتوش کمار کو اس کی اطلاع ملی۔ کانسٹیبل پلیٹ فارم نمبر تین پر پہنچا، بیگ برآمد کیا، اسے پوسٹ پر واپس کر دیا، اور ڈیوٹی پر موجود کنٹرول اسٹاف کو اطلاع دی۔ ہفتے کے روز، بیگ کے مالک ہرینتھک کمار کے ماموں رشبھ کمار سنگھ پوسٹ پر نظر آئے۔ اچھی حالت میں پائے جانے کے بعد اسے اے ایس آئی سریش کمار یادو نے ان کے حوالے کر دیا۔ مالک نے اس چیز کی قیمت دو ہزار روپے بتائی۔

مختلف معاملات میں 29 ملزمین کو پولس نے کیا گرفتار

سیوان،08 رفروری (پرویز اختر) ضلع پولیس جرائم پر قابو پانے اور ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا کے حکم پر ضلع میں خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 29 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ایس پی نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں خصوصی مہم کے دوران 24 گھنٹوں کے اندر 29 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ خصوصی مہم جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری، شراب کے استعمال، فروخت، ذخیرہ اندوزی، تیاری، نقل و حمل وغیرہ پر مکمل پابندی عائد کرنے اور غیر قانونی شراب کی بھٹیاں مسمار کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ اس مہم میں کل 29 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ اس مدت کے دوران شراب کے مقدمات میں 14، پوکسو ایکٹ کے معاملات میں دو، ڈکیتی کے چار مقدمات، قتل کی کوشش کے تین اور متفرق مقدمات میں چھ گرفتاریاں کی گئیں۔ 60.354 لیٹر دیسی شراب اور 60 لیٹر غیر ملکی شراب پکڑی گئی۔ 26 وارنٹ اور ایک ضبطی پر عملدرآمد کیا گیا۔ ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور ٹریفک سیفٹی کو بہتر بنانے کے لیے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں سے 73,500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔

شیوہر میں بکری چوری کی واردات میں اضافہ

شیوہر،08 رفروری (پی این ایس) بہار میں ان دنوں ہولی کی وجہ سے بکری چوری کی وارداتیں بڑھ گئی ہیں۔ چور اب بکرے چرانے کے لیے ہائی ٹیک طریقوں کا سہارا لیتے ہیں۔ وہ شک سے بچنے کے لیے سوٹ اور لگژری کاروں میں آتے ہیں۔ اس طرح وہ چوری کو انجام دیتے ہیں۔ تازہ ترین واقعہ شیوہر ضلع میں پیش آیا، جہاں ہفتہ کی رات چوروں کی ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی۔ نگر تھانہ علاقہ کے تحت آنے والے رجما گاؤں میں چور اسکارپیو میں سوٹ اور بوٹ پہن کر پہنچے اور بکریاں، بھیڑیں اور بکریاں چرانے لگے۔ تاہم، گاؤں والوں کی چوکسی نے ان کی چال کو ناکام بنا دیا۔ گاؤں والے دیپک پانڈے کے مطابق گاؤں میں شادی کی تقریب چل رہی تھی۔ ڈی جے میوزک اور ڈھول بجاتے ہوتے پورا گاؤں جشن میں ڈوبا ہوا تھا۔ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوتے 3-4 نامعلوم چور اسکارپیو میں گاؤں میں داخل ہوئے۔ انہوں نے ایک گھر کا گیٹ توڑا اور بکری، بھیڑ اور بکری کو زبردستی گاڑی میں لاد دیا۔ مویشیوں کی آواز سن کر گاؤں والوں نے آواز اٹھائی اور چوروں کا پیچھا کیا۔ گھبراہٹ میں بھاگنے والی اسکارپیو رجما گاؤں کے قریب کیچڑ کے گڑھے میں پھنس گئی۔ پہیے پھنس جانے کی وجہ سے گاڑی آگے نہیں بڑھ سکی۔ چور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قیمتی اسکارپیو اور بکری کو چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سٹی پولیس اور ڈائل 112 کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر رندھیر کمار سنگھ نے بکریوں، بھیڑوں اور بکریوں سے لدی اسکارپیو کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ مویشیوں کی شناخت کے لیے متاثرین کو تھانے طلب کیا گیا، جس کے بعد بکریاں اور بکریاں ان کے حقیقی مالکان کو واپس کر دی گئیں۔ سٹی اسٹیشن ہاؤس آفیسر نے بتایا کہ گاڑی کے مالک، ڈرائیور، موبائل فون ہولڈر اور چار سے پانچ نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مویشی مالکان سے اپیل کی کہ حال ہی میں اسکارپیوز سے مویشی چوری ہونے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس لیے چوکس رہیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع پولیس کو دیں۔

عطیہ اعضاء انسانی خدمت کی سب سے بڑی مثال: ڈاکٹر سنجئے سنگھ

سیوان،08 رفروری (پرویز اختر)
اعضاء کا عطیہ انسانیت کی خدمت کا ایک عظیم عمل ہے اور ضرورت مندوں کو نئی زندگی دے سکتا ہے۔ اسی سے متاثر ہو کر سیوان کے نیلیش ورمانیل نے اپنے پورے خاندان کے ساتھ اعضاء عطیہ کر کے جان بچانے کی ایک مثالی مثال قائم کی ہے۔ مزید برآں، اس نے اپنے رشتہ داروں، دوستوں اور معاشرے کے دیگر افراد کو اعضاء عطیہ کرنے کی ترغیب دی ہے اور پہلے ہی درجنوں لوگوں کو اعضاء عطیہ کرنے کا عہد کرنے پر آمادہ کیا ہے۔ نیلیش ددھیچی دیہدان سمیتی یونٹ کے ضلع صدر ہیں۔ کمیٹی کے ذریعے 62 افراد نے اپنی آنکھیں، 25 نے اعضاء (بشمول آنکھیں، گردے، ہڈیاں اور دل) اور 13 نے اپنے جسم عطیہ کرنے کا عہد کیا ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ ان کی موت کے بعد ان کا جسم میڈیکل کے طلباء کو ان کی پڑھائی اور تحقیق میں معاونت کے لیے استعمال کیا جائے۔ کمیٹی کی یہ کوشش نہ صرف ضرورت مندوں کی زندگیوں میں روشنی لا رہی ہے بلکہ سماجی بیداری کا ایک مضبوط پیغام بھی دے رہی ہے۔ ددھیچی دیہدان سمیتی اور سیوان بلڈ ڈونر کلب کی مشترکہ کوششوں سے ضلع میں بعد از مرگ آنکھوں کا عطیہ کامیابی کے ساتھ انجام دیا گیا۔ یہ متاثر کن مثال 90 سالہ مرحوم لاچی کنور نے قائم کی، جنہوں نے اپنی زندگی میں اپنی آنکھیں عطیہ کرنے کا عہد کیا۔ کمیٹی کے خزانچی بھرت بھوشن پانڈے کی دادی لاچی کنور نے اپنے آبائی گاؤں دھرم مکریار بدلی موڑ میں تقریباً 90 سال تک باعزت زندگی گزاری۔ اس کی موت کے بعد اس کی آنکھیں عطیہ کرنے کا عہد پورا ہوا۔ آنکھوں کے عطیہ کا پورا عمل آئی جی آئی ایم ایس پٹنہ کی رہنمائی میں مکمل کیا گیا۔ اس کے کام سے متاثر ہو کر نیلیش نے بھی اپنے اعضاء عطیہ کرنے کا عہد کیا اور آہستہ آہستہ اپنے خاندان اور دوستوں کو اس مہم میں شامل کیا۔ نیلیش کی رہنمائی میں، ضلع یونٹ مسلسل لوگوں کو آنکھیں، اعضاء اور جسم عطیہ کرنے کی ترغیب دے رہا ہے، اور انسانیت کی خدمت کا یہ کارواں دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ ان کی ٹیم میں راکیش سہائے، وپن سنگھ، ستیش شرما، بھارت بھوشن پانڈے، خزانچی آشوتوش کمار، سرپرست ڈاکٹر سنجے سنگھ، ڈاکٹر پردیپ کمار، ڈاکٹر شویتا سنگھ، ڈاکٹر بھگوان سنگھ وغیرہ شامل ہیں۔

ایس پی نے درولی تھانے کا اچانک معائنہ کیا

سیوان،08 رفروری (پرویز اختر)
پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے اتوار کو دارولی پولیس اسٹیشن کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ایس پی نے متعلقہ افسران کو کئی ہدایات جاری کیں۔ معائنے میں رجسٹروں/ ریکارڈز میں غلطیاں یا اپڈیٹنگ کی کمی کا انکشاف ہوا۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ انہیں فوری طور پر درست اور برقرار رکھا جائے۔ ایس پی نے بتایا کہ انہوں نے دارولی پولیس اسٹیشن کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنہ کا مقصد پولیس اسٹیشن کے کام کاج کا جامع جائزہ لینا اور امن و امان کو مضبوط بنانا تھا۔ معائنے کے دوران انہوں نے پولیس اسٹیشن کے احاطے کی صفائی، دفتری انتظامات، ریکارڈ کی مناسب دیکھ بھال، سٹور روم کی دیکھ بھال اور ضبط شدہ مواد کی حالت کا بغور مشاہدہ کیا۔ علاوہ ازیں تھانے میں زیر التواء مقدمات کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے تفتیش کی پیشرفت، معیار اور بروقت تکمیل پر خصوصی زور دیا گیا۔ جرائم پر قابو پانے اور امن و امان کی بحالی کے لیے علاقے میں کی جانے والی پولیس کارروائی، گشت کے نظام، جرائم پیشہ افراد کی نگرانی، حساس مقامات کی نشاندہی اور عام شہریوں کے ساتھ رابطوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ میں نے جرائم کی روک تھام کے لیے مزید چوکسی اور موثر پولیسنگ کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ معائنہ کے دوران دیگر ضروری رجسٹروں/ ریکارڈز بشمول وزیٹر رجسٹر، خواتین ہیلپ ڈیسک رجسٹر، رننگ رجسٹر کا بھی قریب سے مشاہدہ کیا گیا۔ متعلقہ عہدیداروں کو واضح رہنما خطوط دیے گئے کہ وہ فوری طور پر ان رجسٹروں/ ریکارڈوں کو درست کریں اور ان کو برقرار رکھیں جن میں غلطیاں یا اپڈیٹنگ کی کمی پائی جاتی ہے۔

کرنٹ لگنے سے گارڈ کی موت، محکمہ بجلی پر لاپروائی کا الزام

سپول،08 رفروری (پی این ایس)
ضلع کے صدر بلاک کے تحت ملہانی بھرنا ٹولہ (وارڈ 7) میں اتوار کو ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں بجلی محکمہ کی مبینہ لاپرواہی نے ایک خاندان کا چراغ بجھا دیا۔ ہائی ٹینشن لائن کی صفائی کے دوران کرنٹ لگنے سے ایک گارڈ کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مرنے والے کی شناخت رنجیت کمار کے طور پر ہوئی ہے جو سہرسہ ضلع کے سکھاسن گاؤں کا رہنے والا ہے۔ رنجیت سہرسہ گرڈ میں گارڈ کے طور پر کام کرتا تھا۔ مبینہ طور پر وہ جونیئر انجینئر (جے ای) دیویندر کمار کے ساتھ سوپول میں ملہانی بھرنا ٹولہ گئے، جہاں درختوں کی شاخوں کو تراشنے اور 133,000 وولٹ کی ہائی ٹینشن لائن سے ملحق تاروں کو صاف کرنے کا کام جاری تھا۔ اس دوران اسے کرنٹ لگ گیا اور وہ شدید جھلس گیا۔ ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کے بعد متوفی کے اہل خانہ نے محکمہ بجلی کے اہلکاروں پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ رنجیت ایک گارڈ تھا، لیکن وہ لائن مین اور فٹر کی طرح خطرناک کام کرنے پر مجبور تھا۔ یہ الزام ہے کہ کام کے دوران لائن کو مکمل طور پر بند نہیں کیا گیا اور نہ ہی انہیں کوئی حفاظتی سامان فراہم کیا گیا۔ اہل خانہ نے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی، مناسب معاوضہ اور خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس واقعہ نے محکمہ بجلی کے کام کرنے کے انداز پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ مقامی لوگ اس بات پر بھی سخت ناراض ہیں کہ نچلے درجے کے ملازمین اپنی صلاحیت اور عہدے سے بڑھ کر پرخطر کام کرنے پر مجبور کیوں ہیں۔ پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ممتاز بنرجی، ووٹر لسٹ اور جمہوریت کا امتحان

(حافظ) افتخار احمد قادری

ہندوستان کی جمہوریت اس وقت ایک ایسے نازک دوراہے پر کھڑی ہے جہاں ہر آئینی ادارے کے کردار، نیت اور عمل پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔

انتخابی سیاست اب محض عوامی خدمت یا نظریاتی کشمکش تک محدود نہیں رہی بلکہ یہ ایک ایسی جنگ کی صورت اختیار کرچکی ہے جس میں اقتدار کے حصول کے لیے آئینی ضابطوں کی تشریح بھی طاقت کے توازن کے مطابق کی جارہی ہے۔ اسی پس منظر میں جب کوئی منتخب عوامی نمائندہ براہِ راست عدلیہ کے دروازے پر دستک دیتا ہے تو یہ ایک قانونی معاملہ نہیں رہتا بلکہ جمہوری روح کے مستقبل کا سوال بن جاتا ہے۔ گزشتہ 4 فروری کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں مغربی بنگال کی وزیرِ اعلیٰ ممتا بنرجی کی پیشی نے ملک بھر کی سیاسی فضا میں ایک نئی سنجیدگی پیدا کردی۔ معاملہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی سے متعلق تھا لیکن اس کیس کی نوعیت صرف انتخابی فہرستوں کی جانچ تک محدود نہیں رہی بلکہ یہ سوال اب اس بات پر آٹھہرا ہے کہ آیا جمہوریت کے بنیادی ستون یعنی ووٹ کے حق کو واقعی محفوظ رکھا جارہا ہے یا اسے خاموشی سے کمزور کیا جارہا ہے؟ اس پورے معاملے میں سب سے غیر معمولی اور تاریخی پہلو یہ تھا کہ ممتا بنرجی نے خود سپریم کورٹ میں کھڑے ہوکر اپنے دلائل پیش کیے۔ سپریم کورٹ کی تاریخ میں کسی برسرِ اقتدار وزیرِ اعلیٰ کا اس طرح ذاتی طور پر مقدمہ لڑنا شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آیا ہے۔ یہ قدم اس بات کی علامت ہے کہ معاملہ ان کے نزدیک سیاسی نہیں بلکہ وجودی نوعیت کا ہے جہاں ریاست کے عوام کے جمہوری حقوق داؤ پر لگے ہوئے ہیں۔ عدالت کے روبرو ممتا بنرجی نے یہ سوال اٹھایا کہ آخر کیوں ووٹر لسٹ کی یہ خصوصی نظر ثانی صرف مغربی بنگال میں اس شدت کے ساتھ کی جارہی ہے جبکہ دیگر ریاستوں میں اسی نوعیت کی کارروائی نظر نہیں آتی۔ ان کا موقف تھا کہ اس عمل کا اصل مقصد نئے ووٹروں کو شامل کرنا نہیں بلکہ پہلے سے موجود ووٹروں کو فہرست سے خارج کرنا ہے اور یہ ایک ایسی خاموش کارروائی ہے جو جمہوریت کی جڑوں کو کمزور کرسکتی ہے۔ ان کے الفاظ میں یہ صرف انتظامی مشق نہیں بلکہ ایک سیاسی منصوبہ ہے۔ ممتا بنرجی کی اپیل قانونی زبان تک محدود نہیں تھی بلکہ اس میں ایک گہرا اخلاقی اور جمہوری درد جھلکتا تھا۔ جب انہوں نے عدالت سے کہا کہ "جمہوریت کو بچائیں" اور یہ جملہ ادا کیا کہ "انصاف بند دروازوں کے پیچھے رو رہا ہے" تو یہ صرف ایک ریاست کی وزیرِ اعلیٰ کی آواز نہیں تھی بلکہ وہ کروڑوں ووٹروں کی نمائندگی کررہی تھیں جو اپنے حقِ رائے دہی کے بارے میں بے یقینی کا شکار ہیں۔ ان کے یہ الفاظ دراصل موجودہ ہندوستانی سیاست کے اس المیے کی عکاسی کرتے ہیں جہاں عوام کو یہ احساس ہونے لگا ہے کہ فیصلے کہیں اور ہورہے ہیں اور اثرات کہیں اور پڑ رہے ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو نوٹس جاری کیا اور ان سے جواب طلب کیا۔ اگرچہ عدالت نے فی الحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں دیا لیکن نوٹس جاری ہونا بذاتِ خود ایک بڑی پیش رفت ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عدلیہ اس معاملے کو رسمی کارروائی سمجھ کر نظرانداز کرنے کے موڈ میں نہیں ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا ہے کہ اگلی سماعت 9 فروری کو ہوگی اور وہ عملی حل تلاش کرنے کی کوشش کرے گی، نیز ضرورت پڑنے پر مزید وقت دینے کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ کیس اس لیے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کہ یہ آنے والے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے بالکل قریب سامنے آیا ہے۔ ایسے وقت میں ووٹر لسٹ میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا نظر ثانی کے اثرات براہِ راست انتخابی نتائج پر پڑ سکتے ہیں۔ اسی لیے اپوزیشن حلقوں میں اس خدشے کا اظہار کیا جارہا ہے کہ انتخابی عمل کی غیر جانبداری پر سوالیہ نشان لگ سکتا ہے جبکہ حکمراں طبقہ اسے محض ایک انتظامی ضرورت قرار دینے پر مصر ہے۔ دورِ حاضر کی ہندوستانی سیاست میں یہ معاملہ ایک نظیر بن سکتا ہے۔ اگر عدالت اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کا عمل شفافیت اور مساوات کے اصولوں کے مطابق نہیں ہورہا تو اس کے اثرات صرف مغربی بنگال تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پورے ملک میں انتخابی عمل کے طریقۂ کار پر نظرِ ثانی کی راہ ہموار ہوسکتی ہے اور اگر یہ خدشات نظرانداز کردیے گئے تو جمہوریت کے سب سے بنیادی حق یعنی ووٹ کی معنویت کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ فی الحال یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ اس کیس کا انجام کیا ہوگا لیکن اتنا طے ہے کہ ممتا بنرجی کی سپریم کورٹ میں پیشی نے ایک بار پھر یہ بحث زندہ کردی ہے کہ جمہوریت صرف انتخابات کا نام نہیں بلکہ اس اعتماد کا نام ہے جو عوام کو اپنے اداروں پر ہوتا ہے۔ اگر یہ اعتماد متزلزل ہوجائے تو جمہوری عمارت محض ایک کھوکھلا ڈھانچہ بن کر رہ جاتی ہے۔ آنے والی سماعت نہ صرف ایک قانونی فیصلے کا تعین کرے گی بلکہ یہ بھی طے کرے گی کہ ہندوستانی جمہوریت اس نازک موڑ پر کس سمت آگے بڑھے گی۔ اس پورے قضیے کو اگر وسیع تر تناظر میں دیکھا جائے تو یہ صرف مغربی بنگال، ممتا بنرجی یا الیکشن کمیشن تک محدود معاملہ نہیں رہتا بلکہ یہ ہندوستانی جمہوریت کے اس بنیادی سوال سے جڑ جاتا ہے کہ آیا عوام کا اعتماد اب بھی اداروں پر قائم ہے یا وہ آہستہ آہستہ متزلزل ہورہا ہے؟ ووٹ کا حق محض ایک آئینی شق نہیں بلکہ وہ روح ہے جس پر پورا جمہوری نظام کھڑا ہے اور اگر اسی حق کے تحفظ پر سوال اٹھنے لگیں تو یہ ایک سنجیدہ وارننگ سمجھی جانی چاہیے۔ ممتا بنرجی کی سپریم کورٹ میں پیشی اسی وارننگ کی علامت ہے۔ یہ ایک ایسا لمحہ ہے جہاں سیاست اور آئین آمنے سامنے کھڑے دکھائی دیتے ہیں، اور فیصلہ صرف ایک کیس کا نہیں بلکہ ایک روایت کا ہونا ہے۔ اس روایت کا جس میں الیکشن کمیشن جیسے آئینی اداروں کی غیر جانبداری، عدلیہ کی آزادانہ مداخلت اور عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کڑی میں بھی کمزوری آتی ہے تو اس کا اثر پورے نظام پر پڑتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ حالیہ برسوں میں انتخابی عمل پر شکوک و شبہات کا دائرہ وسیع ہوا ہے۔ کہیں ای وی ایم پر سوالات ہیں، کہیں ووٹر لسٹ کی شفافیت پر اور کہیں انتخابی مہم کے دوران ریاستی مشینری کے استعمال پر۔ ایسے ماحول میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی جیسے اقدامات عوامی بے چینی کو مزید بڑھاتے ہیں۔ خاص طور پر جب یہ تاثر قائم ہو کہ یہ عمل یکساں طور پر پورے ملک میں نافذ نہیں ہورہا بلکہ مخصوص ریاستوں یا علاقوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ عدالتِ عظمیٰ کے سامنے اب ایک نہایت نازک ذمہ داری آن کھڑی ہوئی ہے۔ اسے نہ صرف قانونی موشگافیوں کو سلجھانا ہے بلکہ اس اعتماد کو بھی بحال کرنا ہے جو عوام کے دلوں میں آئینی اداروں کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ سپریم کورٹ اگر اس معاملے میں شفافیت، مساوات اور غیر جانبداری کے اصولوں کو مقدم رکھتی ہے تو یہ فیصلہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک مضبوط مثال بن سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہوا تو یہ خاموشی بھی ایک فیصلہ سمجھی جائے گی جس کے اثرات دیرپا اور گہرے ہوں گے۔ یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ ہندوستان جیسے کثیر الثقافتی اور کثیر اللسانی ملک میں جمہوریت صرف اکثریت کی حکمرانی کا نام نہیں بلکہ اقلیتوں، حاشیے پر موجود طبقات اور کمزور آوازوں کے تحفظ کا ضامن بھی ہے۔ ووٹر لسٹ سے کسی ایک نام کا حذف ہونا بظاہر ایک معمولی انتظامی عمل لگ سکتا ہے مگر درحقیقت یہ کسی فرد کی سیاسی شناخت کے مٹنے کے مترادف ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عمل پر سوال اٹھانا دراصل جمہوریت کے دفاع کے مترادف ہے نہ کہ اس کی مخالفت۔ ممتا بنرجی کی اپیل میں جو اخلاقی کرب اور جمہوری درد جھلکتا ہے وہ اس بات کی یاددہانی ہے کہ سیاست اگر صرف عددی طاقت اور انتخابی حکمتِ عملی تک محدود ہوجائے تو وہ اپنے اصل مقصد سے بھٹک جاتی ہے۔ جمہوریت کا اصل حسن اسی میں ہے کہ اختلاف کو دبایا نہ جائے بلکہ سنا جائے اور ادارے طاقت کا نہیں بلکہ انصاف کا ذریعہ بنیں۔ اب جب اس معاملے کی اگلی سماعت قریب ہے تو پورے ملک کی نظریں سپریم کورٹ پر مرکوز ہیں۔ یہ سماعت ایک قانونی کارروائی نہیں ہوگی بلکہ یہ اس بات کا امتحان ہوگی کہ ہندوستانی جمہوریت اپنے اس نازک موڑ پر کس راستے کا انتخاب کرتی ہے۔ کیا وہ شفافیت، اعتماد اور مساوات کے اصولوں کو مضبوط کرے گی، یا پھر شبہات اور خدشات کو مزید گہرا ہونے دے گی؟ آخرکار یہ بات طے ہے کہ جمہوریت صرف بیلٹ بکس میں ڈالے گئے ووٹوں سے زندہ نہیں رہتی بلکہ اس یقین سے زندہ رہتی ہے کہ ہر ووٹ کی قدر ہے، ہر آواز کی اہمیت ہے اور ہر ادارہ اپنے آئینی دائرے میں رہ کر عوام کے حق میں کام کررہا ہے۔ اگر یہ یقین کمزور پڑ جائے تو انتخابات ایک رسمی عمل بن کر رہ جاتے ہیں۔ یہی وہ بنیادی نکتہ ہے جس کی طرف یہ پورا مقدمہ اشارہ کرتا ہے اور یہی وہ سوال ہے جس کا جواب آنے والے دنوں میں ہندوستان کی جمہوری سمت کا تعین کرے گا۔

☆☆☆

(مضمون نگار معروف صحافی وتجزیہ نگار ہیں)

iftikharahmadquadri@gmail.com

سپریم کورٹ اگر اس معاملے میں شفافیت، مساوات اور غیر جانبداری کے اصولوں کو مقدم رکھتی ہے تو یہ فیصلہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک مضبوط مثال بن سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہوا تو یہ خاموشی بھی ایک فیصلہ سمجھی جائے گی جس کے اثرات دیرپا اور گہرے ہوں گے۔ یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جاسکتی کہ ہندوستان جیسے کثیر الثقافتی اور کثیر السانی ملک میں جمہوریت صرف اکثریت کی حکمرانی کا نام نہیں بلکہ اقلیتوں، حاشیے پر موجود طبقات اور کمزور آوازوں کے تحفظ کا ضامن بھی ہے۔ ووٹر لسٹ سے کسی ایک نام کا حذف ہونا بظاہر ایک معمولی انتظامی عمل لگ سکتا ہے مگر درحقیقت یہ کسی فرد کی سیاسی شناخت کے مٹنے کے مترادف ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عمل پر سوال اٹھانا دراصل جمہوریت کے دفاع کے مترادف ہے نہ کہ اس کی مخالفت۔ ممتا بنرجی کی اپیل میں جو اخلاقی کرب اور جمہوری درد جھلکتا ہے وہ اس بات کی یاددہانی ہے کہ سیاست اگر صرف عددی طاقت اور انتخابی حکمتِ عملی تک محدود ہو جائے تو وہ اپنے اصل مقصد سے بھٹک جاتی ہے۔ جمہوریت کا اصل حسن اسی میں ہے کہ اختلاف کو دبایا نہ جائے بلکہ سنا جائے اور ادارے طاقت کا نہیں بلکہ انصاف کا ذریعہ بنیں۔ اب جب اس معاملے کی اگلی سماعت قریب ہے تو پورے ملک کی نظریں سپریم کورٹ پر مرکوز ہیں۔ یہ سماعت ایک قانونی کارروائی نہیں ہوگی بلکہ یہ اس بات کا امتحان ہوگی کہ ہندوستانی جمہوریت اپنے اس نازک موڑ پر کس راستے کا انتخاب کرتی ہے۔ کیا وہ شفافیت، اعتماد اور مساوات کے اصولوں کو مضبوط کرے گی، یا پھر شبہات اور خدشات کو مزید گہرا ہونے دے گی؟ آخرکار یہ بات طے ہے کہ جمہوریت صرف بیلٹ بکس میں ڈالے گئے ووٹوں سے زندہ نہیں رہتی بلکہ اس یقین سے زندہ رہتی ہے کہ ہر ووٹ کی قدر ہے، ہر آواز کی اہمیت ہے اور ہر ادارہ اپنے آئینی دائرے میں رہ کر عوام کے حق میں کام کر رہا ہے۔ اگر یہ یقین کمزور پڑ جائے تو انتخابات ایک رسمی عمل بن کر رہ جاتے ہیں۔ یہی وہ بنیادی نکتہ ہے جس کی طرف یہ پورا مقدمہ اشارہ کرتا ہے اور یہی وہ سوال ہے جس کا جواب آنے والے دنوں میں ہندوستان کی جمہوری سمت کا تعین کرے گا۔

آن لائن گیمنگ: تفریح سے تباہی تک:

مجازی دنیا کی لت، بکھرتی زندگیاں، والدین اور سماج کے لیے لمحۂ فکریہ

یوسف شمسی

9162216560

موجودہ عہد میں ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی کو بے شمار سہولتیں عطا کی ہیں، مگر اسی کے ساتھ اس کے کچھ بھیانک اور خطرناک پہلو بھی سامنے آرہے ہیں، جو رفتہ رفتہ ہماری سماجی ساخت اور انسانی قدروں کو کھوکھلا کررہے ہیں۔ آن لائن گیمنگ اور مجازی دنیا کی بڑھتی ہوئی لت اب محض تفریح یا وقت گزاری کا مسئلہ نہیں رہی، بلکہ یہ ایک سنگین سماجی المیہ کی صورت اختیار کرتی جارہی ہے، جس سے دل ڈر لگنے لگا ہے۔ حال ہی میں ایک ہی دن کے اندر پیش آنے والے دو المناک واقعات نے پورے معاشرے کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ غازی آباد میں نویں منزل سے کود کر تین کم عمر سگی بہنوں کی خودکشی اور ہماچل پردیش کے گلّو میں ایک پندرہ سالہ طالب علم کی جان لے لینے والی یہ خبریں محض حادثات نہیں بلکہ ایک گہرے بحران کی علامت ہیں۔ غازی آباد کی تین معصوم بہنیں، جن کی عمریں 12، 14 اور 16 برس تھیں، آن لائن کوریائی گیم کی اس قدر اسیر ہوچکی تھیں کہ حقیقی دنیا ان کے لیے بے معنی ہوگئی۔ جب والدین نے ان کی اس لت سے پریشان ہوکر موبائل فون چھین لیے تو وہ ذہنی دباؤ اور شدید مایوسی کا شکار ہوگئیں اور بالآخر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ اسی طرح گلّو میں دسویں جماعت کے ایک طالب علم نے محض اس لیے خودکشی کرلی کہ آن لائن گیم میں اس کا ایک غیر ملکی ساتھی اس سے جدا ہوگیا تھا۔ یہ واقعات سماج کو نہ صرف افسردہ کرتے ہیں بلکہ اس بات پر مجبور بھی کرتے ہیں کہ ہم سنجیدگی سے غور کریں کہ ہماری نئی نسل کس سمت میں جارہی ہے۔ یہ واقعات کوئی انفرادی یا اتفاقی سانحات نہیں ہیں۔ اس سے قبل جھابوا، بھوپال اور ملک کے دیگر حصوں میں بھی آن لائن گیمز اور سوشل میڈیا سے جڑی ایسی دل دہلا دینے والی خبریں سامنے آتی رہی ہیں۔ یہ سب اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ مجازی دنیا آہستہ آہستہ حقیقی زندگی پر غالب آتی جارہی ہے، جہاں رشتے، مکالمہ، جذبات اور زندگی کے اصل مقاصد اسکرین کے پیچھے دب کر رہ گئے ہیں۔ یہ بات اپنی جگہ درست ہے کہ آن لائن گیمنگ بذاتِ خود کوئی جرم نہیں، نہ ہی ٹیکنالوجی کو مکمل طور پر قصوروار ٹھہرایا جاسکتا ہے۔ درست استعمال کی صورت میں آن لائن گیمز ذہنی تیزی، فیصلہ سازی کی صلاحیت، توجہ اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔ کئی تعلیمی اور ذہنی مشقوں پر مبنی گیمز بچوں میں سیکھنے کا شوق بھی پیدا کرتی ہیں اور بعض اوقات ذہنی دباؤ کم کرنے کا ذریعہ بھی بنتی ہیں۔ مسئلہ وہاں پیدا ہوتا ہے جب یہ کھیل تفریح کے دائرے سے نکل کر لت کی شکل اختیار کرلیتے ہیں۔ آن لائن گیمنگ کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ یہ بچوں اور نوعمر افراد کو رفتہ رفتہ سماجی تنہائی، ذہنی دباؤ، چڑچڑے پن اور افسردگی کی طرف لے جاتی ہے۔ مسلسل اسکرین کے سامنے رہنے سے نیند متاثر ہوتی ہے، تعلیمی کارکردگی گرتی ہے اور خاندانی روابط کمزور پڑنے لگتے ہیں۔ مجازی تعلقات اس قدر گہرے ہوجاتے ہیں کہ حقیقی رشتے بے معنی محسوس ہونے لگتے ہیں۔ بعض گیمز میں تشدد، مقابلہ بازی اور خیالی دنیا کی چکاچوند بچوں کے نازک ذہنوں پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے، جس کا نتیجہ بعض اوقات انتہائی خطرناک صورت میں سامنے آتا ہے۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ہم بطور سماج اس خطرے کو یا تو نظرانداز کررہے ہیں یا پھر اسے وقتی مسئلہ سمجھ کر ٹال دیتے ہیں۔ والدین اکثر مصروفیات کے سبب بچوں کے ڈیجیٹل رویّوں پر نظر نہیں رکھ پاتے، جبکہ تعلیمی ادارے بھی اس بڑھتے ہوئے مسئلے پر سنجیدہ مکالمہ قائم کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ نتیجتاً بچے اور نوجوان خاموشی سے ایک ایسی دنیا میں قید ہوجاتے ہیں جہاں واپسی کے راستے دھندلا جاتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ والدین محض پابندیوں پر اکتفا نہ کریں بلکہ بچوں کے ساتھ دوستانہ گفتگو کریں، ان کی دلچسپیوں کو سمجھیں اور انہیں یہ احساس دلائیں کہ حقیقی دنیا کی اہمیت مجازی دنیا سے کہیں زیادہ ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ نصاب کے ساتھ ساتھ طلبہ کی ذہنی صحت پر بھی توجہ دیں اور آن لائن سرگرمیوں کے مثبت و منفی پہلوؤں سے انہیں آگاہ کریں۔ حکومت اور سماجی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ آن لائن گیمنگ کے لیے واضح رہنما اصول بنائیں اور بچوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ اگر ہم نے وقت رہتے آن لائن گیمنگ اور مجازی دنیا کے اس بڑھتے ہوئے خطرے کو سنجیدگی سے نہ لیا تو یہ مسئلہ محض چند گھروں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ پورے سماج کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ ٹیکنالوجی سے فرار ممکن نہیں، مگر اس کا متوازن اور ذمہ دارانہ استعمال ہی ہمیں اس اندھیرے سے بچا سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر وہ دن دور نہیں جب مجازی دنیا ہماری حقیقی دنیا کو مکمل طور پر نگل لے گی اور تب واقعی ڈر لگنے لگے گا۔

☆☆☆

محافظت جب جرم بن جائے! دیپک کی انسانیت قانون کے کٹہرے میں

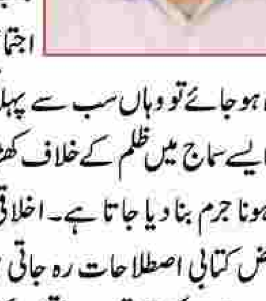

ڈاکٹر سید تابش امام

9934933992

جب کوئی معاشرہ اپنے ہی آئین، اپنے اجتماعی ضمیر اور اپنی انسانی قدروں سے خوفزدہ ہوجائے تو وہاں سب سے پہلا قتل سچ کا نہیں بلکہ انسانیت کا ہوتا ہے۔ ایسے سماج میں ظلم کے خلاف کھڑا ہونا بغاوت اور مظلوم کے ساتھ کھڑا ہونا جرم بنا دیا جاتا ہے۔ اخلاقی جرات، انسانی ہمدردی اور شہری فرض محض کتابی اصطلاحات رہ جاتی ہیں، جبکہ طاقت، ہجوم اور اکثریتی جذبات قانون کی نئی تعریف متعین کرنے لگتے ہیں۔ ہندوستان جیسے کثیر الثقافتی، کثیر مذہبی اور آئینی جمہوری ملک میں یہ کیفیت محض تشویش کا باعث نہیں بلکہ اجتماعی خود احتسابی کا تقاضہ کرتی ہے۔ اتراکھنڈ کے کوٹدوار میں پیش آنے والا حالیہ واقعہ اسی آئینی اور اخلاقی زوال کی ایک ہولناک مثال ہے، جہاں ایک بزرگ مسلم تاجر کی حفاظت میں کھڑا ہونا ایک نوجوان ہندو شہری، دیپک، کے لیے جرم بنا دیا گیا۔ یہ واقعہ کسی ایک فرد یا ایک شہر تک محدود نہیں، بلکہ یہ اس ہندوستان کے تصور پر سوالیہ نشان ہے جو آئین، انصاف اور انسانی وقار کی بنیاد پر قائم ہوا تھا۔ دیپک کا قصور محض اتنا تھا کہ اس نے ہجوم کی جنونیت کے سامنے سر جھکانے سے انکار کیا۔ اس نے مذہب، شناخت اور اکثریتی دباؤ سے بالاتر ہوکر ایک بے بس انسان کا ساتھ دیا۔ وہ لمحہ محض ایک فرد کے ردِعمل کا نہیں تھا بلکہ اس اجتماعی اخلاقیات کا امتحان تھا جس پر کسی بھی مہذب معاشرے کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ دیپک نے اس امتحان میں کامیابی حاصل کی، مگر المیہ یہ ہے کہ اسی کامیابی کو اس کے لیے جرم بنا دیا گیا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ریاست اور شہری کے درمیان فرق واضح ہوتا ہے۔ ایک طرف وہ شہری ہے جو آئین کی روح کے مطابق انسانیت کو ترجیح دیتا ہے، اور دوسری طرف وہ ریاستی نظام جو طاقتور ہجوم کے دباؤ میں آکر انسانیت کے محافظ کو ہی قانون کے کٹہرے میں لا کھڑا کرتا ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جہاں فسطائی ذہنیت بے نقاب ہوتی ہے یعنی وہ ذہنیت جو ضمیر کی آواز سے خوفزدہ رہتی ہے اور اخلاقی جرات کو اپنے لیے خطرہ سمجھتی ہے۔

قانونی شکنجہ اور شہری آزادیوں کی پامالی:

اطلاعات کے مطابق دیپک کے خلاف سنگین دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی، جن کی نوعیت اور قانونی بنیادیں اب تک واضح نہیں ہوسکیں۔ نہ کوئی ٹھوس واقعہ سامنے آیا، نہ ایسے شواہد جن کی بنیاد پر سخت قانونی کارروائی کو درست قرار دیا جاسکے۔ اس کے باوجود قانون کو حرکت میں لایا گیا، گویا مقصد انصاف کی فراہمی نہیں بلکہ ایک مثال قائم کرنا ہو تاکہ آئندہ کوئی شہری ہجوم کے سامنے کھڑا ہونے کی جرات نہ کرے۔ اس سے بھی زیادہ تشویشناک امر یہ ہے کہ دیپک کی تجارتی سرگرمیوں اور نقل وحرکت کو اعلانیہ طور پر محصور کردیا گیا۔ یہ طاقت کا وہ خاموش اور بے چہرہ استعمال ہے جو آئین کے آرٹیکل 19 میں دی گئی شہری آزادیوں آزادیٔ اظہار، آزادیٔ تجارت اور آزادیٔ نقل وحرکت کی صریح خلاف ورزی ہے۔ آئین کا آرٹیکل 19 محض ایک قانونی شق نہیں بلکہ شہری وقار کی ضمانت ہے۔ یہ ہر ہندوستانی کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ بغیر خوف کے بول سکے، کام کرسکے اور زندگی گزار سکے۔ مگر کوٹدوار کا واقعہ یہ سوال کھڑا کرتا ہے کہ کیا یہ آزادیات اب صرف کاغذی دفعات بن کر رہ گئی ہیں؟ کیا ان کا اطلاق صرف اسی وقت تک معتبر ہے جب تک وہ اکثریتی جذبات سے ہم آہنگ ہوں؟ اگر ایسا ہے تو جمہوریت اور آئینی ریاست کے تمام دعوے محض ایک فریب بن جاتے ہیں۔

خوف کا سایہ: جب خاندان بھی سزا بھگتے: دیپک کے خلاف کارروائی محض ایک فرد تک محدود نہیں رہی۔ اس کی قیمت اس کے پورے خاندان کو چکانی پڑ رہی ہے۔ زعفرانی تنظیموں کی مبینہ غیر قانونی سرگرمیوں اور مسلسل ہراسانی نے ایسی فضا قائم کردی ہے کہ دیپک کا گھر خوف کے حصار میں آچکا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس کی بیٹی نے اسکول جانا چھوڑ دیا ہے۔ یہ خبر محض ایک گھریلو مسئلہ نہیں بلکہ ایک ریاستی ناکامی کا اعلان ہے۔ اگر ایک شہری کو آئینی فریضہ نبھانے کی سزا یہ ملے کہ اس کے بچے خوف کے سبب تعلیم سے محروم ہوجائیں، تو پھر سوال یہ ہے کہ ریاست آخر کس کے مفادات کی محافظ ہے؟ ہندوستان کا آئین نہ صرف جان و مال کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے بلکہ اخلاقی جرات، باہمی ہمدردی اور انسانی وقار کی حفاظت کو بھی اپنا بنیادی مقصد قرار دیتا ہے۔ کوٹدوار کا واقعہ اس آئینی روح کے بالکل برعکس کھڑا نظر آتا ہے، جہاں ہجوم کو خوش رکھنے کے لیے قانون کو ہتھیار بنا دیا گیا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ریاست کا کردار محض انتظامی نہیں بلکہ اخلاقی بھی ہوتا ہے۔ ریاست کا فرض ہے کہ وہ کمزور شہری کو طاقتور ہجوم سے بچائے، نہ کہ ہجوم کی ناراضگی سے بچنے کے لیے شہری کو قربانی کا بکرا بنادے۔

راہل گاندھی کی آواز اور قومی ضمیر کی گونج: اس پس منظر میں حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی کا بیان غیر معمولی اہمیت اختیار کرجاتا ہے۔ انہوں نے دیپک کو ''ملک کا ہیرو'' اور ''محبت کا امین'' قرار دے کر دراصل ہندوستان کے اجتماعی ضمیر کو مخاطب کیا ہے۔ ان کا یہ سوال کہ ''ہندوستان کن لوگوں کو اپنا آئیڈیل بنانا چاہتا ہے؟'' محض سیاسی بیان نہیں بلکہ ایک اخلاقی چیلنج ہے۔ پارلیمنٹ میں صدرِ جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تجویز کے دوران دیپک کے کردار کا حوالہ دیا جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ معاملہ محض مقامی یا علاقائی نہیں رہا بلکہ قومی سطح پر زیرِ بحث آچکا ہے۔ ایوان میں دیپک کو امن، محبت اور انسانیت کا پیامبر بتایا گیا اور اس پر درج مقدمات کی کھل کر مذمت کی گئی۔ یہ جمہوری سیاست کا وہ رخ ہے جو آئین کے ساتھ کھڑا نظر آتا ہے۔ اس کے برعکس، برسرِ اقتدار جماعت اور اس کے حامیوں کی خاموشی نہایت معنی خیز ہے۔ یہ خاموشی محض سیاسی مصلحت نہیں بلکہ ایک ایسے نظریاتی رویہ کی عکاس ہے جہاں انصاف کی تعریف اکثریتی بیانیہ کے تابع ہوچکی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ یہی خاموشی ماضی میں بھی کئی سانحات کا پیش خیمہ بنی ہے، خواہ وہ 2002 کے گجرات فسادات ہوں یا 2020 کے دہلی فسادات۔ ہر جگہ ریاستی خاموشی نے ظلم کو تقویت دی اور مظلوم کو تنہا چھوڑ دیا۔

میڈیا پر پابندی: سچ پر پہرا: دیپک کے خلاف ایف آئی آر کے بعد کوٹدوار انتظامیہ کی جانب سے میڈیا کے داخلہ پر پابندی عائد کرنا اس معاملہ کو مزید سنگین بنادیتا ہے۔ انتظامیہ نے اسے نظم و نسق برقرار رکھنے کی مجبوری قرار دیا، مگر سوال یہ ہے کہ خطرہ کس سے تھا؟ ایک شہری سے یا اس کے حق میں اٹھنے والی آوازوں سے؟ آزاد صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون ہے۔ یہی وہ آئینہ ہے جس میں ریاست اپنا اصل چہرہ دیکھتی ہے۔ جب اس آئینے پر پردہ ڈال دیا جائے تو جمہوریت اندھی ہوجاتی ہے۔ ایمرجنسی کے دور سے لے کر حالیہ برسوں میں یو اے پی اے کے تحت صحافیوں کی گرفتاریوں تک، تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جہاں جہاں میڈیا کو خاموش کرایا گیا، وہاں وہاں سچ سب سے پہلے دفن ہوا۔ کوٹدوار کا واقعہ اسی سلسلے کی ایک تازہ اور تشویشناک کڑی معلوم ہوتا ہے۔

انتظامیہ کی ناکامی اور عدالتی اصول: یہ امر بھی کم افسوسناک نہیں کہ کوٹدوار انتظامیہ آج تک دیپک پر درج مقدمات کا کوئی ٹھوس، قانونی اور قابلِ فہم جواز پیش کرنے میں ناکام رہی ہے۔ کبھی قانون و انتظام کا حوالہ دیا جاتا ہے، کبھی امنِ عامہ کا، اور کبھی نامعلوم خطرات کا شوشہ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یہ تمام دلائل بعد میں تراشے گئے محسوس ہوتے ہیں، جو کسی منصفانہ ریاستی عمل کے شایانِ شان نہیں۔ سپریم کورٹ بارہا یہ واضح کرچکی ہے کہ ایف آئی آر کی بنیاد جذبات، دباؤ یا عوامی اشتعال نہیں بلکہ شواہد ہونے چاہئیں۔ عدالتِ عظمیٰ کے متعدد فیصلوں میں یہ اصول دہرایا گیا ہے کہ قانون کا استعمال کسی فرد کو سبق سکھانے یا مثال بنانے کے لیے نہیں کیا جاسکتا۔ اگر قانون اس مقصد کے لیے استعمال ہونے لگے تو پھر آئینی ریاست اور طاقت کی حکومت میں کوئی فرق باقی نہیں رہتا۔

اہم سوال: مذہب، قانون اور انسانیت: دیپک کا معاملہ چند قانونی دفعات یا انتظامی فیصلوں سے کہیں بڑا سوال کھڑا کرتا ہے۔ کیا آج کا ہندوستان شہریوں کو مذہب کی بنیاد پر بانٹ رہا ہے؟ کیا قانون اب انصاف کی ترازو نہیں بلکہ اکثریتی جذبات کی لاٹھی بنتا جارہا ہے؟ اگر ایک ہندو نوجوان کا مسلمان بزرگ کے ساتھ کھڑا ہونا جرم بن جائے تو پھر ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس'' جیسے نعروں کی اخلاقی حیثیت کیا رہ جاتی ہے؟ یہ واقعہ ریاست اور سماج کے درمیان اعتماد کے رشتے کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ جب صحیح کام کرنے پر سزا اور غلط کو خاموش حمایت ملنے لگے تو اخلاقی جرات دم توڑ دیتی ہے۔ ایسے معاشرے میں افراد تو باقی رہتے ہیں، مگر اقدار ختم ہوجاتی ہیں، اور یہی کسی بھی قوم کے زوال کی سب سے خطرناک علامت ہوتی ہے۔

عدلیہ سے امید اور اجتماعی ذمہ داری: ایسے حالات میں عدلیہ کا کردار غیر معمولی اہمیت اختیار کرجاتا ہے۔ جب ریاست آئینی حدود سے تجاوز کرتی ہے تو عدلیہ ہی وہ آخری امید بن کر سامنے آتی ہے جو کمزوروں کو سہارا دیتی ہے۔ دیپک کے معاملہ میں بھی یہی امید باقی ہے کہ انصاف سیاست، دباؤ اور اکثریتی شور سے بالاتر ہوکر اپنا راستہ خود بنائے گا۔ مگر یہ ذمہ داری صرف عدالتوں تک محدود نہیں۔ شہری سماج، صحافیوں، دانشوروں اور سیاسی جماعتوں کو بھی اپنی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ اگر آج دیپک کو تنہا چھوڑ دیا گیا تو کل کوئی بھی شہری محفوظ نہیں رہے گا۔ کیونکہ دیپک اب محض ایک فرد کا نام نہیں رہا بلکہ وہ ایک علامت بن چکا ہے یعنی اس ہندوستان کی علامت جو نفرت کے شور میں بھی انسانیت کی آواز سننا چاہتا ہے۔ آج اصل سوال یہ نہیں کہ دیپک قصوروار ہے یا نہیں، بلکہ سوال یہ ہے کہ ہم کس ہندوستان کا انتخاب کرتے ہیں: خوف پر مبنی خاموشی کا یا انصاف پر مبنی جرات کا؟ یہ فیصلہ عدالتوں کو بھی کرنا ہے اور ہمیں بھی۔ کیونکہ جس دن محافظت جرم بن جائے، اس دن سماج صرف اخلاقی طور پر نہیں بلکہ تاریخی طور پر بھی اپنی بقا کا مجرم بن جاتا ہے۔

☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार

سوموار ۹ فروری ۲۰۲۶ء

ایک اور سیاسی ہتھکنڈا

ملک میں دراندازی کا معاملہ موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ جب سے ایس آئی آر کا عمل شروع ہوا ہے تب سے اس معاملے نے شدت اختیار کرلی ہے۔ اگر ملک کی کسی ریاست میں غیر قانونی دراندازی ہورہی ہے تو اس پر قابو پانا ضروری ہے، تاکہ اس سلسلہ کا خاتمہ ہوسکے، لیکن اس کی بجائے اس پر سیاست نہیں ہونی چاہئے۔ نیز اسے سیاسی ہتھکنڈے کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔ حیرت کی بات ہے کہ بہار سمیت جن ریاستوں میں ایس آئی آر کرایا گیا ہے وہاں بڑی تعداد میں دراندازوں کے ہونے کی بات کہی گئی ہے۔ صرف بہار میں ہی 64 لاکھ ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کئے گئے ہیں، جنہیں درانداز قرار دیا گیا ہے، جب کہ عام آدمی پارٹی کے رہنما سنجے سنگھ نے محض 315 درانداز ہونے کا دعویٰ کیا ہے، جن میں 100 سے کم مسلم اور بقیہ نیپالی ہندو ہونے کی بات کہی ہے۔ اب اگر دراندازی سے متعلق بی جے پی اور آپ لیڈر کے دعوے کا موازنہ کیا جائے تو آنکڑے میں بڑا فرق ابھر کر سامنے آتا ہے، جو کوئی معمولی فرق نہیں ہے۔ دراصل یہ دراندازی کولے کر منفی سیاست کا ہی نتیجہ ہے، جس کا زمینی حقیقت سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ بی جے پی کے بڑے لیڈران اب بہار سے آگے نکل کر مغربی بنگال اور آسام میں دراندازی کا راگ الاپ رہے ہیں۔ ان دونوں ریاستوں میں اسمبلی انتخاب ہونے والے ہیں۔ بی جے پی کو سلگتا ہوا ایشو چاہئے۔ بہار میں دراندازی کو ایشو بنا کر اس نے انتخابی تجربہ کرلیا ہے۔ اسے ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک کامیاب ایشو ہے، جس سے بہار میں فتح ملی۔ اس لئے اسے مغربی بنگال اور آسام میں بھی آزمانا چاہئے۔ اسی سوچ کے ساتھ بی جے پی نے دراندازی کا خوب پروپگنڈا کرنا شروع کردیا ہے۔ اس کے خلاف آواز اٹھائی جارہی ہے، جو کہیں نہ کہیں سیاست سے مغلوب معلوم ہوتی ہے۔ ہمارا مطلب دراندازی کی حمایت نہیں ہے، بلکہ ہم دراندازوں کے خلاف سخت کارروائی کے حق میں ہیں، لیکن اس کے تدارک کے لئے کوئی مؤثر کارروائی کہاں ہورہی ہے، صرف ڈھول پیٹا جارہا ہے۔ بی جے پی کے ایک بڑے رہنما نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ آسام میں 64 لاکھ غیر قانونی درانداز موجود ہیں۔ یہ بات حقیقت سے کتنی قریب ہے، اس بات سے قطع نظر آسام میں گذشتہ 10 برسوں سے حکومت کون کررہا ہے۔ اس کا جواب ہے بی جے پی۔ اس لئے اتنے بڑے پیمانے پر مبینہ دراندازی کے لئے بی جے پی ہی ذمہ دار قرار دی جائے گی۔ آسام میں مسلمانوں کو ٹارگٹ بنایا جارہا ہے۔ گھس پیٹھیوں کا مطلب مسلم دراندازوں سے ہے۔ فرقہ پرستی کی سیاست میں غرق لوگوں نے آسام کے اصل مسلم باشندوں پر بھی دراندازی کا لیبل چسپاں کرنے کی کوشش شروع کردی ہے۔ عام ہندوؤں کو یہ کہہ کر ورغلایا جارہا ہے کہ مبینہ مسلم درانداز تمہارے حق اور وسائل چھین لیں گے۔ تمہارے کاروبار اور نوکریوں پر ان کا قبضہ ہوجائے گا۔ دراندازوں کو صرف بی جے پی ہی باہر نکال سکتی ہے اس لئے اس کی جھولی میں سارا ووٹ ڈال دو۔ مبینہ دراندازی کو سیاسی و انتخابی ایشو بنانے کا یہی مقصد ہے۔ اکثریتی عوام کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس جذباتی ایشو کے پیچھے تمام بنیادی مسائل دبتے چلے جارہے ہیں۔ اس لئے عوام کو بیدار ہونے اور جاگنے کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گذشتہ چند سال قبل آسام میں جب این آر سی کرایا گیا تھا تو 19 لاکھ ہندوؤں کو غیر ملکی قرار دیا گیا تھا، جب کہ غیر ملکی مسلمانوں کی تعداد بہت کم تھی۔ بی جے پی لیڈر اگر آج آسام میں 64 لاکھ دراندازہونے کی بات کررہے ہیں تو ان میں بھی بیشتر غیر مسلم ہی ہوں گے۔ اگر یہاں پھر این آر سی کرایا گیا تو یقینا یہ تلخ حقیقت سامنے آجائے گی۔ بہار میں جب کانگریس ووٹروں کے تحفظ کے لئے یاترا نکال رہی تھی تو بی جے پی نے راہل پر یہ الزام لگایا تھا کہ وہ دراندازوں کو تحفظ دے رہے ہیں، نیز انہیں بچا رہے ہیں۔ اب بی جے پی لیڈر اسی طرح کا الزام ترنمول کانگریس کی سربراہ اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر لگا رہے ہیں۔ دیدی نے تو ایس آئی آر میں ووٹروں کا نام حذف کرنے کے خلاف سپریم کورٹ پہنچ کر ایک نظیر قائم کردی ہے، جس سے بھاجپا خیمہ میں ہلچل اور کھلبلی مچی ہے۔ بی جے پی کو یہ احساس ہوگیا ہے کہ ممتا کے سخت تیور کے سامنے ٹکنا آسان نہیں ہے، نیز اس کا دراندازی والا سیاسی ہتھکنڈا مغربی بنگال میں دم توڑ سکتا ہے۔ اس لئے دراندازی کے ایشو کو مزید قوت بخشنے کے لئے سنگھ نے بھی زور لگانا شروع کردیا ہے۔ آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے تازہ بیان کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہئے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ دراندازوں کو ملک سے باہر کیا جائے اور انہیں ہرگز نوکری نہ دی جائے۔

☆☆☆

'بہار کے فارسی اساتذہ' کا اجمالی جائزہ

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق
رابطہ:7903347365

پروفیسر رضوان اللہ آروی کا شمار ان اساتذہ میں ہوتا ہے جنہوں نے نہ صرف بچوں کے اذہان کو سنوارا بلکہ اردو اور فارسی ادب کی بھی بے لوث خدمت کی۔ آپ کی تادم تحریر سترہ کتابیں شائع ہوچکی ہیں جن کا تعلق تحقیق، تنقید، سفرنامہ، رپورتاژ، تاثرات اور تراجم سے ہے۔ فارسی اساتذہ کی حیات و خدمات پر آپ کی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ مثلاً ''عظیم آباد کے فارسی اساتذہ''، ''عظیم آباد کے فارسی اساتذہ (ضمیمہ)'' اور اب ''بہار کے فارسی اساتذہ''۔

زیر تبصرہ کتاب ''بہار کے فارسی اساتذہ'' میں مصنف نے ان اساتذہ کو جگہ دی ہے جو تدریسی خدمات سے سبکدوش ہوچکے یا مالک حقیقی سے جاملے۔ الغرض مذکورہ کتاب میں بتیس اساتذہ کا ذکر ہے۔ جن کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں (۱) پروفیسر عبدالمجید (۲) پروفیسر اجتبیٰ حسین رضوی (۳) پروفیسر سید محمد صدرالدین احمد (۴) پروفیسر محمد سلیمان (۵) پروفیسر سید شمس الحق (۶) پروفیسر متین احمد (۷) پروفیسر خواجہ عبدالحسیب (۸) پروفیسر محمد ابوالمظفر (۹) پروفیسر زبیر احمد قمر (۱۰) پروفیسر عبدالغفار انصاری (۱۱) پروفیسر ارتضیٰ حسین رضوی (۱۲) پروفیسر سید ولی سلفی (۱۳) پروفیسر احمد حسین آرزو (۱۴) پروفیسر شاکر خلیق (۱۵) پروفیسر محمد طیب صدیقی (۱۶) پروفیسر حافظ شبیر احمد حیدری (۱۷) پروفیسر ایم ریاض باری (۱۸) پروفیسر عبدالغفور شمسی (۱۹) پروفیسر محمد ناظر صدیقی (۲۰) پروفیسر عبدالحنان سبحانی (۲۱) پروفیسر بدیع الزماں (۲۲) پروفیسر محمد شہاب الدین (۲۳) پروفیسر انور حسین زاہدی (۲۴) پروفیسر عبدالوحید (۲۵) پروفیسر محمد مقصود عالم (۲۶) پروفیسر عید محمد انصاری (۲۷) پروفیسر عبدالستار آسی (۲۸) پروفیسر جمال فاطمہ (۲۹) پروفیسر محمد سلمان (۳۰) پروفیسر سید امام الدین فردوسی (۳۱) پروفیسر ظفر کمالی (۳۲) پروفیسر سید شاہ محمد سعد اللہ قادری۔

زیر تبصرہ کتاب میں مصنف نے اساتذہ حضرات کی زندگی اور ادبی کارنامے پر جس تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ پروفیسر رضوان اللہ آروی اپنے کام میں کس قدر سنجیدہ ہیں۔ پروفیسر عبدالمجید اعلیٰ تعلیم کی حصولیابی کے لئے جب پٹنہ آئے تو ان کی عسرت اور تنگ دستی کا کیا عالم تھا مصنف کی زبانی ملاحظہ ہو:

''رانچی میں ابتدائی تعلیم کے بعد انہوں نے عبدالمجید کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے پٹنہ بھیج دیا۔ جہاں ان کی طالب علمی کا زمانہ نہایت عسرت اور تنگ دستی میں گزرا۔ وہ گھر کے لالٹین کی روشنی میں مطالعہ کیا کرتے تھے اور جب گھر کی بتی گل ہوجاتی تو سڑک پر کھڑے ہوکر سرکاری لالٹین کی روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔ اس زمانے میں سڑکوں پر سرکاری لالٹینیں جلا کرتی تھیں۔'' ص ۱۳

پروفیسر عبدالمجید نے کون کون سی ڈگریاں حاصل کیں۔ ملاحظہ ہو:

''بہرحال ناسازگار حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے انہوں نے میٹرک اور انٹر کا امتحان پاس کیا۔ پھر پٹنہ کالج سے بی اے کرنے کے بعد پٹنہ یونیورسٹی سے بالترتیب فارسی اور عربی میں ماسٹرز کیا۔'' ص ۱۳

پروفیسر عبدالمجید کی شادی کے متعلق مصنف یوں رقم طراز ہیں:

''اس زمانے میں کم سن میں شادی کا عام رواج تھا۔ چنانچہ محض اٹھارہ سال کی عمر میں رانچی میں پروفیسر عبدالمجید صاحب کی شادی ہوگئی تھی۔'' ص ۱۳

پروفیسر عبدالمجید کے سماجی مشاغل کے بارے میں مصنف رقم طراز ہیں:

''فارسی کے پروفیسر ہونے کے ساتھ وہ ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر بھی تھے اور فارغ اوقات میں وہ اپنی حویلی میں لوگوں کا علاج بھی کرتے تھے۔ اس سے کوئی ذاتی منفعت مقصود نہیں تھی۔'' ص ۱۲

بہار کے فارسی اساتذہ کے مطالعہ سے قاری کو یہ جانکاری ملتی ہے کہ پروفیسر عبدالمجید

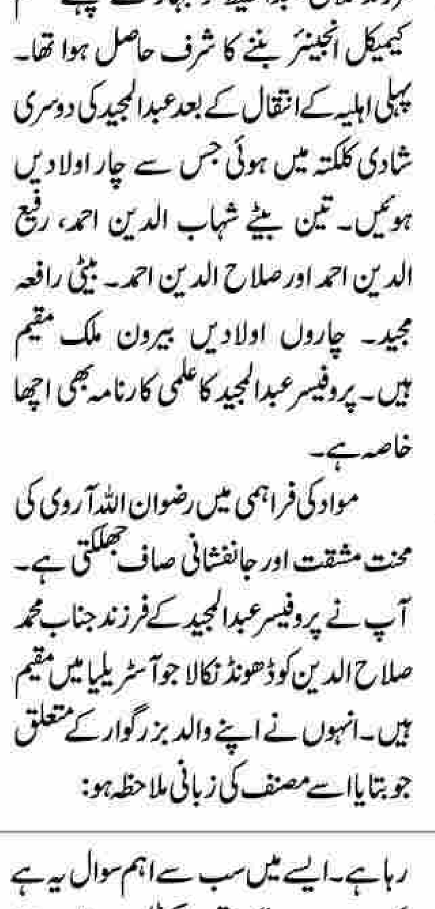

نے دو شادیاں کی تھیں۔ پہلی شادی سے تین اولادیں ہوئیں دو بیٹا اور ایک بیٹی۔ آپ کے فرزند کلاں عبدالحفیظ کو بہار کے پہلے مسلم کیمیکل انجینئر بننے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ پہلی اہلیہ کے انتقال کے بعد عبدالمجید کی دوسری شادی کلکتہ میں ہوئی جس سے چار اولادیں ہوئیں۔ تین بیٹے شہاب الدین احمد، رفیع الدین احمد اور صلاح الدین احمد۔ بیٹی رافعہ مجید۔ چاروں اولادیں بیرون ملک مقیم ہیں۔ پروفیسر عبدالمجید کا علمی کارنامہ بھی اچھا خاصہ ہے۔

مواد کی فراہمی میں رضوان اللہ آروی کی محنت مشقت اور جانفشانی صاف جھلکتی ہے۔ آپ نے پروفیسر عبدالمجید کے فرزند جناب محمد صلاح الدین کو ڈھونڈ نکالا جو آسٹریلیا میں مقیم ہیں۔ انہوں نے اپنے والد بزرگوار کے متعلق جو بتایا اسے مصنف کی زبانی ملاحظہ ہو:

''تقسیم ہند سے کچھ پہلے ان (پروفیسر عبدالمجید) کی سبکدوشی ہوچکی تھی۔ جس کے بعد انہیں حکومت کی جانب سے انسپکٹر جنرل آف اسلامک اسٹڈیز آف بہار کا منصب عطا کیا گیا...... اسی دوران اکتوبر ۱۹۴۸ء میں انہوں نے پاکستان ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا۔ چونکہ ان کی پنشن یہاں سے پاکستان ٹرانسفر ہوجاتی تھی۔ چنانچہ اس ضابطے کے مطابق ان کی پنشن یہاں سے پاکستان ٹرانسفر ہوتی اور کراچی میں انہیں اس زمانے میں تین سو روپیہ ماہانہ پنشن ملتا رہا۔'' ص ۱۳

پروفیسر رضوان اللہ آروی کی مذکورہ جانفشانی اور محنت ''بہار کے فارسی اساتذہ'' کے بیشتر صفحات پر نمایاں ہیں۔ انہوں نے کئی پروفیسر حضرات کے خانوادوں کو ڈھونڈا اور ان سے ان کے سرپرست کے متعلق جانکاری حاصل کی۔ مثلاً

(الف) سید احسن الحق حال مقیم موتیہاری سے ان کے والد بزرگوار پروفیسر سید شمس الحق کی سوانح حیات کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

(ب) ڈاکٹر عبدالقادر (الہ آباد) سے ان کے والد پروفیسر عبدالغفار انصاری کی سوانحی معلومات حاصل کیں۔

(ت) محبوب احمد نظامی جو دہلی میں سکونت پذیر ہیں ان سے ان کے والد پروفیسر زبیر احمد قمر سے متعلق معلومات حاصل کیے۔

(ث) پروین صدیقی صاحبہ (مظفرپور) سے مصنف نے ان کے والد پروفیسر محمد ناظر صدیقی کے بارے میں اہم معلومات، ان کی تخلیقات کا عکس اور ان کا بایوڈاٹا حاصل کیے۔

(ج) ڈاکٹر اقبال موسیٰ رحمانی (ڈپٹی رجسٹرار پٹنہ ہائی کورٹ) نے اپنے سسر ڈاکٹر سید ولی اللہ سلفی کے متعلق اہم معلومات اور ان کا خود کا مرتب کردہ بایوڈاٹا مصنف کو فراہم کرایا۔

راقم الحروف نے طوالت کے پیش نظر چند افراد کے نام تحریر کئے ہیں مگر پروفیسر رضوان اللہ آروی کی تحریر بعنوان ''رونق انہیں کے دم سے ہے لیل و نہار کی'' میں ایسے بہتیرے لوگوں کا ذکر ہے جنہوں نے مصنف کو مواد کی فراہمی میں مدد کی۔

''بہار کے فارسی اساتذہ'' کی طباعت اور کاغذ عمدہ، سرورق دیدہ زیب، صفحات ۳۸۴، قیمت ۵۰۰ روپے، سال اشاعت ۲۰۲۵ء، اس کتاب کو ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی نے شائع کیا ہے جسے اس کے مختلف برانچوں سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

مختصر یہ کہ پروفیسر رضوان اللہ آروی کی کتاب ''بہار کے فارسی اساتذہ'' ایک اہم اور معلوماتی کتاب ہے جس میں مصنف نے بہار کے بہتیرے فارسی اساتذہ کی سوانح اور ان کی علمی فتوحات پر سیر حاصل گفتگو کی ہے۔ یہ کتاب تحقیق کرنے والے طلبا و طالبات کے لئے بے حد اہم ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ملک گیر سطح پر فارسی ادب کی تاریخ لکھنے والوں کے لئے بھی معاون و مددگار ثابت ہوگی۔

تیشہ اٹھالیا ہے تو۔۔۔: ایک جائزہ

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ
رابطہ:9431414808

سید احمد قادری اردو ادب اور صحافت کی ایک معروف شخصیت ہیں۔ ان کی پہچان ایک سنجیدہ نقاد اور صحافی کی حیثیت سے ہے۔ وہ اپنی تحریروں میں سماجی مسائل، انسانی نفسیات اور معاشرتی ناانصافیوں کو بہت خوبصورتی سے بیان کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔

''تیشہ اٹھالیا ہے تو۔۔۔۔'' کے عنوان سے ہفتہ وار ''بودھ دھرتی'' گیا کے اداریوں کا انتخاب پیش نظر ہے۔ ڈاکٹر سید احمد قادری کی اداریہ نگاری کو ایس ٹی رضا نے مرتب کرکے کتابی صورت میں قارئین کے حوالے کیا ہے۔ 244 صفحات پر مشتمل یہ کتاب حالی پبلشنگ ہاؤس، لکشمی نگر، دہلی سے شائع ہوئی ہے۔ اس کا انتساب ''ان صحافیوں کے نام ہے جنہوں نے صحافت کو عبادت کا درجہ دیا''۔ کتاب کے مرتب ایس ٹی رضا اپنے پیش لفظ میں لکھتے ہیں: ''سید احمد قادری کے ایسے اداریئے جو کبھی وقت کی نباض تھے، آج پوری شدت سے ہمارے سامنے ننگی حقیقت بن کر سامنے ہیں اور غیر انسانی، غیر آئینی و غیر جمہوری فضا ہموار کر پوری انسانیت کے لئے سوالیہ نشان بن گئے ہیں۔ سید احمد قادری کے ایسے اداریوں سے ''بودھ دھرتی'' کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ سید احمد قادری نے اپنا ہر اداریہ بہت سوچ سمجھ کر اور دور بین نگاہوں سے سیاسی منظر نامے و نوشتۂ دیوار پڑھ کر لکھے ہیں، جو آپ کا منظر نامہ پیش کر رہا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایسے اداریئے اپنے سلگتے موضوع، اسلوب، مواد اور فکر و نظر کے باعث ہمیشہ تاریخ میں زندہ رہیں گے۔''

''تیشہ اٹھالیا ہے تو'' سید احمد قادری کا پہلا اداریہ ہے جو ''بودھ دھرتی'' کے پہلے شمارہ میں شامل تھا۔ اس اداریہ میں موصوف لکھتے ہیں کہ ''اللہ رب العزت سے میری اتنی التجا اور دعا ہے کہ وہ مجھے اچھے برے اور غلط صحیح کی تمیز دے۔ ظلم، ناانصافی اور استحصال کے خلاف آواز بلند کرنے کی قوت و حوصلہ دے اور ظالموں، جابروں اور درندہ صفت لوگوں سے نبرد آزما ہونے کی ہمت اور جرأت دے۔ تاکہ مجھے میرے مقصد، قوم و ملک کی فلاح، غریب، کمزور اور حاشیہ پر پڑے محتاج اور مجبور انسانوں کی آواز بن کر ان کے حقوق سلب کرنے والوں کے چہروں سے نقاب کشائی کئے جانے میں مجھے کامیابی ملے۔

تیشہ اٹھا لیا ہے تو اب جو بھی زد میں آئے
اس راستے میں تیری عمارت بھی آئے گی''

سید احمد قادری کا ایک اہم اداریہ جو حقیقت پر مبنی ہے ''تجارت بن گئی ہے اردو کی تعلیم'' کے عنوان سے ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان کی جس ریاست میں بھی اردو کی تعلیم کا مناسب انتظام ہے اور حکومت اس مد میں کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے وہاں اردو کا معیار دن بہ دن گرتا جارہا ہے اور اردو کی تعلیم ایک تجارت بن گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کہا جاتا ہے جو کچھ نہیں پڑھ سکتا وہ اردو میں ایم۔ اے اور ڈاکٹر بن جاتا ہے اور المیہ یہ ہے کہ اس تجارت میں اردو کی روٹی کھانے والے اور اردو کے لئے آئے دن رونا رونے والے ہی افراد پوری طرح ملوث ہیں۔

اب سید احمد قادری صاحب کی زبان میں ''اردو ادب کے بہروپیے'' پر بھی نظر ڈالتے ہیں۔ ایسے لوگ وقتی شہرت کے لئے ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہونے کے بعد خود ساختہ مضامین لکھ اور لکھا کر دوسرے اور تیسرے درجے تک کے رسالوں کے ایڈیٹروں کی ان کی اشاعت کے لئے خوشامدیں کرتے پھرتے ہیں، اپنے ہم عصر پر گوشہ اور نمبر نکلنے کے بعد اپنا گوشہ اور نمبر نکلوانے کیلئے رسالوں کے دفتروں کے گرد جوتے چٹخاتے پھرتے ہیں، ابھرتے ہوئے فنکاروں کے ساتھ ساتھ اپنے ہم عصروں کو گالیاں دیتے ہیں لیکن انہیں ناکامیوں کے سوا کچھ بھی نہیں ملتا۔'' سید احمد قادری کی یہ بات صدفی صد درست ہے۔ ایسے بہت سے فنکار ہیں جو یقیناً اس صف میں کھڑے ملتے ہیں۔

الیکشن کی بھاگ دوڑ سے ہر کوئی واقف ہے۔ سید احمد قادری اس موضوع سے لکھتے ہیں کہ الیکشن کا اعلان ہوتے ہی تمام سیاسی لیڈروں کی دلی کی جانب بھاگ دوڑ شروع ہوئی اور اب جب کہ مختلف پارٹیوں کی جانب سے اپنے اپنے امیدواروں کو ٹکٹ دے دیئے گئے ہیں پارلیامنٹ تک پہنچنے کے خواہش مند حضرات اپنے اپنے انتخابی حلقوں میں جاکر اپنے پچھلے پانچ سال کی کارگزاریوں کا حساب کتاب دینے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ مستقبل میں وہ اپنے انتخابی حلقہ اور یہاں کے عوام کے لیے کیا کیا کام کریں گے، اس کے وعدے ہورہے ہیں لیکن ان میں کتنے ایسے امیدوار ہیں جو انتخاب جیت کر گئے تو پھر اپنے حلقہ میں منہ دکھانے کی زحمت گوارہ نہیں کرتے۔

سید احمد قادری نے مختلف اخبارات کے کالم لکھے اور کئی ادبی رسائل کی ادارت بھی کی۔ ان کی تحریریں اکثر سماجی اصلاح اور عوامی مسائل پر مبنی ہوا کرتی ہیں۔ عوامی مسائل سے جڑا ایسا ہی ایک اداریہ ''فرقہ وارانہ فساد کا موسم'' کے عنوان سے ہے۔ اس میں موصوف لکھتے ہیں کہ ہم لوگ یقیناً بے حس ہوگئے ہیں۔ ہم لوگوں کے اندر کی انسانیت ختم ہوچکی ہے۔ احساسات و جذبات سرد پڑ چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم لوگوں کے ذہنوں پر چند لمحوں کے لئے وقتی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آئے دن رونما ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کی جڑیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اکھاڑ پھینکنے کی بجائے ایک دوسرے پر الزام تراشیاں کرتے ہیں۔ حکومت وقت حزب مخالف کو، حزب مخالف حکومت وقت کو، مسلمان آر ایس ایس کو اور ہندو جماعت اسلامی کو۔ اور ان تمام الزام تراشیوں کا نتیجہ ایک دوسرے کے تئیں بدگمانی ہونے کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

سید احمد قادری کی نگاہ بین الاقوامی سطح پر ہے۔ وہ ''مکہ میں ایرانیوں کا قتل عام'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ مقدس سرزمین مکہ معظمہ میں ایک اندازے کے مطابق تقریباً دو سو سے بھی زیادہ ایرانیوں کو ہلاک کیا گیا۔ جو بلاشبہ افسوس ناک حادثہ ہے۔ لیکن پچھلے چند برسوں سے مغربی ایشیا کی سیاست میں جو گراوٹ آئی ہے اور قتل و غارت گری کا جو دور چل رہا ہے اسے دھیان میں رکھتے ہوئے مکہ میں ایرانیوں کی اموات کوئی غیر معمولی واقعہ نہیں ہے۔

یہ کتاب ''تیشہ اٹھالیا ہے تو'' سید احمد قادری کے اس عزم کا گواہ ہے کہ انہوں نے حق گوئی اور بے باکی کے ساتھ اپنی بات کہنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے مصلحت پسند کے بجائے دشوار گزار راستوں کا انتخاب کیا ہے۔ یہ ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ اسی نوعیت کا ایک اداریہ ''خون سے لت پت ہمارا

بھارت'' کے عنوان سے ہے۔ اس اداریہ میں موصوف انتہائی درد بھرے انداز میں لکھتے ہیں کہ افسوس تو اس بات کا ہے کہ ہر ماہ دو ماہ پر ایسے اداریئے لکھنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے اور بار بار یہ لکھا جاتا ہے کہ ایسے ظالم اور قاتل افراد کے خلاف مقدمہ چلائے جائے اور ان کی سزا وہی ہو جو ایک ملک دشمن کی ہوتی ہے۔ افسوس صد افسوس کہ آزادیٔ ہند کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کا جو سلسلہ شروع ہوا ہے وہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ سنجیدگی سے کبھی بھی اس انسانی مسئلہ پر توجہ نہیں دی گئی۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں ہے کہ اس مسئلہ کا حل نہ تلاش کرلیا جاتا۔

''تیشہ اٹھالیا ہے تو'' میں شامل اداریے سماجی، سیاسی اور ادبی صورت حال کا احاطہ کرتے ہیں۔ قادری صاحب نے صرف خبروں پر تبصرہ نہیں کیا ہے بلکہ ان کے پس منظر میں پہنچ کر اس کے اسباب اور مستقبل میں پڑنے والے اثرات کا گہرائی سے جائزہ لیا ہے۔ ایک جیتا جاگتا عنوان ''اب مسلمان کہاں جائیں'' ہے۔ اس پر اداریہ نگاری کرتے ہوئے سید احمد قادری لکھتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ہندوستان کے فرقہ پرست لوگ اکثر پاکستان چلے جانے کا مشورہ دیتے ہیں لیکن پاکستان جاکر بھی کیا وہاں جان و مال کی حفاظت ممکن ہے۔ مسلمان جو کبھی حکومت کرتے تھے لیکن آج ہر جگہ ان کا زوال نظر آرہا ہے۔ ان کی ساری اچھائیاں، نیکی، ہمدردی، مذہب و ملت کا جذبہ سب آہستہ آہستہ ختم ہورہا ہے۔ آپسی اتحاد، بھائی چارگی، میل و محبت، رواداری، تشدد و منافرت اور عداوت میں بدل گئی ہے۔ ایسے حالات اور ماحول میں مسلمان اپنی سابقہ انفرادیت، اہمیت اور پہچان کھوتے جارہے ہیں۔

ایک اہم موضوع جو ہر پڑھے لکھے افراد کے ذہن میں آتا ہے کہ جرائم کو سیاست سے الگ کرنا چاہئے۔ لوگ صرف سوچ کر ہاتھ دھرے بیٹھے رہ جاتے ہیں۔ ان کے ایسے خیالات دل میں ہی دب جاتے ہیں لیکن سید احمد قادری نے ''جرائم اور سیاست: ایک ہی سکہ کے دو رخ'' کے موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ وہ بے باکی سے لکھتے ہیں کہ المیہ یہ ہے کہ عوام اپنے ہی نمائندوں (نام نہاد) سے خوفزدہ ہیں، کب بہو، بیٹیوں کو اٹھا کرلے جائیں، کب ان کا قتل کردیں گے، کب ان کا اغوا کرکے جائز ناجائز مطالبات رکھ دیں، سرکاری مشنری بھی ان کے سامنے بے دست و پا ہے۔ بلکہ بعض بڑے سرکاری افسر اپنی کرسی کے تحفظ کے لئے ایسے ہی لوگوں کی پشت پناہی میں ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی حالت میں لوگ کس سے مدد مانگیں، کس کی دہائی دیں۔ عدلیہ بھی ان دنوں چہرے دیکھ کر فیصلہ دیتی ہے انصاف نہیں۔

ادبی، سماجی اور سیاسی حالات کی عکاسی کرتے ہوئے سید احمد قادری سے ماضی کی یادوں میں پہنچتے ہیں۔ کچھ شخصیتوں کی یاد کرتے ہوئے وہ سلمان رشدی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ سلمان رشدی صرف اور صرف ایک کٹھ پتلی ہے جس کی ڈور کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہے۔ سلمان رشدی کا نام صرف مسلمانوں جیسا ہے، حقیقتاً وہ مسلمان نہیں، اس لئے ایسے نام نہاد مسلمان سے حضور محمدؐ اور دوسرے صحابہ کرام سے عقیدت کی امید ہی غلط ہے۔ کریم چھاگلہ جیسے کئی مسلمان خود ہمارے ملک میں رہے ہیں۔ ایسے نام کے مسلمان ہر شہر ہر قصبے میں مل جائیں گے۔ اسی لئے سلمان رشدی سے شکایت ہی غلط ہے۔ شکایت اس طاقت، اس حکومت سے ہونی چاہئے جو سلمان رشدی جیسے لوگوں کی پشت پناہی کرتے ہیں۔

''کلیم الدین احمد بھی نصاب سے خارج'' کے عنوان سے اپنے اداریہ میں سید احمد قادری لکھتے ہیں کہ کلیم الدین احمد کا سب سے بڑا المیہ تو یہی ہے کہ جس بہار اردو اکیڈمی کے عرصہ تک وائس چیئرمین رہے، اکیڈمی کے سفید سیاہ کے مالک رہے، اس اردو اکیڈمی نے اپنے وائس چیئرمین کی عظمت کے اعتراف میں ان کی شخصیت اور فن پر ایک خاص نمبر نکالنے کی زحمت گوارہ نہیں کرسکے۔ سب سے بڑی زیادتی اور ناانصافی ریاست بہار کی سب سے بڑی یونیورسٹی ''مگدھ یونیورسٹی'' کے شعبہ اردو نے اردو کے عظیم ناقد کلیم الدین احمد کے ساتھ نصاب میں شامل ان کی کتابوں کو نکل کرکی ہے۔

''ڈاکٹر عبدالمغنی: شخصیت میں انجمن'' کے عنوان سے سید احمد قادری لکھتے ہیں کہ اگر کسی ایک شخصیت میں پوری انجمن کی مثال کسی کو دینی ہو تو شاید ڈاکٹر عبدالمغنی سے بہتر کوئی مثال نہیں ہوسکتی۔ ڈاکٹر عبدالمغنی نے اب تک سینکڑوں مختلف شخصیات کے فکر و فن کا جائزہ لیا ہے۔ لیکن اب وقت آگیا ہے کہ خود ڈاکٹر عبدالمغنی کے فکر و فن کا جائزہ لیا جائے۔ اس سمت میں ہفتہ وار ''بودھ دھرتی'' نے اپنے محدود وسائل کے باوجود پہل کی ہے۔

سید احمد قادری کا ایک اداریہ ''کلام حیدری: ایک متنازعہ شخصیت اور فنکار'' کے عنوان سے ہے۔ اس عنوان کے تحت وہ لکھتے ہیں کہ کلام حیدری ایک ایسی شخصیت کا نام ہے جس نے اپنی پوری ادبی زندگی تنازعوں کے درمیان گزاری۔ اس شخصیت کے اندر انا اور خودداری اس قدر تھی کہ اس نے دوست کے مقابلے میں دشمن زیادہ بنائے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں تھی کہ اتنا باصلاحیت اور گہرے مطالعہ و مشاہدہ سے جامع شخصیت کے مالک کو وہ مقام نہ ملتا جس کے وہ مستحق تھے۔

''کچھ تلخ و شیریں'' کے تحت انہوں نے ''غریب ملک کا غریب بجٹ، ام سی کی ریشہ دوانیاں، ہماری ریلیں، بھوپال میں قیامت، محکمہ ڈاک کی بدنظمی اور ہماری بے بسی، داؤدی بوہرہ کے مذہبی پیشوا حقیقت کے آئینے میں، مندروں میں ہریجنوں کے داخلہ پر پابندی کیوں، پاکستان کا مسیحا اٹھ گیا، ہندی دوس، ایک روایتی دوس، رام مندر کا سنگ بنیاد۔ رام راجیہ کے خواب کا پہلا مرحلہ، ریزرویشن سے دو ذات کے درمیان خلیج بڑھے گی، محمدؐ کے بتائے راستے پر نہ چلنے کی یہ سزا ہے، بنگلہ دیش میں خدائی قہر، بات صرف بابری مسجد کی نہیں ہے، سماجک نیائے کا نعرہ کتنا سچ کتنا جھوٹ'' کے عنوان سے سید احمد قادری کے اداریے کافی اہم اور توجہ طلب ہیں۔

اس طرح سید احمد قادری کے اداریوں کا مجموعہ جسے ایس ٹی رضا نے ترتیب دیا ہے ادبی، سماجی، سیاسی حالات پر غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔ کتاب کی اشاعت کے لئے دونوں حضرات سید احمد قادری اور ایس ٹی رضا مبارک باد کے قابل ہیں۔

☆☆☆

اردو ڈیجیٹل میڈیا: چیلنجز اور مواقع....2026

عارف شجر
رابطہ:8790193834

اس حقیقت سے قطعی انکار ممکن نہیں کہ اکیسویں صدی میں انسان کے ہاتھ میں قلم نہیں بلکہ اسکرین ہے، آنکھوں کے سامنے کاغذ نہیں بلکہ روشن پکسلز ہیں، اور خبر، خیال و تخلیق اب کتاب کے ورق سے نکل کر ڈیجیٹل فضا میں گردش کر رہے ہیں۔ ڈیجیٹل میڈیا نے اظہارِ رائے کو نہ صرف سہل اور تیز بنایا ہے بلکہ اسے عالمی سطح پر ہمہ گیر بھی کر دیا ہے۔ اب ایک فرد کی آواز لمحوں میں سرحدوں کو عبور کر لیتی ہے، اور خیالات کی ترسیل کسی ادارے یا اشاعتی نظام کی محتاج نہیں رہی۔ مگر اس بظاہر سہل اور روشن منظرنامے کے ساتھ کئی سنجیدہ اور فکر انگیز سوالات بھی جنم لے چکے ہیں۔ سب سے پہلا سوال یہ ہے کہ کیا اظہار کی یہ بے پناہ آزادی معیار کی قربانی تو نہیں؟ سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر مواد کی بھرمار نے سنجیدہ تحریر، تحقیق اور فکری تہذیب کو پسِ پشت ڈال دیا ہے۔ رفتار اس قدر تیز ہو چکی ہے کہ ٹھہراؤ، غور و فکر اور زبان کی نزاکت کے لیے وقت کم پڑتا جا رہا ہے۔ دوسرا اہم مسئلہ زبان کا ہے، خصوصاً اردو زبان کا، جو اپنے حسن، شائستگی اور تہذیبی وقار کے لیے جانی جاتی ہے۔ ڈیجیٹل دنیا میں اردو اکثر رومن رسم الخط، سطحی جملوں اور لسانی بے احتیاطی کا شکار ہو رہی ہے، جس سے نہ صرف اس کی اصل شناخت مجروح ہوتی ہے بلکہ نئی نسل کا زبان سے رشتہ بھی کمزور پڑتا جا رہا ہے۔ ایسے میں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اردو اس برق رفتار ڈیجیٹل دور میں اپنی شناخت اور وقار کو کیسے برقرار رکھے؟ اس کا جواب صرف ٹیکنالوجی کے انکار میں نہیں بلکہ اس کے باشعور اور ذمہ دار استعمال میں پوشیدہ ہے۔ معیاری تحریر، درست رسم الخط، فکری دیانت اور لسانی شعور ہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے اردو ڈیجیٹل دنیا میں بھی اپنی آبرو، تاثیر اور تہذیبی عظمت کو برقرار رکھ سکتی ہے۔

یہی وہ فکری اور سماجی پس منظر ہے جس میں ''ڈیجیٹل میڈیا: چیلنجز اور مواقع''، محض ایک موضوع یا عنوان نہیں رہتا بلکہ موجودہ عہد کی مکمل ذہنی تصویر بن کر سامنے آتا ہے۔ یہ ایک ایسا زمانہ ہے جہاں امکانات اور خطرات ایک ہی اسکرین پر بیک وقت جلوہ گر ہیں۔ ڈیجیٹل میڈیا نے جہاں اظہارِ رائے کو وسعت دی ہے، وہیں سنجیدہ فکر، معیاری صحافت اور زبان کی صحت کے لیے نئے سوالات بھی کھڑے کر دیے ہیں۔ میں ایک ایسے ہی سلگتے ہوئے موضوع کی بات کر رہا ہوں جو آج کے دور میں غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ اسی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لینگویج (NCPUL) نے اس مسئلے پر سنجیدہ غور و فکر کو ضروری سمجھا۔ ادارے کا مقصد صرف بحث برائے بحث نہیں تھا بلکہ ڈیجیٹل میڈیا کی حقیقتوں، اس کے اثرات اور مستقبل کے امکانات کو سامنے لانا تھا، تاکہ اردو زبان و ادب اس بدلتے منظرنامے میں اپنا مقام بہتر طور پر متعین کر سکے۔ اسی سوچ کے تحت این سی پی یو ایل نے بک فیئر کے موقع پر ''ڈیجیٹل میڈیا: چیلنجز اور مواقع'' کے عنوان سے ایک خصوصی نشست کا انعقاد کیا۔ اس نشست میں ملک کے نامور صحافیوں، ممتاز مفکرین اور سنجیدہ دانشوروں کو مدعو کیا گیا، جنہوں نے ڈیجیٹل میڈیا کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کی۔ کہیں اظہار کی آزادی پر بات ہوئی، کہیں ذمہ داری اور اخلاقیات کا سوال اٹھا، اور کہیں اردو زبان کے مستقبل پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ یہ نشست دراصل ایک فکری مکالمہ تھی جس کا مقصد یہ باور کرانا تھا کہ ڈیجیٹل میڈیا نہ سراسر خطرہ ہے اور نہ ہی مکمل نجات دہندہ، بلکہ یہ ایک طاقتور ذریعہ ہے جس کا درست اور باشعور استعمال ہی اسے مواقع میں بدل سکتا ہے۔ اردو کے لیے یہی راستہ امید، بقا اور ترقی کی ضمانت بن سکتا ہے۔

مجھے یہ بات کہنے دیجیے کہ ورلڈ بک فیئر 2026 میں کتابوں کے درمیان ہونے والا ایک ڈیجیٹل مکالمہ اپنے اندر ایک گہری علامت سموئے ہوئے تھا۔ ایک طرف کتابوں کی خوشبو تھی، ورق پلٹنے کی مدھم آوازیں تھیں، مطالعے میں گم چہرے تھے، اور انہی سب کے درمیان ڈیجیٹل میڈیا پر سنجیدہ گفتگو ہو رہی تھی۔ یہ منظر خود اس عہد کی کہانی سنا رہا تھا جس میں ہم زندہ ہیں، جہاں روایت اور جدیدیت ایک دوسرے کے سامنے نہیں بلکہ ساتھ ساتھ کھڑی ہیں۔ نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لینگویج (NCPUL) کے اسٹال پر منعقد ہونے والا یہ سیمینار دراصل انہی دو دنیاؤں کے درمیان ایک مضبوط پل ثابت ہوا۔ این سی پی یو ایل کا اسٹال ہمیشہ کی طرح اردو زبان و ادب کی فکری سرگرمیوں کا مرکز بنا رہا، جہاں علمی گفتگو، سنجیدہ سوالات اور زبان کے مستقبل پر غور و فکر کا ماحول موجود تھا۔ اسی علمی اور باوقار فضا میں منعقد ہونے والا یہ سیمینار سنجیدگی، وقار اور فکری گہرائی کا حامل تھا۔ سیمینار میں طلبہ، اساتذہ، صحافی، ادیب اور اردو سے محبت رکھنے والے مختلف طبقات کے افراد شریک تھے۔ سبھی لوگ خاموشی اور پوری توجہ کے ساتھ مقررین کی باتیں سن رہے تھے، جو اس بات کا ثبوت تھا کہ موضوع وقت کی ایک حقیقی ضرورت بن چکا ہے۔ اس نشست میں بھارت ایکسپریس کے ڈیجیٹل اردو میڈیا کے ایڈیٹر ڈاکٹر خالد رضا خان، سینئر صحافی نسیم نقوی، اشرف بستوی اور یو این آئی کی کنسلٹنگ ایڈیٹر ڈاکٹر شگفتہ یاسمین نے شرکت کی اور ڈیجیٹل میڈیا کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس فکری نشست میں اگر کسی گفتگو نے سامعین کو گہرائی سے سوچنے پر مجبور کیا تو وہ ڈاکٹر خالد رضا خان کی گفتگو تھی۔ انہوں نے ڈیجیٹل میڈیا کو محض ایک جدید ذریعہ نہیں بلکہ ایک تہذیبی آزمائش کے طور پر پیش کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل میڈیا نے ہر شخص کو بولنے کا حق دے دیا ہے، مگر اصل سوال یہ ہے کہ ہم کیا بول رہے ہیں اور کس انداز میں بول رہے ہیں۔ ڈاکٹر خالد رضا خان کے مطابق اردو زبان صدیوں سے شائستگی، تہذیب اور فکری توازن کی علامت رہی ہے، مگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر اکثر یہ زبان غلط املا، عجلت پسندی اور غیر سنجیدہ مواد کی نذر ہو جاتی ہے۔ تاہم انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا اردو کے لیے کوئی خطرہ نہیں بلکہ ایک بڑا موقع ہے، بشرطیکہ اس موقع کو ذمہ داری، علم اور تحقیق کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر اردو کے اہلِ قلم اور صحافی ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو سنجیدہ فکری اظہار کے لیے اختیار کریں تو اردو عالمی سطح پر اپنی ایک نئی اور مضبوط شناخت قائم کر سکتی ہے۔ نوجوانوں کے کردار پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج کی نسل کتاب سے زیادہ اسکرین سے جڑی ہوئی ہے، اس لیے اردو کو نوجوانوں تک پہنچانے کے لیے ڈیجیٹل انداز کو سمجھنا ناگزیر ہے، لیکن اس کے ساتھ اردو کی روح، اس کی شائستگی اور فکری وقار کو زندہ رکھنا اصل ذمہ داری ہے۔ آخر میں ان کے یہ الفاظ سامعین کے دلوں میں گونجتے رہ گئے کہ: ''ڈیجیٹل میڈیا نے ہمیں آواز دی ہے، اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اس آواز کو شور بننے دیں یا اسے معنی، مقصد اور شعور سے جوڑیں۔''

سیمینار میں شریک مقررین نے ڈیجیٹل میڈیا کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی، اور ہر گفتگو اپنے اندر ایک الگ فکری زاویہ رکھتی تھی۔ سینئر صحافی نسیم نقوی نے اپنی گفتگو میں خاص طور پر ڈیجیٹل میڈیا کے صحافتی پہلو کو موضوع بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل دور نے خبر کی ترسیل کو بے حد تیز اور آسان بنا دیا ہے۔ آج خبر لمحوں میں ایک موبائل اسکرین سے ہزاروں لوگوں تک پہنچ جاتی ہے، جو بظاہر ایک بڑی سہولت ہے، لیکن اسی تیزی نے صحافت کے بنیادی اصولوں کو بھی چیلنج کیا ہے۔ نسیم نقوی کے مطابق مسئلہ یہ نہیں کہ خبر جلد پہنچ رہی ہے، بلکہ مسئلہ یہ ہے کہ خبر کی تصدیق اور سچائی کا عمل کمزور پڑتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا میں مقابلہ اس قدر بڑھ چکا ہے کہ اکثر ادارے اور افراد سب سے پہلے خبر دینے کی دوڑ میں تحقیق اور ذمہ داری کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس رویے سے نہ صرف غلط معلومات پھیلتی ہیں بلکہ عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوتا ہے، جو کسی بھی صحافت کے لیے سب سے بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے اردو ڈیجیٹل صحافت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اسے سنسنی خیزی کے بجائے اعتماد کو اپنی پہچان بنانا ہوگا۔ ان کے مطابق اردو زبان کا وقار محض الفاظ میں نہیں بلکہ اس صحافت میں بھی جھلکتا ہے جو اس زبان میں کی جاتی ہے۔ اگر اردو صحافت سنجیدگی، دیانت اور سچائی کو مقدم رکھے تو وہ ڈیجیٹل دنیا میں بھی اپنی مضبوط جگہ بنا سکتی ہے۔ ان کی گفتگو سامعین کو یہ سوچنے پر مجبور کرتی رہی کہ رفتار کے اس دور میں ٹھہراؤ اور ذمہ داری کس قدر ضروری ہے۔ اسی نشست میں اشرف بستوی نے اردو ادب اور ڈیجیٹل امکانات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل دور نے اردو ادب کے لیے نئے دروازے کھول دیے ہیں۔ آج آن لائن رسائل، ای بکس اور ڈیجیٹل لائبریریز کے ذریعے اردو ادب دنیا کے کسی بھی کونے تک باآسانی پہنچ رہا ہے۔ وہ ادب جو کبھی مخصوص شہروں یا لائبریریوں تک محدود تھا، اب ایک کلک پر دستیاب ہے۔ اشرف بستوی کے مطابق یہ تبدیلی اردو ادب کے لیے ایک بڑا موقع ہے، کیونکہ اس کے ذریعے نئی نسل کو ادب سے جوڑا جا سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے اس کے ساتھ ایک اہم تشویش کا اظہار بھی کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل ادب کو محفوظ اور معیاری بنانے کے لیے صرف انفرادی کوششیں کافی نہیں، بلکہ ادارہ جاتی سطح پر ٹھوس اور منظم اقدامات کی ضرورت ہے۔ اگر ڈیجیٹل مواد کی حفاظت، ترتیب اور معیار پر توجہ نہ دی گئی تو قیمتی ادبی سرمایہ ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اردو ادب کی ڈیجیٹل دنیا میں بقا اسی وقت ممکن ہے جب معیار، تحقیق اور ذمہ داری کو ترجیح دی جائے۔ ان کی گفتگو سے یہ احساس ابھرا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم اردو ادب کے لیے محض سہولت نہیں بلکہ ایک ذمہ داری بھی ہیں، جنہیں سنجیدگی اور شعور کے ساتھ نبھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ڈاکٹر شگفتہ یاسمین کے مطابق روایتی تعلیمی اور تدریسی نظام میں خواتین اساتذہ اور لکھنے والوں کے لیے مواقع اکثر محدود رہے ہیں۔ جگہ، وقت اور سماجی ذمہ داریوں کی وجہ سے بہت سی باصلاحیت خواتین اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار نہیں کر پاتیں۔ مگر آن لائن پلیٹ فارمز نے ان رکاوٹوں کو بڑی حد تک ختم کر دیا ہے۔ اب خواتین گھر بیٹھے تدریسی خدمات انجام دے سکتی ہیں، مضامین لکھ سکتی ہیں، ویڈیوز اور لیکچرز کے ذریعے اردو زبان و ادب کی تعلیم عام کر سکتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یوٹیوب، آن لائن کلاسز، ویب سائٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے اردو کی تدریس کو ایک نیا رخ دیا ہے۔ ان ذرائع کے ذریعے اردو نہ صرف ملک کے دور دراز علاقوں تک پہنچ رہی ہے بلکہ بیرونِ ملک رہنے والے طلبہ بھی اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس طرح ڈیجیٹل میڈیا اردو زبان کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کا ایک مؤثر ذریعہ بن کر سامنے آیا ہے۔ ڈاکٹر شگفتہ یاسمین نے اس پیش رفت کو اردو کے فروغ کے لیے ایک مثبت قدم قرار دیا، تاہم اس کے ساتھ ذمہ داری کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ان کے مطابق آن لائن تدریس میں معیار، درست زبان اور تربیت یافتہ اساتذہ کا ہونا نہایت ضروری ہے، تاکہ اردو کی اصل روح برقرار رہے۔ ان کی گفتگو سے یہ واضح ہوا کہ اگر ڈیجیٹل مواقع کو درست سمت میں استعمال کیا جائے تو نہ صرف خواتین کو مضبوط آواز مل سکتی ہے بلکہ اردو کی تدریس اور ترویج کو بھی ایک نئی توانائی حاصل ہو سکتی ہے۔

بہرحال! آخر میں یہ بات پورے اعتماد کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ ورلڈ بک فیئر 2026 میں این سی پی یو ایل کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والا یہ سیمینار محض ایک رسمی نشست نہیں تھا بلکہ موجودہ دور کے ایک اہم فکری مسئلے پر سنجیدہ مکالمہ تھا۔ ڈیجیٹل میڈیا کے صحافتی، ادبی، تعلیمی اور تہذیبی پہلوؤں پر ہونے والی گفتگو نے یہ واضح کر دیا کہ یہ ذریعہ نہ مکمل طور پر خطرہ ہے اور نہ ہی بلاشرط نجات دہندہ۔ اصل مسئلہ اس کے استعمال کا ہے، اور یہی نکتہ اس سیمینار کی روح تھا۔ مقررین کی آرا سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ ڈیجیٹل میڈیا نے اردو کے لیے نئے امکانات ضرور پیدا کیے ہیں، مگر ان امکانات کو ذمہ داری، معیار اور فکری دیانت کے ساتھ اپنانا ناگزیر ہے۔ چاہے بات صحافت کی ہو، ادب کی ہو یا تدریس کی، ہر میدان میں زبان کے وقار، سچائی اور علمی سنجیدگی کو مقدم رکھنا ہوگا۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر محض موجود ہونا کافی نہیں، بلکہ وہاں ایک مضبوط، باوقار اور بامقصد اردو آواز قائم کرنا اصل چیلنج ہے۔ یہ سیمینار اس بات کی یاد دہانی بھی تھا کہ اردو کا مستقبل صرف اداروں یا ٹیکنالوجی کے ہاتھ میں نہیں بلکہ اہلِ قلم، اساتذہ، صحافیوں اور بالخصوص نوجوان نسل کی ذمہ داری میں ہے۔ اگر یہ طبقے ڈیجیٹل ذرائع کو شعور، تحقیق اور زبان کی صحت کے ساتھ استعمال کریں تو اردو نہ صرف اپنی شناخت برقرار رکھ سکتی ہے بلکہ عالمی سطح پر ایک نئی فکری طاقت کے طور پر ابھر سکتی ہے۔ یوں یہ نشست ایک امید، ایک سمت اور ایک سنجیدہ فکری وعدہ بن کر سامنے آئی۔

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کسانوں کے مفادات مکمل طور پر محفوظ: شیوراج

بھوپال، 8 فروری (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے اتوار کو کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے میں کسانوں، ڈیری اور مسالا پیدا کرنے والوں کے مفادات پر کوئی اثر نہیں پڑنے دیا گیا۔ بھوپال میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا، "ہم اعتماد کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ملک کے مفاد میں فیصلے لیے گئے ہیں۔ ہم سودے بازی نہیں کرتے، بلکہ متوازن حکمت عملی اپناتے ہیں اور برابری کی بنیاد پر بات چیت کرتے ہیں۔ یہ تجارتی معاہدہ سرمایہ کاری، ڈیری اور کسانوں کے احترام کی ایک شاندار مثال ہے۔" مسٹر سنگھ نے کہا کہ یہ تجارتی معاہدہ نہ صرف ہندوستانی کسانوں کی مکمل حفاظت کرتا ہے بلکہ زرعی مصنوعات کے لیے نئے مواقع بھی کھولتا ہے۔ "اس معاہدے میں کوئی بھی ایسی مصنوعات شامل نہیں ہے جس سے ہندوستانی کسانوں کو نقصان پہنچے۔ تمام حساس اشیاء کو معاہدے سے مکمل طور پر باہر رکھا گیا ہے۔" گوشت، پولٹری، ڈیری، سویابین، مکئی، چاول، گندم، چینی، موٹے اناج، کیلے، اسٹرابیری، چیری، ترش پھل، سبز مٹر، کابلی چنا، مونگ، تلہن، ایتھنول اور تمباکو جیسی مصنوعات پر کوئی رعایت نہیں دی گئی۔ اناج اور آٹا، آلو، پیاز، مٹر، بینز، کھیرا، مشروم، فروزن سبزیاں، سنترے، انگور، لیموں اور ڈبہ بند سبزیاں بھی ہندوستان نہیں آئیں گی۔" وزیر موصوف نے کہا کہ تمام بڑی زرعی مصنوعات کو باہر رکھا گیا ہے۔ امریکہ کے لیے ان میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ مسالوں میں بھی کالی مرچ، لونگ، خشک ہری مرچ، دھنیا، زیرہ، ہینگ، دار چینی، ہلدی اور اجوائن جیسے مصالحے امریکہ سے ہندوستان میں نہیں آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے زرعی مفادات مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ ہندوستانی مسالوں اور زرعی مصنوعات کو امریکہ میں زیرو ڈیوٹی انٹری ملے گی، لیکن امریکی مصنوعات کو ہندوستان میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ بہت سی ہندوستانی زرعی مصنوعات کو امریکی منڈی میں مواقع ملیں گے، جن میں مصالحے، چائے، کافی، ناریل، ناریل کا تیل، سپاری، کاجو، پھل اور سبزیاں شامل ہیں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ 2024-25 میں مصالحوں کی برآمدات میں 88 فیصد اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا، "اب ہمارے مصالحوں کو بھی نئی مارکیٹیں ملیں گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی کسانوں، خواتین اور خاص طور پر نوجوانوں کو اپنے خوابوں کو حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ٹیکسٹائل سیکٹر میں بھی ہندوستان کی مسابقتی ممالک کے مقابلے میں ہندوستان پر درآمدی ڈیوٹی کم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ہندوستانی ٹیکسٹائل کی برآمدات کو فروغ ملے گا، جبکہ ایم ایس ایم ای اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کو بھی مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ ہندوستان کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کسانوں کو گمراہ کر رہی ہے۔ مزید برآں، ہندوستان کا یہ معاہدہ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو پورا کرنے کے لیے ایک سنگ میل ہے۔

نتن نبین اور ریکھا گپتا نے 500 الیکٹرک بسوں کو ہری جھنڈی دکھائی

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) دہلی میں بی جے پی حکومت کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر اتوار کو بی جے پی کے قومی صدر نتن نبین اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے رام لیلا میدان سے دارالحکومت کی سڑکوں پر 500 نئی الیکٹرک (ای وی) بسوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ ان بسوں کے شروع ہونے سے دارالحکومت میں آلودگی سے پاک اور موثر پبلک ٹرانسپورٹ میں بہتری آئے گی۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سال 8 فروری 2025 کو دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج آئے تھے، جس میں بی جے پی نے 48 سیٹیں جیت کر 27 سال بعد دہلی میں حکومت بنائی تھی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ بسیں عوام کی سہولت کے لیے ہیں۔ دہلی حکومت وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دہلی کو ترقی یافتہ بنانے کے وعدے کو پورا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے پر بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے دہلی ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ڈی ٹی سی) نے کئی شہروں میں الیکٹرک بسیں چلا رکھی ہیں۔ حکومت کا مقصد 2028 تک 14,000 بسیں چلانے کا ہے۔

پاکستان کی مسجد میں دھماکہ انسانیت کے لیے المیہ: فاروق عبداللہ

سری نگر، 8 فروری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پاکستان کی ایک مسجد میں ہوئے دھماکے کو انسانیت کے لیے المیہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ عبادت گاہوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مساجد جیسے مقدس مقامات پر حملے کسی بھی مذہب میں جائز نہیں۔ اس سانحے میں جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلم معاشرے میں انتشار اور تشدد کو روکنا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کو نماز کے دوران مسجد میں ہوئے خودکش حملے میں 31 افراد ہلاک اور 169 سے زیادہ زخمی ہوئے تھے۔ پاکستان میں داعش نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ایسے واقعات سے اسلام کی حقیقی تعلیمات کو نقصان پہنچتا ہے۔

جے پور کی قدیم درگاہ پر تنازع، بی جے پی اور کانگریس ایم ایل ایز آمنے سامنے

جے پور، 8 فروری (ایجنسی) راجستھان کے جے پور میں واقع ایک قدیم درگاہ کی تعمیر کو لے کر تنازع پیدا ہو گیا ہے۔ جے پور کے ایک بی جے پی ایم ایل اے بال مکند اچاریہ نے درگاہ پر جاری تعمیراتی کام کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اسے روکنے کا مطالبہ کیا، جبکہ کانگریس ایم ایل اے امین کاغذی نے اس کی مخالفت کی۔ ہفتہ کو دونوں فریق موقع پر پہنچ گئے جس سے علاقے میں کشیدگی پیدا ہو گئی۔ پولیس نے صورتحال کو قابو میں کیا۔ امین کاغذی نے کہا کہ درگاہ کی مرمت کا کام تمام ضابطوں کے مطابق کیا جا رہا ہے اور اس میں کوئی غیر قانونی تعمیر نہیں ہے۔ انتظامیہ نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ڈی سی پی نے بتایا کہ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس تعینات ہے۔ دونوں فریق منتشر ہو چکے ہیں اور تعمیراتی اجازت کی جانچ کے بعد قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کو ملک کی خود مختاری پر حملہ: سی پی ایم

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) نے ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت نے امریکہ کو بڑی رعایتیں دے کر ملک کی معیشت، کسانوں اور خود مختاری کو نقصان پہنچایا ہے۔ سی پی آئی (ایم) پولٹ بیورو نے بیان جاری کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت نے امریکی زرعی مصنوعات پر ڈیوٹی کم کر کے کسانوں کے مفادات کو نظر انداز کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ امریکی دباؤ میں روس سے تیل کی خریداری روکنے کا فیصلہ بھی ملک کی خود مختاری کے منافی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت نے امریکی زرعی مصنوعات کی درآمدات پر کوئی ڈیوٹی نہ لگانے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ یہ فیصلہ ملک بھر کے لاکھوں سیب پیدا کرنے والوں، کپاس اور سویا کسانوں کی روزی روٹی کو شدید نقصان پہنچائے گا۔" بائیں بازو کی جماعت نے خاص طور پر ہماچل پردیش ہندوستانی زراعت، امریکہ کے بھاری سبسڈی والے زرعی محصولات کے ساتھ غیر منصفانہ مقابلے میں آجائے گی، جس سے کھیتی کرنا غیر عملی ہو جائے گا۔ اس معاہدے کو "ہندوستانی خود مختاری پر ضرب" قرار دیتے ہوئے بائیں بازو کی جماعت نے الزام لگایا کہ امریکہ، روس معاہدے کی مکمل تفصیلات فوری طور پر پارلیمنٹ کے سامنے پیش کی جائیں اور عوامی کی جائیں۔ بیان کے مطابق، "حکومت کو کسی بھی ایسے معاہدے پر دستخط کرنے سے روکا جانا چاہیے جو ہندوستانی مزدوروں، کسانوں اور عوام کے مفادات کے لیے نقصان دہ ہو۔"

آسام بی جے پی کے نفرت انگیز ویڈیو پر اپوزیشن کا شدید حملہ

نئی دہلی 8 فروری (ایجنسی) آسام بی جے پی یونٹ کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے ایک متنازع ویڈیو نے ملک بھر میں سیاسی ہلچل مچادی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اتوار کے روز بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ویڈیو میں آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنتا بسوا سرما کو "پوائنٹ بلینک رینج" پر اقلیتوں کو نشانہ بناتے ہوئے دکھایا گیا ہے، اور مطالبہ کیا کہ اس معاملے میں عدلیہ فوری کارروائی کرے۔ یہ ویڈیو، جسے بعد میں ڈیلیٹ کر دیا گیا، مبینہ طور پر وزیر اعلیٰ کو رائفل تان کر دو افراد پر فائر کرتے ہوئے دکھاتا ہے، جن میں ایک شخص ٹوپی پہنے ہوئے ہے جبکہ دوسرے شخص کو داڑھی ہے۔ ویڈیو کا عنوان 'پوائنٹ بلینک رینج' رکھا گیا تھا اور اس میں "No Mercy" اور "Foreigner-Free Assam" جیسے اشتعال انگیز جملے شامل تھے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ یہ مناظر براہ راست اقلیتوں، بالخصوص بنگالی نژاد مسلمانوں کو نشانہ بنانے کے مترادف ہیں۔ ریاست میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر یہ تنازع اس وقت سامنے آیا ہے جب آسام میں پہلے ہی بنگالی نژاد مسلمانوں کو مبینہ طور پر نشانہ بنائے جانے پر سیاسی اور سماجی کشیدگی موجود ہے۔ ویڈیو نے اسی تناؤ کو مزید ہوا دی ہے۔ ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمان ساگریکا گھوش نے اس ویڈیو پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا کہ "شرمناک۔ جس نے بھی یہ اشتہار بنایا ہے، اسے فوری طور پر گرفتار کیا جانا چاہیے۔ آپ کو کارروائی کرنی ہوگی۔" انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اور آئی ٹی وزیر اشونی ویشنو کو بھی ٹیگ کیا۔

متنازع ویڈیو شیئر کرنے پر ڈونلڈ ٹرمپ کا معافی سے انکار

واشنگٹن، 8 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر بارک اوباما سے متعلق ایک متنازع اور نسل پرستانہ ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے معاملے پر معافی مانگنے سے انکار کر دیا، جبکہ اس اقدام پر سیاسی اور عوامی حلقوں میں تنقید کا سلسلہ جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک ایسی ویڈیو شیئر کی تھی جس میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے ذریعے بارک اوباما اور ان کی اہلیہ مشعل اوباما کے چہروں کو بن مانس کے جسموں پر دکھایا گیا۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد شدید ردعمل دیکھنے میں آیا، جس کے بعد اسے ٹرمپ کے اکاؤنٹ سے ہٹا دیا گیا، تاہم انہوں نے اس پر معذرت کرنے یا افسوس کا اظہار کرنے سے گریز کیا۔ صحافیوں سے گفتگو میں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہوں نے ویڈیو مکمل طور پر نہیں دیکھی تھی اور ان کا مقصد صرف وہ حصہ شیئر کرنا تھا جس میں 2020 کے صدارتی انتخابات کا ذکر موجود تھا۔ انہوں نے اس معاملے کی ذمہ داری اپنے اسٹاف پر عائد کرتے ہوئے کہا کہ ویڈیو مناسب جانچ کے بغیر پوسٹ ہوگئی۔ اگرچہ ٹرمپ نے نسل پرستی کی مخالفت کا اظہار کیا، لیکن ان کے سیاسی مخالفین کے ساتھ ساتھ ریپبلکن جماعت کے بعض رہنماؤں نے بھی اس اقدام کو غیر مناسب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسا طرزِ عمل امریکی صدارت کے منصب کے وقار کے خلاف ہے۔ ابتدائی طور پر وائٹ ہاؤس نے اس معاملے کو معمولی قرار دیا تھا، تاہم بعد میں ویڈیو ہٹانے کے ساتھ اسے عملے کی غلطی بتایا گیا۔

ادارۂ ادب اسلامی ہند کی سہ روزہ قومی کانفرنس کے پوسٹر کی رونمائی

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) ادارۂ ادب اسلامی ہند کے زیر اہتمام 13 تا 15 فروری 2026 اسلامی ادب: فکری اساس، تخلیقی تناظر اور عصری معنویت کے عنوان سے منعقد ہونے والی سہ روزہ قومی کانفرنس کی تیاریاں اب آخری مراحل میں ہیں۔ اس سلسلے میں آج ادارے کے دفتر میں ایک اہم مشاورتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں کانفرنس کے پوسٹر کی باضابطہ رونمائی کی گئی۔ نشست میں ادارہ ادب اسلامی کے اہم ذمے داران کے علاوہ علم و ادب سے خاص شغف رکھنے والی کئی شخصیات نے شرکت کی، جن میں ڈاکٹر خالد مبشر (ناظم اعلیٰ)، حسنین سائر (خازن ادارہ)، ڈاکٹر معید الرحمن (اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی)، ڈاکٹر عرفان وحید (مرکزی سکریٹری ادارہ)، ڈاکٹر فیضان شاہد (استاد محکمۂ تعلیم، حکومت دہلی)، مصدق مبین (کنوینر کانفرنس) اور محمد ساجد ندوی (معاون مدیر پیش رفت) شامل تھے۔

امریکہ کو اسلام سے درس لینے کی ضرورت: ممدانی

نیویارک 8 فروری (ایجنسی) نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے کہا کہ پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ بھی ایک زمانے میں مہاجر (تارک وطن) تھے اور انہوں نے پناہ حاصل کی تھی۔ انہوں نے اس تناظر کو سماج میں مہمان نوازی اور معاشرے میں ضرورت مندوں کو پناہ دینے کے جذبے سے جوڑ کر پیش کیا۔ امریکہ کے سب سے بڑے شہر نیویارک سٹی کے میئر ظہران ممدانی کی جانب سے تارکین وطن کے حوالے سے دیا گیا بیان سرخیوں میں آگیا ہے۔ نقل مکانی اور معاشرے میں مذہب کے کردار پر بات کرتے ہوئے انہوں نے اسلامی تاریخ کا حوالہ دیا اور کہا کہ امریکہ کو تارکین وطن کے بارے میں اپنے رویے پر غور کرتے وقت اسلام سے درس لینا چاہیے۔ میئر ممدانی نے کہا کہ اسلام کی بنیاد میں ہجرت کا ایک اہم واقعہ شامل ہے۔ حضرت محمدؐ کی ہجرت کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ کس طرح مکہ سے مدینہ تک کا سفر تاریخ اسلام کا اہم حصہ ہے۔ ممدانی کے مطابق اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت محمدؐ بھی ایک زمانے میں اجنبی تھے اور انہوں نے پناہ حاصل کی تھی۔ انہوں نے اس تناظر کو سماج میں مہمان نوازی اور معاشرے میں ضرورت مندوں کو پناہ دینے کے جذبے سے جوڑا۔ میئر ظہران ممدانی نے اس تاریخی تناظر کو نقل مکانی کی پالیسی پر براہ راست مذہبی دلیل دینے کی بجائے ایک اخلاقی تناظر کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ مشکل حالات سے بھاگنے والے لوگوں کے تئیں حساسیت اور ہمدردی کا انداز اپنانا ضروری ہے۔ میئر ممدانی کے اس بیان پر سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں میں شدید ردعمل سامنے آیا۔ کچھ لوگوں نے اسے ہمدردی اور انسانی اقدار پر مبنی اپیل بتاتے ہوئے حمایت کی۔ وہیں کچھ صارفین نے سوال اٹھایا کہ عوامی پالیسی کے مباحثوں میں مذہبی شخصیات کا ذکر کتنا مناسب ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ماہرین سیاست میں شمار کئے جانے والے نیویارک کے میئر ظہران ممدانی پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ ان کا عقیدہ سماجی انصاف اور پالیسی سوچ کو متاثر کرتا ہے۔

کردفان میں شہریوں اور امدادی قافلوں پر حملوں کی عالمی مذمت، عرب ممالک کا سخت ردعمل

خرطوم، 8 فروری (یو این آئی) سوڈان کی ریاستوں شمالی اور جنوبی کردفان میں حالیہ گھنٹوں کے دوران نہتے شہریوں اور انسانی امداد لے جانے والے قافلوں کو نشانہ بنانے کے واقعات نے عالمی اور عرب حلقوں میں شدید ردعمل کو جنم دیا ہے، مختلف ممالک اور تنظیموں نے ان کارروائیوں کو سنگین جرم قرار دیتے ہوئے ذمہ داران کے احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ عرب لیگ نے شمالی کردفان میں امدادی قافلوں پر حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی امداد کو نشانہ بنانا واضح طور پر جنگی جرم ہے۔ اتوار کو جاری بیان میں تنظیم نے زور دیا کہ ایسے حملوں میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور امدادی سرگرمیوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔ کویت نے بھی شمالی اور جنوبی کردفان میں شہری تنصیبات اور امدادی مشنز پر ہونے والے حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کویتی حکومت کے مطابق سوڈان میں عام شہریوں یا امدادی کارکنوں کو نشانہ بنانے کی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جاسکتا، جبکہ بیان میں کہا گیا کہ یہ کارروائیاں بین الاقوامی قوانین اور انسانی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ مصر اور قطر نے بھی کردفان سمیت سوڈان کے مختلف علاقوں میں طبی مراکز اور شہری آبادی پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام پر زور دیا۔ سوڈان کی ڈاکٹرز یونین کے مطابق نیم فوجی دستوں (آر ایس ایف) نے شمالی کردفان کے شہر الرہد کے قریب نقل مکانی کرنے والے افراد کی ایک گاڑی کو ڈرون حملے کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 24 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 8 بچے بھی شامل تھے۔ یہ افراد دبیکر کے علاقے میں جاری لڑائی سے بچنے کے لیے ہجرت کر رہے تھے۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا جب سوڈان میں اقوام متحدہ کی انسانی ہمدردی کی رابطہ کار ڈینس براؤن نے تصدیق کی کہ جمعہ کے روز شمالی کردفان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے امدادی قافلے پر بھی حملہ ہوا، جس میں ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔ ان کے مطابق گزشتہ ہفتے ریاست بلیو نائل میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی ایک تنصیب کے قریب ڈرون حملہ بھی کیا گیا تھا جس سے ایک کارکن زخمی ہوا۔ دوسری جانب سوڈان میں مظالم کی نگرانی کرنے والی آزاد تنظیم "محامو الطوارئ" نے ان حملوں کی ذمہ داری نیم فوجی دستوں پر عائد کی ہے، جبکہ ڈاکٹرز نیٹ ورک نے اسے بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی اور کھلا جنگی جرم قرار دیا ہے۔

مالی بحران کے دوران واشنگٹن پوسٹ میں بڑی تبدیلی، سی ای او ول لوئس مستعفی

واشنگٹن، 8 فروری (یو این آئی) معروف امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کے سی ای او اور پبلشر ول لوئس نے اچانک اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے، جبکہ ادارہ اس وقت مالی دباؤ اور اندرونی اختلافات کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ول لوئس کا استعفیٰ حالیہ انتظامی فیصلوں کے بعد سامنے آیا، جن میں عملے کی بڑی تعداد کو فارغ کرنے کا اعلان بھی شامل تھا۔ استعفیٰ سے چند روز قبل انہوں نے تقریباً 300 صحافیوں اور دیگر ملازمین کی برطرفی کا منصوبہ پیش کیا تھا جس پر ادارے کے اندر شدید ردعمل دیکھنے میں آیا۔ ذرائع کے مطابق اسی دوران ایک غیر متعلقہ پرتعیش تقریب میں ان کی شرکت نے ملازمین کی ناراضی کو مزید بڑھا دیا۔ اخبار کے مالک جیف بزوس نے استعفیٰ قبول کرتے ہوئے جیف ڈی اونوفریو کو قائم مقام سی ای او مقرر کر دیا ہے۔ اپنے الوداعی بیان میں ول لوئس نے کہا کہ ادارے کی مالی بحالی کے لیے سخت فیصلے ناگزیر تھے اور اب وہ سمجھتے ہیں کہ قیادت کی تبدیلی کا وقت آچکا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی یونین نے نئی انتظامیہ سے امید ظاہر کی ہے کہ وہ صحافیوں کے حقوق اور ادارتی وقار کے تحفظ پر توجہ دے گی۔ واضح رہے کہ ول لوئس کے تقریباً دو سالہ دور میں اخبار کو قریباً 100 ملین ڈالر کے مالی خسارے کا سامنا کرنا پڑا۔

اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے دو فلسطینی زخمی، 12 افراد گرفتار

غزہ، 8 فروری (یو این آئی) اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے دو فلسطینی زخمی جبکہ 12 افراد کو گرفتار کرلیا گیا، اسی دوران مشرقی الخلیل کے علاقے مسافر بنی نعیم میں آبادکاروں نے فلسطینیوں کے گھروں پر حملہ کیا۔ یہ واقعات ایسے وقت میں پیش آئے جب سفیروں، سفارتی مشنز کے نمائندوں اور بین الاقوامی تنظیموں پر مشتمل ایک وفد ضلع الخلیل کا دورہ کررہا ہے۔ الجزیرہ کے نمائندے کے مطابق آبادکاروں نے مسافر بنی نعیم میں فلسطینی گھروں کو نشانہ بنایا۔

شاہین باغ یونٹ میں ریڈنگ روم کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) جماعت اسلامی ہند کے شاہین باغ یونٹ میں آج علم و فکر کی ایک نئی شمع روشن ہوئی، جب امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے ایک ریڈنگ روم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے علم کی عظمت، مطالعے کی روح اور وحی و دانش کے باہمی رشتے پر نہایت فکر انگیز اور بصیرت افروز خطاب کیا۔ امیر جماعت نے کہا کہ خدا نے اپنی پہلی وحی کا آغاز ہی علم سے کیا اور علم کے اظہار کا ذریعہ قلم کو قرار دیا۔ یہ محض ایک اتفاق نہیں بلکہ اس حقیقت کی جانب واضح اشارہ ہے کہ ایک نئی تہذیب اور ایک نئے سماج کی بنیاد علم پر رکھی جانے والی تھی۔ اسی وحی میں یہ حکمت بھی پوشیدہ ہے کہ صرف پڑھنے کا حکم نہیں دیا گیا، بلکہ ارشاد ہوا اپنے رب کے نام سے پڑھو۔ گویا علم کو رب سے وابستہ کیے بغیر وہ اپنی حقیقی معنویت کھو دیتا ہے۔ اس آیت میں علم اور اللہ کے نام کے درمیان ایک گہرا، مضبوط اور ناگزیر رشتہ واضح کیا گیا ہے۔ یہی وہ تعلق ہے جو نئی تہذیب کی تعمیر کا اصل سرچشمہ ہے، جہاں علم اور دین باہم مل کر انسانی سماج کو سنوارتے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ آج کا سب سے بڑا فکری بحران یہی ہے کہ علم اور رب کے نام کے درمیان یہ مقدس رشتہ منقطع ہو چکا ہے، حالانکہ انسانیت کو اس وقت بھی علم کی ضرورت ہے اور اس علم میں اللہ کے نام کی روشنی کی بھی۔ یہی رشتہ بحال ہوجائے تو دنیا کی قیادت بھی نصیب ہوسکتی ہے اور آخرت کی کامیابی بھی، اور اسی نورانی علم کے ذریعے دنیا میں امن، رواداری اور آشتی کی فضا قائم کی جاسکتی ہے۔ سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ علم اسی وقت طاقت بنتا ہے جب وہ اللہ کے نام سے جڑا ہو، اور یہ ریڈنگ روم اسی تعلق کی عملی علامت ہے۔ یہاں میڈیکل، انجینئرنگ، یو پی ایس سی جیسے عصری میدانوں کے ساتھ ساتھ قرآن اور اسلامی لٹریچر کے مطالعے کے لیے بھی ایک خوشگوار اور سنجیدہ علمی ماحول میسر ہوگا۔ انہوں نے اہلِ فکر سے اپیل کی کہ اس طرز کے ریڈنگ رومز کا جال بچھایا جائے، جہاں لوگ آئیں، قرآن و حدیث کی روشنی میں اپنے علم کو پرکھیں، سوال کریں، غور و فکر کریں، اور وحی کی روشنی سے اپنے ذہن کو منور کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ علم محض معلومات کے انبار کا نام نہیں، بلکہ علم کا اصل ثمر ایک علمی مزاج کی تشکیل ہے، ایسا مزاج جو تحقیق، صداقت اور دلیل پر قائم ہو۔ بغیر تحقیق کے کسی بات کو قبول نہ کرنا اور ہر دعوے کو علمی بنیاد پر پرکھنا ہی دراصل قرآنی طرزِ فکر ہے۔ اسی طرح علم کا تعلق عمل سے بھی ہونا چاہیے؛ قرآن، حدیث یا اسلامی لٹریچر کا مطالعہ محض ذہنی مشغلہ نہ ہو بلکہ عملی زندگی میں اس کے اثرات نمایاں ہوں۔ مزید یہ کہ علم کو ہمارے مقصدِ حیات سے وابستہ ہونا چاہیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو ایک واضح مقصد اور ذمہ داری کے ساتھ دنیا میں بھیجا ہے، اور علم اسی وقت بارآور ہوسکتا ہے جب وہ اسی نصب العین کے تابع ہو۔ امیر جماعت نے اپنے خطاب میں اس حقیقت کو بھی اجاگر کیا کہ کوئی بھی قوم اسی وقت ترقی کی راہ پر گامزن ہوتی ہے جب اس کے پاس ایک واضح نصب العین اور اجتماعی مقصد ہو۔ یہی مقصد قوم کو متحرک، باہم مربوط اور فعال بناتا ہے۔ جو قومیں اپنے مقصد کو سامنے رکھ کر سفر کرتی ہیں، وہی آگے بڑھتی ہیں۔ امتِ مسلمہ محض کسی ایک خطے یا جغرافیے تک محدود قوم نہیں، بلکہ قرآن نے اسے دعوتِ دین، اقامتِ دین اور غلبۂ اسلام کا عالمگیر نصب العین عطا کیا ہے۔ جب تک یہ مقصد ہماری آرزو، ہماری فکر اور ہمارے شعور پر حاوی نہیں ہو جاتا، کسی بھی میدان میں حقیقی ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تمام تعلیمی اور علمی کاوشوں کا مرکز یہی مقصد ہونا چاہیے، اور نوجوان نسل میں ایسا ہی فکری اور عملی مزاج پیدا کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ یہ ریڈنگ روم اسی سمت میں ایک بامعنی اور موثر قدم ہے، جو اس نصب العین کے حصول میں مضبوط معاون ثابت ہوگا۔ یہ ادارہ یہاں کے بزرگوں، نوجوانوں اور اہلِ علاقہ کی ذہنی، فکری اور عملی تربیت میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔ پروگرام کا آغاز مولانا حمید الدین فلاحی کی تلاوت قرآن سے ہوا، پھر نور الاسلام فلاحی نے ترانہ پیش کیا۔ اس کے بعد امیر مقامی عبدالرب کریمی نے استقبالیہ پیش کیا۔ اس پروگرام کے کنوینر مسٹر نیر تھے۔

وزیر اعظم مودی کا ملائیشیا کا دورہ مکمل، ثقافتی و تہذیبی روابط مزید مستحکم کرنے کا عزم

کوالالمپور/نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو ملائیشیا کا کامیاب دورہ مکمل کیا، جو دونوں ممالک کے درمیان مسلسل مضبوط ہوتے تعلقات میں ایک اور سنگِ میل ثابت ہوا۔ یہ دورہ گرمجوش مہمان نوازی اور گہری ثقافتی وابستگی سے عبارت رہا اور اس کے نتیجے میں کئی اہم اقدامات سامنے آئے جن کا مقصد ہندوستان-ملائیشیا تعاون کو کلیدی شعبوں میں بڑھانا ہے۔ ہندوستان روانگی سے قبل وزیر اعظم مودی نے ملائیشیا کی قیادت اور عوام کی جانب سے دی گئی گرمجوشی پر اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ "میں ملائیشیا کی قیادت اور عوام کی شاندار مہمان نوازی اور نتیجہ خیز بات چیت کا شکر گزار ہوں، جو ہندوستان اور ملائیشیا کے مضبوط ثقافتی اور تہذیبی رشتوں کی تصدیق کرتی ہے۔ ہماری گفتگو ایک ایسے شراکت داری کو نئی رفتار دے گی جو مشترکہ اقدار اور باہمی احترام پر قائم ہے۔ دورے کے دوران وزیر اعظم نے ملائیشیا کی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کیں، جن میں تجارت، سرمایہ کاری، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، تعلیم اور عوامی روابط کو وسعت دینے پر توجہ مرکوز رہی۔ دونوں فریقین نے علاقائی اور عالمی حالات کے تناظر میں اسٹریٹجک تعاون کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ہندوستان اور ملائیشیا کے درمیان ثقافتی اور اقتصادی تعلقات کی طویل تاریخ ہے، جو صدیوں پر محیط تجارتی روابط، ہجرت اور مشترکہ ورثے سے جڑی ہوئی ہے۔ ملائیشیا میں ہندوستانی نژاد برادری دونوں ممالک کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے۔ یہ دورہ ہندوستان کی "ایکٹ ایسٹ پالیسی" میں ملائیشیا کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے اور جنوب مشرقی ایشیا کے ساتھ قریبی تعلقات کے لیے ہندوستان کے عزم کو نمایاں کرتا ہے۔ ماہرین اس سفر کو باہمی اعتماد کو مزید مضبوط بنانے اور آئندہ برسوں میں پائیدار تعاون کی راہ ہموار کرنے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اس دورے کے ساتھ دونوں ممالک نے اپنے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے ارادے کا اظہار کیا ہے، جس میں ثقافتی قربتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عملی تعاون کے ذریعے مشترکہ ترقی اور علاقائی استحکام کو فروغ دینا شامل ہے۔

سونیا گاندھی کے خلاف ووٹر لسٹ سے متعلق شکایت سیاسی محرکات پر مبنی

نئی دہلی 8 فروری (ایجنسی) کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی نے دہلی کی راؤس ایونیو کورٹ میں اپنے خلاف دائر اس مجرمانہ نظرثانی عرضی کی سخت مخالفت کی ہے، جس میں ان پر 1980 میں بھارتی شہریت حاصل کرنے سے قبل ووٹر لسٹ میں نام شامل ہونے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ سونیا گاندھی کے وکلاء نے عدالت کو بتایا کہ یہ شکایت سراسر بے بنیاد، سیاسی محرکات پر مبنی اور عدالتی عمل کے غلط استعمال کے مترادف ہے۔ یہ جواب خصوصی جج وشال گوگنے کے سامنے داخل کیا گیا، جو اس عرضی کی سماعت کر رہے ہیں جس میں 11 ستمبر 2025 کے اس حکم کو چیلنج کیا گیا ہے، جس کے ذریعے مجسٹریٹ عدالت نے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کیا تھا۔ عدالت نے آئندہ سماعت کے لیے 21 فروری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ سونیا گاندھی کی جانب سے ایڈوکیٹس ترنم چیمہ، کنشک سنگھ اور آکاش سنگھ نے جواب داخل کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ شہریت سے متعلق معاملات مکمل طور پر مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، جبکہ ووٹر لسٹ کی تیاری اور نظرثانی الیکشن کمیشن آف انڈیا کا خصوصی اختیار ہے۔ ایسے معاملات میں فوجداری عدالتوں کا مداخلت کرنا آئین کے آرٹیکل 329 اور اختیارات کی تقسیم کے اصول کی صریح خلاف ورزی ہوگا۔ جواب میں کہا گیا ہے کہ شکایت کنندہ ایڈوکیٹ وکاس ترپاٹھی نے کسی بھی بنیادی دستاویز کو ریکارڈ پر پیش نہیں کیا، نہ ہی مبینہ درخواست، تاریخ، حلف نامہ یا کسی سرکاری ریکارڈ کی نقل فراہم کی گئی ہے۔ صرف قیاس آرائیوں اور پرانے تنازعات کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، جنہیں 25 سال قبل ہی نمٹایا جاچکا ہے۔ سونیا گاندھی کے دفاع میں یہ بھی کہا گیا کہ 40 سال سے زائد عرصہ گزر جانے کے بعد کسی قسم کے قابلِ اعتماد شواہد اکٹھا کرنا نہ صرف ناممکن ہے بلکہ اس نوعیت کی تاخیر سے کی گئی کارروائی آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت شخصی آزادی کی خلاف ورزی بھی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ویبھو چورسیا نے شکایت کو ابتدائی مرحلے پر ہی مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ عدالت ایسے معاملات کی سماعت کا اختیار نہیں رکھتی اور شکایت قانونی طور پر ناقابلِ سماعت ہے۔

سرما کی تعطیلات پر ٹفانی ٹرمپ کا مصر کے الاقصر کا دورہ

الاقصر، 8 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی صاحبزادی ٹفانی ٹرمپ نے اپنے لبنانی نژاد امریکی شوہر مائیکل بولس کے ہمراہ مصر کے تاریخی شہر الاقصر کا نجی دورہ کیا، جہاں انہوں نے قدیم آثار اور سیاحتی مقامات کا مشاہدہ کیا۔ یہ دورہ سرما کی تعطیلات کے سلسلے کی ایک کڑی بتایا جارہا ہے جس کا مقصد شہر کے معتدل موسم اور تاریخی ورثے سے لطف اندوز ہونا ہے۔ دورے کا آغاز مغربی کنارے پر واقع ملکہ حتشبسوت کے معبد کی زیارت سے ہوا، جہاں سخت سیکیورٹی کے تحت ایک منظم قافلے کی صورت میں آمدورفت کی گئی۔ بعد ازاں انہوں نے وادی الملوک اور وادی الملکات کے مقابر، رمسیم معبد اور ممنون کے دو عظیم مجسموں سمیت متعدد آثارِ قدیمہ کا دورہ کیا۔ پروگرام کے مطابق مشرقی کنارے پر کرناک اور الاقصر کے معابد کے علاوہ الاقصر میوزیم اور حنوط سازی کے عجائب گھر بھی شامل ہیں۔ شام کے اوقات میں ٹفانی ٹرمپ کی تاریخی مقامات پر منعقد ہونے والے ساؤنڈ اینڈ لائٹ شو میں شرکت متوقع ہے، جو شہر کی قدیم تہذیب اور ثقافتی ورثے کو اجاگر کرتا ہے۔

صدر اسپتال میں سختی کے بعد دلالوں سے پاک ہوا احاطہ، مریضوں میں اضافہ

سیتامڑھی، 8 فروری (محمد ارمان علی) صدر اسپتال انتظامیہ نے اسپتال کو دلالوں سے پاک بنانے کی سمت ایک سخت اور فیصلہ کن قدم اٹھایا ہے۔ گزشتہ پانچ دنوں سے اسپتال کے مختلف وارڈز اور بیرونی احاطے سے مرد و خواتین دلالوں کو سختی کے ساتھ باہر نکال دیا گیا ہے۔ اس کا سب سے مثبت اثر یہ ہے کہ زچہ و بچہ شعبہ، ایمرجنسی، سرجری اور او پی ڈی میں مریضوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ طویل عرصے سے اسپتال احاطے میں سرگرم دلال مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو بہلا پھسلا کر نجی کلینکوں میں لے جانے کا کام کر رہے تھے۔ خواتین ہونے کا ناجائز فائدہ اٹھا کر وہ انتظامیہ کو بیک فٹ پر لے آتے تھے، لیکن اب خواتین پولیس اہلکاروں کی تعیناتی کے بعد دلالوں کو مکمل طور پر پسپا کر دیا گیا ہے اور ان کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

ڈی ایس مکیش کمار اور منیجر وجے جھا کا قابل ستائش کردار اس مہم میں ڈی ایس مکیش کمار اور منیجر وجے جھا کی قیادت میں اسپتال احاطے میں سکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مضبوط کیا گیا ہے۔ اسپتال کے اندر دلالوں کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ خصوصی ضرورت کی صورت میں بھی گیٹ پر تعینات پولیس اہلکار رجسٹر میں اندراج کے بعد ہی تیمارداروں کو داخلے کی اجازت دیتے ہیں۔ دلالوں کے خلاف کارروائی سے مریضوں اور ان کے تیمارداروں نے راحت کی سانس لی ہے اور اسپتال انتظامیہ کے اس قدم کی بھرپور ستائش کی ہے۔ نائب سپرنٹنڈنٹ کی اپیل نائب سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر مکیش کمار نے ضلع کے عوام سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی قسم کی طبی سہولت کے لیے صدر اسپتال سیتامڑھی کا رخ کریں۔

وسائل کے ساتھ دستیاب ہیں۔ ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم خدمات انجام دے رہی ہے۔ وینٹی لیٹر سے لیس آئی سی یو کامیابی سے چل رہا ہے۔ سینئر سرجن کی قیادت میں جنرل سرجری، ہائیڈروسیل، اپینڈکس، ہرنیا، بواسیر اور خاندانی منصوبہ بندی آپریشن کی بہترین سہولت موجود ہے۔ ای این ٹی اور دندان سازی شعبہ میں ڈاکٹروں کی خدمات روزانہ دستیاب ہیں۔ اسپتال میں تمام اقسام کی پیتھالوجی جانچ، ایکس رے، سی ٹی اسکین اور ڈائلیسس کی سہولت 24 گھنٹے دستیاب ہے۔ جانچ، نارمل ڈیلیوری، سیزیرین آپریشن، محفوظ اسقاط حمل، الٹرا ساؤنڈ سمیت تمام سہولیات 24 گھنٹے دستیاب ہیں۔ شعبہ اطفال میں نوزائیدہ بچوں کے لیے ایس این سی یو، 18 سال سے کم عمر بچوں کے لیے چائلڈ وارڈ اور پی آئی سی یو تمام

ڈسٹرکٹ جج نوادہ کی موت پر خراج عقیدت پیش

بیگوسرائے، 8 فروری (نور عالم)۔ ڈسٹرکٹ جج کے عدالتی افسران نے نوادہ کی چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج شلپی سونی راج کے اچانک انتقال پر گہرے غم و افسوس کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کو سکون عطا کرنے کی دعا کی۔ اطلاعات کے مطابق چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج شلپی سونی راج کا 6 فروری کو غیر متوقع طور پر انتقال ہو گیا۔ جمعہ کو بیگوسرائے ڈسٹرکٹ ایڈیشنل سیشن جج کے کورٹ روم میں آنجہانی چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے اعزاز میں ایک تعزیتی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ تعزیتی اجلاس میں شلپی سونی راج کی موت کو عدالتی دنیا کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا گیا۔

مولانا محمد نصیر الدین مظاہری کی کتاب ''دینی علمی معلومات'' کا رسم اجرا

کتاب دینی علمی معلومات اسکول و مدارس کے طلبہ کے لیے عظیم تحفہ: علمائے کرام

نوادہ، 8 فروری (پی این ایس)۔ عظیم بزرگ شخصیت معروف عالم دین حضرت مولانا قاری شعیب علیہ الرحمہ کے صاحبزادے حضرت مولانا محمد نصیر الدین مظاہری کی مرتب کردہ کتاب سوال و جواب ''دینی علمی معلومات'' کا رسم اجرا گذشتہ دنوں علمائے کرام کے دست مبارک سے ہوا۔ اس موقع پر علمائے کرام موجود تھے۔ ... معلومات، جنگ آزادی کی تاریخ مخارج حروف وغیرہ کو سوال و جواب کی شکل میں بچوں کی نفسیات کی رعایت کرتے ہوئے مختصر سہل اور آسان اردو زبان میں مرتب کر دیا ہے میں نے اسے مدارس دینیہ کونونٹ اسکولوں کے لیے مفید پایا کتاب اس لائق ہے کہ اسے مختلف مدارس اور ابتدائی تعلیمی اداروں میں داخل نصاب کیا جائے حضرت مولانا حفظ الرحمن قاسمی نے کہا کہ یہ کتاب بہت قیمتی ہے آسان اردو زبان میں تحریر کی گئی ہے یہ کتاب ملت اسلامیہ کے ہر فرد کیلئے ان شاء اللہ مفید ہوگا آخیر میں مولانا محمد نصیر الدین مظاہری نے آنے والے تمام مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا

آر جے ڈی ایم ایل اے نے تقریب میں کارکنوں کو اعزاز سے نوازا

بیگوسرائے، 8 فروری (نور عالم)۔ مٹیھانی اسمبلی حلقہ کے آر جے ڈی کے ایم ایل اے، نریندر کمار عرف ''بوگو سنگھ'' کے ساتھ کارکنوں کے اعزاز میں تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی صدارت کی گئی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے نریندر کمار سنگھ نے کہا کہ کارکن پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور ان کی خدمت کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کے نظریے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ غریبوں، محروموں اور تمام مذاہب اور برادریوں کے لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔ انہوں نے عوام کا شکریہ ادا کیا۔

احترام کرنے والے لیڈر ہیں، یہی وجہ ہے کہ ان کی کال پر ہزاروں کارکنان نے تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر محمد جبار عالم، محمد معصوم خان، محمد مقبول عالم، محمد شاکر عالم سمیت دیگر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

وارڈ کونسلروں نے ایس ڈی ایم کو 12 نکاتی مطالبات کی حمایت میں میمورنڈم دیا

بیگوسرائے، 8 فروری (نور عالم)۔ وارڈ کونسلروں اور سول سوسائٹی کے اراکین نے بلیا کونسل کے تحت مفاد عامہ کے مسائل کے تعلق سے سب ڈویژنل افسر (ایس ڈی ایم) بلیا کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم، مورخہ 7 فروری 2026، میں شہر کے بنیادی ڈھانچے کے حوالے سے 12 مطالبات کا خاکہ پیش کیا گیا اور ان پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں بلیا بلاک کے اہم کھیلوں کے میدان کی حفاظت کو یقینی بنانے اور متعلقہ تنازعات کو حل کرنے کے لیے واضح ہدایات جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پٹیل چوک سے اسٹیشن چوک تک ناقص تعمیرات کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرانے اور ٹوٹے ہوئے ڈیوائیڈروں کے حل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ بجلی پر غلط بل جاری کر کے صارفین کو پریشان کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اور قصوروار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں زونل آفس میں موٹیشن کام میں مبینہ بے ضابطگیوں، عام شہریوں کو ہراساں کرنے اور ... تجاوزات سے نجات، ٹیکسی اسٹینڈ اور فروٹ منڈی کے لیے مختص جگہ کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔ دی گئی درخواست میں ایس ڈی او کو عمل درآمد کے لیے 15 دن کا الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا گیا کہ اس مدت کے بعد احتجاج کیا جائے گا۔ یہ اطلاع محمد جاوید اختر نے دی۔

قرآن رہتی دنیا تک کے لیے رشد و ہدایت کا مینار اور دستور حیات: مولانا اسامہ ندوی

مظفرپور، 8 فروری (لقمان سلفی) قرآن انسانوں کے لیے ایک دستور حیات ہے اسی کی روشنی میں زندگی گزارنا اور اپنے ہر عمل کو اسی کے ترازو میں تولنا اس سے محبت اور ایمان کا تقاضا ہے ان خیالات کا اظہار مولانا اسامہ ندوی نے مدرسہ فیضان القرآن پوپری کے احاطے میں آٹھ خوش نصیب بچوں کے تکمیل حفظ قرآن کے موقع سے منعقد دعائیہ تقریب سے کیا مولانا نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آپ خواب اونچا دیکھیں اور بڑا بننے کا فیصلہ کریں حضرت مولانا علی میاں ندوی حکیم الاسلام قاری طیب قاضی مجاہد الاسلام قاسمی جیسا بننے کی کوشش کریں اللہ بنائے گا۔ مدرسہ فیضان القرآن کی تعلیمی سرگرمیوں کو دیکھ کر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مدرسے کے فعال اور متحرک ذمہ دار حافظ عمران کی کوششوں اور کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں قابل رشک بتایا اور ان کی خدمات کی خوب تعریف کی، تعجب کا اظہار کرتے ہوئے سامعین سے بتایا کہ محض پانچ سال کی مدت میں 35 طلبہ اس چھوٹے سے کرائے پر چل رہے ادارے سے فارغ ہو چکے ہیں یہ قابل رشک، لائق تحسین و تقلید بھی ہے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عمران قاسمی نے قرآن سے لو لگانے اور قرآن سے اپنے تعلق کو مضبوط کرنے کی طرف توجہ دلائی اور حفاظ طلبہ کو مبارکباد پیش کیا وہیں مولانا عبداللطیف قاسمی استاد جامعہ ربانیہ انکھولی نے قرآن کے اعجاز پر تفصیل سے گفتگو کی اور مدرسہ کی کوششوں کو سراہا وہیں مولانا صالح عمر ندوی نے طلبہ کو ڈراپ آؤٹ کا سلسلہ بند کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کریں تھوڑا پڑھ کر مت چھوڑیں، واضح رہے کہ مدرسہ فیضان القرآن پچھلے پانچ سالوں سے مدرسہ عزیزیہ پوپری سے متصل ایک کرائے کے مکان میں چل رہا ہے اور محض پانچ سال کی قلیل مدت میں 35 طلبہ وہاں سے حفظ قرآن کی تکمیل کر چکے ہیں جو یقیناً لائق ستائش ہے مدرسے کے ذمہ دار حافظ عمران نے نامہ نگار کو بتایا کہ یہ مدرسہ صرف اللہ کے فضل سے اور آس پڑوس کے مخلصین کے خصوصی تعاون سے چل رہا ہے جس کا مقصد صرف اور صرف اشاعت دین اور حفاظ کی کھیپ کو تیار کرنا ہے یہاں تعلیم کے ساتھ تربیت پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ جو ایک بار مدرسہ فیضان القرآن آ جاتا ہے وہ حفظ کی تکمیل کر کے ہی جاتا ہے حافظ عمران نے مزید بتایا کہ اس ادارے کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہاں رمضان میں بھی تعلیم جاری رہتی ہے اور بچے کے افطار سحری اور کھانے کا بھی الحمدللہ بہتر نظم رہتا ہے اور رمضان میں تعلیم جاری رہنے سے رمضان کی برکتیں بھی حاصل ہوتی ہیں اور بچے بھی پورے ذوق و شوق کے ساتھ قرآن پاک کو حفظ کرنے میں مصروف رہتے ہیں جس سے ان کا تعلیمی نقصان کم ہوتا ہے سال رواں جن بچوں نے حفظ قرآن کی تکمیل کی ہے ان کے نام اس طرح ہیں محمد آصف بن محمد ظفیر دھبولی، محمد ابرار بن مجاہد بیگنی، محمد فرحان بن عرفان بیگنی، احمد اللہ بن محمد احسان پرسا، محمد نظام بن محمد شکیل دھبولی، عظمت اللہ بن معین الدین پرسا، ابو رافع بن علی اکبر جالے، محمد عادل بن علی اکبر جالے۔ حافظ عمران نے اخیر میں تمام مہمانوں شرکا علماء اور محلے کے عوام بالخصوص ڈاکٹر ثوبان، ڈاکٹر کلیم، مولانا بشیر اور دیگر لوگوں کا شکریہ ادا کیا پروگرام کے نظامت کا فریضہ مدرسے کے استاد حافظ فرید احمد نے انجام دی اور اخیر میں صدر مجلس مولانا اسامہ ندوی کی رقت آمیز دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ پروگرام میں مدرسہ فیضان القرآن پوپری کے اساتذہ و طلباء کے علاوہ بڑی تعداد میں پوپری اور قرب و جوار کے عوام و خواص ڈاکٹرس اور دانشوران شریک ہوئے جن میں ماسٹر امیر الحسن پرسا، محمد ابوبکر برہروا، مولانا یامین، حافظ بدر عالم، مولانا صالحین خانپور، حافظ احسان پرسا، محمد ابونصر برہروا، ڈاکٹر ظفیر، ڈاکٹر ایم ایم آرز و فیصل فلاحی مولانا توفیق وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

ریاستی حکومت و پولیس انتظامیہ سازش کے تحت رکن پارلیمنٹ پپو یادو کا قتل کرا سکتی ہے: ڈاکٹر منا خان

دربھنگہ 8 فروری (عرفان احمد پیدل) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو کو 35 سال پرانے کیس کے معاملے میں ان کو بے وجہ جیل بھیج کر واہ واہی لوٹ رہا ہے جس کی وجہ کر حمایتیوں کے اندر غم و غصہ دیکھنے کو مل رہا ہے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے مشعل جلوس شیطان چوک سے شروع ہو کر خان چوک پہنچا جہاں ریاستی حکومت کے لوگوں کا پتلا نظر آتش کر جم کر نعرہ بازی کی گئی اس مشعل جلوس کی قیادت ڈاکٹر عبدالسلام خاں عرف منا خاں اور چنمن یادو نے کی۔ مشعل جلوس میں ریاستی حکومت کا پتلا نظر آتش کر جم کر نعرہ بازی کی اور کہا کہ ریاستی حکومت و پولیس انتظامیہ ایک سازش کے تحت رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو بے وجہ جیل بھیج کر واہ واہی لوٹ رہا ہے اور اپنے گندے کارنامہ کو چھپانے کے لئے آواز بلند کرنے والے شخص کو جیل بھیج کر آواز دبانے کی کوشش کی ہے جسے عوام کبھی معاف نہیں کرے گی۔ ڈاکٹر منا خان اور ان کے ہزاروں حامیوں کا جوش و خروش قابل دید تھا ڈاکٹر منا خان اور ان کے دیگر ساتھیوں کی آنکھوں میں غصہ جہاں تھا وہیں غم بھی دیکھنے کو مل رہا تھا ساتھ ساتھ اپنے قائد کے ساتھ غیر متزلزل وفاداری کی عکاسی کرتی ہیں۔ ڈاکٹر منا خان نے پتلا جلانے کے بعد پپو کے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک میں انارکی اپنے عروج پر ہے۔ جو بھی لیڈر حکومت کی کرپشن کے خلاف بولتا ہے اسے جیل میں ڈال کر قتل کر دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر مرحوم شہاب الدین صاحب، مرحوم مختار انصاری صاحب اور مرحوم عتیق احمد صاحب سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک کیا گیا ہے۔ اس لیے مجھے اور پورے بہار میں پپو کے حامیوں کو خدشہ ہے کہ ایم پی پپو یادو کو بھی جیل میں زہر دے کر مار دیا جائے گا۔ اگر ریاستی حکومت ایسا کچھ کرتی ہے تو پوری ریاست کے لوگ سڑکوں پر آ کر تحریک تیز کریں گے۔ میرا واضح پیغام ہے کہ ''جیل کی دیواریں اس تحریک کو نہیں روک سکتا ہے۔ مجھے معزز عدالت پر پورا بھروسہ ہے کہ وہ عوام کی آواز، غریبوں کی مسیحا کے ساتھ ناانصافی نہیں کرے گی۔ یہ گرفتاری صرف ایک لیڈر کی گرفتاری نہیں ہے بلکہ ان لوگوں کی آواز کو دبانے کی کوشش کی جا رہی جو جان بچانے کے لیے آفات کے وقت سڑکوں پر نکل آتے ہیں۔ لیکن حکومت یہ بھول رہی ہے کہ پپو یادو کو قید تو کیا جا سکتا ہے، لیکن اس کی خدمت کا جذبہ نہیں۔ لاکھوں حامی سڑکوں پر اس کے لیے لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ جب تک نیٹ کی طالبہ کو انصاف نہیں مل جاتا ہے تب تک پپو یادو اور ان کے حامی آرام سے نہیں رہیں گے۔ یہ صرف ایک خاندان کی بیٹی کا سوال نہیں بلکہ پورے بہار کے وقار، عزت اور حفاظت کا سوال ہے۔ اس واقعے کے بعد کوئی بھی خاندان اپنی بیٹی کو باہر ہاسٹل بھیجنے سے اب ڈر رہے ہیں کیوں کہ وہاں محفوظ نہیں رہ سکتی ہے۔ ایک طرف مرکزی حکومت ''بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ'' کی بات کرتی ہے تو دوسری طرف بیٹیوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں پر خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ مجرموں کو کھلا چھوڑ دے رکھی ہے'' ہم نہیں جھکیں گے، ہم نہیں رکیں گے۔ انصاف کی بالادستی ہوگی!'' اس موقع پر پٹن بہاری نے سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا ''مظفر پور بالیکا گیری واقعہ کا کیا ہوا؟ سرجن گھوٹالے کا کیا ہوا؟ سی بی آئی پر کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ سی بی آئی کی نگرانی ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے جج سے کرائی جائے، تب ہی سچائی سامنے آئے گی!'' چنمن یادو نے کہا کہ پپو یادو مسلسل لڑ رہے ہیں اور بہار کی بیٹی کو انصاف دلانے کے لیے بھی لڑ رہے ہیں۔ یہ معاملہ صرف ایم پی پپو یادو کا نہیں بلکہ پورے بہار کے خاندان کا ہے۔ بہار کے ہر خاندان کو ایم پی پپو یادو کی حمایت میں سڑک پر آنا چاہیے۔ چندرکانت سنگھ، نفیس خان، نوشاد احمد، آصف حسنین، حسین خان سونو، ایڈوکیٹ سنیل کمار، کنال پانڈے، خوشحال خان، بھیرو کمار، دستگیر انصاری، منت اللہ انصاری، محمد افروز، وویک سنگھ نویشک، اروند، امیت گوپال، سورو، بلو دیپک، ڈاکٹر وارث، پپو سمن اور سینکڑوں حامی مسالہ جلوس میں موجود تھے۔

مولانا محمد شاکر قاسمی کو آر آئی ای بھوبنیشور کی جانب سے اعزاز سے نوازا گیا

بہار شریف 8 فروری (الیاس خاں) این سی آر ٹی کے ریجنل انسٹی ٹیوٹ بھوبنیشور کی جانب سے NEP2020 (قومی تعلیمی پالیسی کے تحت پانچ روزہ صلاحیت سازی ٹریننگ پروگرام کا انعقاد مورخہ 02 فروری تا 06 فروری غلام رہبر صاحب کو آرڈینیٹر آر آئی ای بھوبنیشور کی قیادت میں کیا گیا۔ مذکورہ پروگرام میں بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ نیز جھارکھنڈ اڑیسہ مدرسہ بورڈ کے منتخب اساتذہ کرام کو شرکت کا موقع دیا گیا۔ NEP2020 (قومی تعلیمی پالیسی کے تحت پانچ روزہ صلاحیت سازی ٹریننگ پروگرام انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ماہر تعلیم پروفیسر حضرات کے ذریعہ یہ ٹریننگ دی گئی جس میں موجودہ تعلیمی نصاب این سی ای آر ٹی جامع تعلیم ※ طریقہ تعلیم، ڈیجیٹل تعلیم کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے دلچسپ طریقے سے روشناس کرایا گیا جو وقت کا تقاضہ ہے بلاتفریق تمام طلباء شوق و رغبت کے ساتھ تعلیم حاصل کریں اس کیلئے پیڈاگوجی طریقے کو اپنانے کی ہدایت دی گئی اقلیتی طلباء کو حکومت کی جانب سے فراہم کئے جانے والی مراعات مختلف اسکیموں اسکالرشپ سے واقف کرایا گیا بغیر بستہ کے دس دن کی اہمیت بتائی گئی جن سے طلباء میں تعلیمی دلچسپی پیدا ہوگی تخلیقی صلاحیت پیدا ہوگی روایتی طریقہ تعلیم سے بچے خوفزدہ ہوتے اور اس کے وہ نتائج نہیں نکلتے ہیں جن کی توقع والدین اور اساتذہ کرتے ہیں ※ محمد شاکر قاسمی نے اسے اپنے مدرسہ میں نافذ کرنے کا عزم کیا ہے اور ملحقہ مدارس کے اساتذہ کرام سے گذارش کی ہے اسے اپنے مدرسہ میں ضرور نافذ کریں اور انہوں نے NCERT سے مطالبہ کیا ہے کہ ریاستی سطح پر تمام ملحقہ مدارس کے ہر مدرسہ کے دو دو اساتذہ کو ایک عصری تعلیم کے مدرس اور ایک لسانیات کے مدرس کو ٹریننگ دی جائے تاکہ تمام ادارے کے طلباء مستفید ہو سکیں پروگرام کے اختتام کے بعد پروفیسر گیتا نجلی انچارج پرنسپل آر آئی ای اور پروفیسر وید پرکاش آر آئی ای بھوبنیشور جناب غلام رہبر صاحب کو آرڈینیٹر آر آئی ای کی جانب سے اعزاز وسند سے نوازا گیا۔ اقلیتی طلباء کی تعلیمی سرگرمیوں کے سلسلے میں حیران کن انکشاف کیا گیا کہ ابھی بھی صرف 59 فی صد ہی بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ اعلیٰ تعلیم کی شرح فی صد انتہائی تشویشناک ہے سماج میں تعلیمی بیداری لانے کی ذمہ داری سماج کے تمام باشعور افراد کی ہے اس پر توجہ مبذول کرنے کی ضرورت ہے۔ مذکورہ اعزاز ملنے پر مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ بہار شریف کو مجلس منتظمہ مدرسہ عزیزیہ کے صدر عمران صغیر، ڈاکٹر سید مختار الحق سکریٹری مدرسہ ہذا و تمام اراکین مدرسہ اور مدرسہ ہذا کے اساتذہ نے خوشی و مسرت کا اظہار کیا اور موصوف نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کا اور آر آئی ای کا شکریہ ادا کیا۔

ڈہری اسٹیشن سے چھ نوخیز لڑکیوں کو آزاد کرایا گیا

سہسرام 8 فروری (سراج علی انصاری) روہتاس ضلع کے ڈہری اسٹیشن کے آر پی ایف اور جی آر پی کی مشترکہ ٹیم نے بڑا کارنامہ انجام دیا ہے اس ٹیم نے پچھلے دنوں اسٹیشن کے مغربی پل پر ایک مشکوک حالت میں خاتون کو دیکھا جسکے ماتحت چھ نوخیز لڑکی تھی ٹیم فوراً حرکت میں آئی اور خاتون کو حراست میں لیتے ہوئے کڑائی سے پوچھ تاچھ شروع کی تو معاملہ اسمگلری کا نکلا خاتون نے اپنا پتہ کشن گڑھ ضلع کے خرد تھانہ کے بینکوٹھ گاؤں کا بتایا جو سونو شاہ کی بیوی تھی اس نے اپنا نام ریکھا دیوی (فرضی) بتایا پولیس نے سختی سے پوچھا تو وہ خاتون بولی کہ نوخیز لڑکیوں کو شادی - بیاہ کے موقع پر ویٹر کا کام لینے کے لئے لے جا رہی تھی سبھی لڑکیوں سے باری باری کونسلنگ کی گئی تو سب نے بتایا کہ 600 روپیہ ہر دن مزدوری پر کام کے لئے ریکھا دیوی کے ساتھ جا رہی تھی پولیس نے خاتون کے خلاف بچہ مزدوری قانون کے تحت معاملہ درج کر لیا گیا ہے سبھی کو گیا جی کے ریلوے کورٹ میں پیش کرنے کے لئے چائلڈ ہیلپ لائن سہسرام کو بحفاظت سپرد کر دیا گیا ہے ضروری کارروائی کرتے وقت آر پی ایف ڈپٹی انسپکٹر منوج کمار ہیڈ کانسٹیبل کمار دوبے اور جی آر پی ڈہری کی خاتون پولیس جوہی کماری موجود رہیں

حنیف رضا کی والدہ نم آنکھوں سے سپرد خاک

جمشید پور 8 فروری (سلیم غوثی): کپالی اسلام نگر کے رہنے والے و انجمن شیدائے مستان شاہ کے سکریٹری حنیف رضا برکاتی کی والدہ قمر النساء (۷۲ سال) کا انتقال پر ملال ہو گیا۔ مرحومہ کے جنازے کی نماز بعد نماز ظہر ذاکر نگر کے مسجد غوثیہ کے سامنے ادا کی گئی اور میت کو ذاکر نگر وقف مسلم قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ قاری غلام ربانی نے فاتحہ خوانی کی اور قاری فرید الدین سیوانی اشرفی نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے دعائیں کی۔ مرحومہ مہذب، نیک سیرت اور صوم و صلات کی پابند تھیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے ۴ بیٹے و ۲ بیٹیوں سمیت بھرا پورا خاندان چھوڑ گئی ہیں۔ جنازے میں قاری فخر عالم اشرفی، مولانا عبدالقیوم اشرفی، مفتی عبد المالک مصباحی، قاری اسلم ربانی، مفتی آفتاب قادری، قاری مشتاق رضوی، الحاج عبد الحفیظ انصاری، قاری شریف الدین فریدی، حافظ عبدالرحمان، محمد شمیم اشرفی کے علاوہ کثیر تعداد میں مقامی لوگ شریک ہوئے۔

شمس عالم کو ناظرہ قرآن کی تکمیل پر مبارکباد

لدنیا/ مدھوبنی 8 فروری (ارشد انجم) قرآن کریم وہ نور ہے جو دلوں کو منور کرتا ہے اور وہ ہدایت ہے جو صراط مستقیم پر گامزن کرتی ہے. خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اللہ کی اس مقدس کتاب کو پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں. اس موقع پر شمس عالم بن محمد شرف عالم چیف ایڈیٹر ہند سماچار اردو پنجاب کو ناظرہ قرآن کی تکمیل پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی جاتی ہے. یہ ایک عظیم سعادت ہے کہ انہوں نے اللہ کی کتاب کو صحیح مخارج اور تجوید کے ساتھ پڑھنا مکمل کیا. اللہ تعالیٰ انہیں قرآن کریم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے مزید دینی تعلیم حاصل کرنے شوق عطا کرے اور انہیں معاشرے میں دین کی روشنی پھیلانے والا بنائے. ہم دعا گو ہیں کہ وہ قرآن کریم کو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور پر بھی زندگی کا حصہ بنائیں اور دوسروں کے لئے مشعل راہ بنیں. شمس عالم کو ناظرہ قرآن کی تکمیل پر ان کے رشتہ داروں نے دعاؤں سے نوازا اور انکے بھائی ارشد انجم نے کہا کی یقیناً قرآن مجید کا پڑھنا ایک سعادت کی بات ہے کیوں کہ قرآن کریم اللہ رب العالمین کا لازوال کلام ہے جو قیامت تک کی انسانیت کے لئے سرچشمہ ہدایت اور حق و باطل کی کسوٹی ہے. جس کا ہر ہر حرف منارۂ نور ہر ہر آیت مشعل راہ اور ہر ہر جملہ ہدایت کی روشن دلیل ہے. قرآن مجید خالق کائنات کا وہ سدا بہار دائمی عالمی اور انقلابی پیغام ہے جو کتاب ہدایت بھی ہے اور کتاب زندگی بھی ہے. قرآن کریم کے الفاظ بھی محفوظ ہیں کہ اس کی ذمہ داری خود صاحب کلام نے لی ہے. اللہ سے دعا گو کہ اللہ تعالیٰ ہم تمام امت مسلمہ کو قرآن مجید پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے.

انجمن باغ و بہار میں یاد کئے گئے شعری مجموعہ 'خاک دل' کے شاعر جاں نثار اختر

بھاگلپور، 8 فروری (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام جاں نثار اختر کے یوم پیدائش پر نوشین جہاں کی رہائش گاہ پر جوش ایاغ کی صدارت میں ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے جاں نثار اختر کے حیات و ادبی کارنامے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ جاں نثار اختر ترقی پسند شاعری کا تابندہ ستارہ تھا جس کی شاعرانہ عظمت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ وہ بیک وقت غزل گو، نظم نگار، مرثیہ نگار، قطعہ گو، گیت گو، رباعی گو، مثنوی نگار، مضمون نگار وغیرہ تھے۔ انہوں اپنی غزلوں کو عشق و محبت کی رنگینی میں ڈبو کر اس میں رومانیت پیدا کی۔ انکا اصل نام سید جاں نثار حسین رضوی اختر اور قلمی نام جاں نثار اختر۔ 8 فروری 1914ء کو گوالیار میں پیدا ہوئے اور وفات 18 اگست 1976ء بمبئی۔ والد کا نام خان بہادر سید افتخار حسین رضوی اور قلمی نام مضطر خیر آبادی جو کلاسکی شاعری کے نمائندہ شاعر تھے، والدہ کا نام بدر النساء اور اہلیہ کا نام صفیہ اختر جو اسرار الحق مجاز کی بہن تھی اور علی گڑھ یونیورسٹی میں لکچرر اور مشہور ادیبہ تھیں۔ انہوں نے میٹرک وکٹوریہ کالج گوالیار سے کی۔ علی گڑھ یونیورسٹی سے ایم۔ اے گولڈ میڈل ہوئے۔ وہ وکٹوریہ کالج گوالیار میں لکچرر ہوئے پھر بعد میں حمدیہ کالج بھوپال میں صدر شعبہ اردو و فارسی ہوئے۔ کچھ سال کے بعد وہ بمبئی چلے گئے اور فلمی دنیا سے وابستگی اختیار کر لی اور پھر پوری زندگی فلموں سے جڑے رہے، انہوں نے لگ بھگ ڈیڑھ سو فلموں کے لئے گیت لکھے۔ وہ 1947 سے 1949ء تک ترقی پسند مصنفین کے صدر رہے۔ انکی تصانیف میں سلاسل، تار گریباں، جاوداں، گھر آنگن، خاموش آواز، نذر بتاں، پچھلے پہر، ہزاروں باتیں، ہندوستان ہمارا، سکوت شب زیر لب اور حرف آشنا (خطوط کا مجموعہ) وغیرہ اہم ہیں۔ انہیں کئی ایوارڈ بھی ملے جن میں غالب ایوارڈ، سوویت لینڈ نہرو ایوارڈ، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ وغیرہ شامل ہیں۔ انکی اہم نظموں میں نذر بتاں، افشائے راز، یاد ہے اب تک، دور رات بھر کوئی گاتا رہا کسی کو دیکھ کر، زندگی کے موڑ پر، اعتراف، ایک لمحہ، گرلز کالج کی لاری، آخری ملاقات، ساز وفا، ایک التجا، ایک خاتون سے، محبت، تمہارے شہر میں، خانہ بدوش، آدمی کا گیت، سویرا، دیہات کی شام، آزادی وغیرہ اہم ہیں۔ اس موقع پر جوش ایاغ نے کہا کہ جاں نثار اختر کی غزلوں کا رنگ آہنگ اور نظموں میں بھی تغزل کی لطافتیں اپنی تمام تر خوبیوں کے ساتھ جلوہ گر ہیں۔ ڈاکٹر سید نیر حسن نے کہا کہ جاں نثار اختر جدید غزل کے منفرد شاعر تھے، انکی شخصیت میں بھی جاں نثاری اور دلداری تھی۔ ڈاکٹر حبیب مرشد خاں نے کہا کہ جاں نثار اختر کی شاعری جگ بیتی نہیں آپ بیتی ہے۔ نشست میں شامل محمد شاداب عالم، ڈاکٹر حفیظ الرحمن، سید ممتاز اعظمی عرف منٹو کلا کار نوشین جہاں، محمد محبوب عالم نے جاں نثار اختر کے فن سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ایم ڈی ایم چاول چوری کے الزام میں اسکول ہیڈ ماسٹر معطل، ایف آئی آر کا حکم

کٹیہار، 8 فروری (محمد مرشد عالم)۔ ضلع کے سمیلی بلاک کے تحت واقع آدرش مڈل اسکول، خیرا میں بچوں کے مڈ ڈے میل کے چاول کی مبینہ چوری کا معاملہ سامنے آنے کے بعد محکمۂ تعلیم میں ہلچل مچ گئی ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اسکول کے انچارج ہیڈ ماسٹر بھولا پرساد منڈل کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے پوٹھیا تھانہ میں ایف آئی آر درج کرانے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی انہیں معطل بھی کر دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 2 فروری کو اسکول احاطہ سے ایک آٹو کے ذریعے چاول لے جائے جانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی۔ ویڈیو کے وائرل ہوتے ہی مقامی لوگوں میں زبردست غصہ پھیل گیا اور اسکول احاطہ میں شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی۔ واقعہ کے بعد بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر و بلاک ایجوکیشن آفیسر ستیندر سنگھ، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اور بلاک مڈ ڈے میل سادھن سیوی پر مشتمل تین رکنی جانچ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جانچ کے دوران کمیٹی نے ایم ڈی ایم چاول کی چوری کی تصدیق کی اور اپنی رپورٹ ضلع ایجوکیشن آفیسر اور ایم ڈی ایم ڈی پی او کو سونپ دی۔ جانچ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دیہی عوام، طلبہ و طالبات اور عوامی نمائندوں کے بیانات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ انچارج ہیڈ ماسٹر کی جانب سے ایم ڈی ایم چاول میں غبن کی کوشش کی گئی۔ اس کے علاوہ مختلف سرکاری رجسٹروں کی جانچ کے دوران اوور رائٹنگ، ریکارڈ میں چھیڑ چھاڑ اور غیر ضروری اندراجات بھی پائے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر و بلاک ایجوکیشن آفیسر ستیندر سنگھ نے بتایا کہ ملزم انچارج ہیڈ ماسٹر کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کے لیے متعلقہ تھانہ کو تحریری اطلاع بھیج دی گئی ہے۔ ساتھ ہی بلاک تقرری کمیٹی کی میٹنگ طلب کی گئی ہے، جس میں آئندہ کی کارروائی پر فیصلہ لیا جائے گا۔ ادھر ضلع ایجوکیشن آفیسر راہل چندر چودھری نے باضابطہ مکتوب جاری کرتے ہوئے انچارج ہیڈ ماسٹر کو معطل کرنے اور قانونی کارروائی کے لیے تقرری اکائی سے خط و کتابت کر دی ہے۔

آل انڈیا پسماندہ علماء بورڈ کے صدر بنے مولانا ڈاکٹر عبید اللہ قاسمی

رانچی، 8 فروری (پی این ایس)۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ اور علماء بورڈ کی مشترکہ اجلاس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت یو پی ریاستی صدر صلاح الدین صاحب نے کی اور نظامت حضرت مولانا عبدالرقیب قاسمی نے کیا۔ اس اجلاس میں آل انڈیا مسلم محاذ کے صدر پرویز حنیف اور کارگزار صدر یونس، شارق ادیب، جھارکھنڈ کے ریاستی صدر ابو سعید انصاری، مرکزی ایڈوائزری کمیٹی کے عبدالجبار انصاری، رانچی جھارکھنڈ کے نامور عالم دین حضرت مولانا ڈاکٹر عبید اللہ قاسمی اور دیگر کئی بڑے معززین شامل ہوئے۔ اس اجلاس میں یوپی، اندھرا پردیش، بنگال، بہار، جھارکھنڈ سمیت 12 ضلع کے نمائندے شامل ہوئے۔ آل انڈیا پسماندہ علماء بورڈ اور آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ لیا کہ جھارکھنڈ کے نامور عالم دین حضرت مولانا ڈاکٹر عبید اللہ قاسمی صاحب کو آل انڈیا پسماندہ علماء بورڈ کا صدر منتخب کیا اور امید ظاہر کی ہے کہ مولانا قاسمی صاحب اس ذمہ داری کو بحسن و خوبی انجام دیں گے۔ واضح ہو کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ سے کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ جیسے جمعیت علماء، مسلم مجلس مشاورت، اور علماء کی دوسری ریاستی و ملکی تنظیمیں ہیں۔ اسی طرح آل انڈیا پسماندہ علماء بورڈ بھی ایک تنظیم ہے۔ مذکورہ جانکاری مرکزی ایڈوائزری کمیٹی کے سرگرم رکن عبدالجبار انصاری نے دی ہے۔

گناہ کیا ہے تو بخشے نہیں جائیں گے، بے گناہ ہیں تو بے خوف رہیں: چراغ پاسوان

حاجی پور 8 فروری (شبنم پروین) مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے پورنیہ کے آزاد رکن پارلیمنٹ پپو یادو کی گرفتاری کو مکمل طور پر قانونی اور عدالتی عمل قرار دیا ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ "اگر گناہ کیا ہے تو کسی کو بخشا نہیں جائے گا، اور اگر بے گناہ ہیں تو بے خوف رہیں۔" سیاسی انداز میں سخت اور صاف پیغام دیتے ہوئے مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے پورنیہ کے آزاد رکن پارلیمنٹ پپو یادو کی گرفتاری کو پوری طرح قانون اور انصاف کے دائرے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں شور وغوغا اور سیاسی ماتم اپنی جگہ ہے، لیکن قانون کے سامنے ہر شخص برابر ہے۔ چراغ پاسوان کا دو ٹوک کہنا تھا کہ اگر آپ کے اعمال درست ہیں تو گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں، ملک کے عدالتی نظام پر یقین رکھیں۔ لیکن اگر جرم کیا ہے تو بخشا بھی نہیں جائے گا۔" حاجی پور سرکاری قیام گاہ میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران چراغ پاسوان نے واضح کیا کہ کسی بھی رکن پارلیمنٹ کو بغیر ٹھوس شواہد اور مضبوط بنیاد کے گرفتار نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیشی ایجنسیاں بلا وجہ کارروائی نہیں

کرتیں، یقیناً ان کے پاس ایسے حقائق اور ثبوت ہوں گے جن کی بنیاد پر قانون نے اپنا کام کیا ہے۔ گرفتاری کے وقت خوف کا ماحول بنانے پر بھی چراغ پاسوان نے سوال اٹھایا اور کہا کہ تعاون کیا جانا چاہیے تھا، نہ کہ سیاسی ڈراما کھڑا کیا جاتا۔ چراغ پاسوان نے یہ بھی دہرایا کہ این ڈی اے حکومت میں انصاف اور انسانیت دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ اگر کوئی بے گناہ ہے تو اسے نقصان نہیں پہنچنے دیا جائے گا، لیکن اگر کوئی قصوروار پایا گیا تو اثر و رسوخ، عہدہ اور سیاست کچھ بھی اسے نہیں بچا سکے گا۔ انہوں نے کانگریس اور آر جے ڈی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ہر کارروائی کو سیاسی انتقام قرار دینا اپوزیشن کی پرانی عادت ہے، جبکہ یہ معاملہ صرف قانون پر عمل درآمد کا ہے۔ سیاسی انتقام کا ... قابل ذکر ہے کہ 31 سال پرانے ایک معاملے میں پپو یادو کو پٹنہ پولیس نے 6 فروری کی رات گرفتار کیا تھا۔ یہ گرفتاری گردنی باغ تھانہ میں درج دھوکہ دہی (دفعہ 420)، جعل سازی (468) اور مجرمانہ سازش (120B) جیسے سنگین الزامات سے متعلق ہے۔ 7 فروری کو انہیں پٹنہ کی ایم پی ایم ایل اے عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے 14 دن کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ گرفتاری کے بعد طبیعت خراب ہونے کی اطلاع کے درمیان انہیں پی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا ہے۔ اب سب کی نظریں 9 فروری کو ہونے والی ضمانت کی سماعت پر ٹکی ہوئی ہیں جہاں سیاست نہیں، صرف قانون بولے گا۔

سنت روی داس جی کے خیالات کو ہر فرد تک پہنچانا ہمارا مقصد: وزیر سنجے سنگھ

حاجی پور/مہوا 8 فروری (شبنم پروین) ضلع کے مہوا بازار واقع گاندھی میدان میں روی داس کمیٹی مہوا کے زیر اہتمام سنت شرومنی گرو روی داس جی کی یوم پیدائش تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹر سکلدیو رام نے کی جبکہ نظامت ڈاکٹر سپرس رام نے کی۔ اس موقع پر سنت شرومنی روی داس جی کی تصویر پر پھول چڑھا کر پرخلوص خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے بہار حکومت کے عوامی صحت انجینئرنگ محکمہ کے وزیر جناب سنجے سنگھ نے کہا کہ سنت شرومنی روی داس نے اپنے پیغامات میں عمل کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا" یعنی اگر دل صاف ہو تو آپ اپنے معبود کو ہر جگہ تلاش کر سکتے ہیں۔ وزیر سنجے سنگھ نے مزید کہا کہ سنت شرومنی روی داس جی کے خیالات کو ہر ایک تک پہنچانا ہمارا مقصد ہے اور لوگوں کو ان کے پیغامات سے تحریک لینی چاہیے۔ اس موقع پر مختلف گاؤں سے بڑی تعداد میں لوگ اس پروگرام میں شریک ہوئے۔ منتظمین کمیٹی نے مدعو مہمانوں کو سنت روی داس کا علامتی نشان پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا اور انہیں گلدستے دے کر عزت افزائی کی۔ اس تقریب میں راجہ پاکر کے ایم ایل اے مہیندر رام، ... رام، بالمکند داس، سابق صدر نگر پنچایت کوشلیا دیوی، نائب چیئرمین رومی یادو، مسر تنجے سنگھ، سب ڈویژنل آفیسر وویک چندر پٹیل سمیت متعدد اہم شخصیات موجود تھیں۔

ویشالی ضلع کا 53 واں یوم قیام جشن شاندار طریقے سے منایا گیا

حاجی پور 8 فروری (شبنم پروین) فن، ثقافت اور نوجوانوں کے محکمہ بہار اور ویشالی ضلع انتظامیہ کے مشترکہ اہتمام میں 8 فروری کو ویشالی ضلع کا 53 واں قیام جشن ضلع مجسٹریٹ ویشالی محترمہ ورشا سنگھ کی خصوصی پہل پر شاندار طریقے سے منعقد کیا گیا۔ ضلع ہیڈ کوارٹر سمیت تمام بلاکوں میں مختلف پروگراموں کے ذریعے اس جشن کو خوشی کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کی شروعات صبح سویرے کی پربھات پھیری، درخت لگانے اور خون عطیہ دینے کے پروگرام سے ہوئی۔ اس کے بعد، ضلع مجسٹریٹ ویشالی محترمہ ورشا سنگھ نے حاجی پور ایم ایل اے جناب اودھیش سنگھ، ضلع پریشد کے صدر آشوتوش کمار دیپو، پولیس سپرنٹنڈنٹ وکرما سہاگ اور سب ڈویژنل آفیسر (حاجی پور) کے ساتھ مل کر کلیکٹریٹ کے پشکرنی سبھاگار میں مرکزی تقریب کا آغاز کیا۔ اپنے خطاب میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ویشالی جمہوریت کی ماں رہی ہے، جس کی اہمیت حالیہ اسمبلی انتخابات کے دوران عالمی سطح پر بھی اجاگر ہوئی۔ انہوں نے ویشالی کے مجموعی ترقی کے خاکے کو پیش کرتے ہوئے شہری ترقی، سڑکوں کی تعمیر، صحت، دیہی ترقی، وزیر اعلیٰ کی ترقی یاترا، خوشحالی یاترا اور مقامی سطح پر روزگار پیدا کرنے کے اقدامات کی تفصیل دی۔ عورتوں کی طاقتور بنانے پر خاص زور دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ جیویکا اور خواتین کے روزگار اسکیموں کے تحت ضلع کی خواتین کو مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بیت الخلاء کی تعمیر، سرکاری ملازمتوں میں خواتین کی بڑھتی شرکت اور سماجی تفریق میں کمی کو مثبت تبدیلی کے طور پر بیان کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے مزید بتایا کہ کسانوں کے رجسٹریشن مہم کے تحت اب تک تقریباً 2 لاکھ کسانوں کا اندراج ہو چکا ہے اور اس مہم کا 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے سات نشچے یوجنا حصہ 3، معذوروں اور خواتین پر خاص توجہ، خشک سالی، منشیات کے خاتمے اور لالگنج کے ایسپریشنل بلاک میں خصوصی اقدامات کی تفصیلات دی۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے منصوبہ بیسرہ-2 کے تحت بندوبستی پرچہ، آیوشمان کارڈ، ای-شرم کارڈ، بصارت سے محروم افراد کو چشمہ، معذوروں کو ٹرائیکل، منریگا جاب کارڈ، وزیر اعظم آواس یوجنا کے چیک اور گھریلو داخلے کی چابیاں سمیت مختلف فائدہ اٹھانے والوں کو مختلف اسکیموں کا فائدہ پہنچایا۔ آخر میں سب ڈویژنل آفیسر، ہاز پور محترم رام بابو بیٹھا نے شکریہ کی بات کی۔ قیام جشن نے ضلع مجسٹریٹ محترمہ ورشا سنگھ کی قیادت میں ویشالی کی ترقی، اچھی حکمرانی اور عوامی شرکت کی ایک مضبوط تصویر پیش کی۔ اس موقع پر ضلع مختلف علاقوں میں بھی پروگرام کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ جبکہ حاجی پور میں منعقدہ پروگرام میں مرکزی وزیر جناب نیتا نند رائے، مرکزی وزیر جناب چراغ پاسوان، ریاستی وزیر جناب سنجے سنگھ، وزیر جناب لکھیندر روشن، ایم ایل اے جناب اودھیش سنگھ، ایم ایل اے جناب مہیندر رام، ایم ایل اے جناب سنجے سنگھ وغیرہ سمیت دیگر رہنما نے شرکت کر پروگرام کو تاریخی اور کامیاب بنا دیا۔

بہار یاترا پر نکلے پرشانت کشور، مودی۔نتیش کے وعدہ کو دلایا یاد

پٹنہ 8 فروری (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب میں کراری ہار کے بعد جن سوراج پارٹی سپریمو پرشانت کشور پھر سے سیاسی طور پر ایکٹیو ہو گئے ہیں۔ پرشانت کشور بہار یاترا پر نکل گئے ہیں۔ انہوں نے مغربی چمپارن ضلع کے بگہا سے اتوار کو بہار نو رمان یاترا کی شروعات کی ہے۔ اس یاترا کے تحت وہ ہر ضلع جائیں گے اور جن سوراج پارٹی تنظیم کی دوبارہ تشکیل کریں گے۔ پی کے نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو خاتون روزگار منصوبہ کے تحت 2-2 لاکھ روپے دینے کا وعدہ بھی یاد دلایا۔ پرشانت کشور نے بگہا میں میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ انتخاب سے پہلے حکومت بہار نے خواتین کو 2-2 لاکھ روپے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اگر این ڈی اے حکومت یہ وعدہ پورا نہیں کرتی ہے تو صاف ہو جائے گا کہ یہ اعلان صرف انتخابی فائدہ کے لئے کیا گیا تھا۔ پی کے نے وزیر اعظم مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے اپیل کی ہے کہ وہ جلد ہی بہار کی خواتین کو 2-2 لاکھ روپے دیں۔ اگر انہیں روپے نہیں دیئے جاتے ہیں تو جن سوراج پارٹی عوام کے ساتھ مل کر اس معاملے کو اٹھائے گی۔ پی کے نے اپنی یاترا کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کو زمینی سطح پر مضبوط بنانے کے لئے وہ ہر ضلع کا دورہ کریں گے۔ جن سوراج پارٹی سے نئے لوگوں کو جوڑا جائے گا۔ ساتھ ہی سابقہ ساتھیوں سے مل کر تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جائے گا۔ پرشانت کشور نے کہا کہ بہار کی عوام نے این ڈی اے کو اقتدار میں اور آر جے ڈی کو اپوزیشن میں بٹھایا ہے۔ بہار کی عوام نے انتخاب میں سبھی کا کردار طے کر دیا ہے۔ جن سوراج کو سماج کے درمیان رہ کر عوام کے مسائل پر کام کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ان کی پارٹی پوری ایمانداری کے ساتھ اسی ذمہ داری کو ادا کر رہی ہے۔

پپو یادو کی حمایت میں آئے شیوانند تیواری، پولس پر اٹھایا سوال

پٹنہ 8 فروری (پی این ایس) پورنیہ سے آزاد ایم پی راجیش رنجن عرف پپو یادو کو پٹنہ پولس نے 31 سال پرانے معاملے میں گرفتار کر لیا ہے۔ اس گرفتاری کو لے کر کافی ہلچل مچ گئی ہے۔ اس دوران آر جے ڈی کے سینئر لیڈر شیوانند تیواری بھی پپو یادو کی حمایت میں اتر آئے ہیں اور ان کی گرفتاری کو لے کر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے لوک سبھا ایم پی پپو یادو کو بہار کی سیاست میں ایک انوکھے اور بالخصوص کردار والا بتاتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایسے ایک لیڈر ہیں جنہوں نے تین بار آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب جیتنے کا ریکارڈ بنایا ہے۔ اب تک وہ چھ بار پارلیمانی انتخاب جیت چکے ہیں۔ شیوانند تیواری نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ بہار کی سیاست میں شاید ہی کوئی ایسا لیڈر ہو جو اتنی توانائی اور سرگرمی کے ساتھ ہر جگہ موجود رہتا ہو۔ صبح میں وہ کہیں اور شام میں کسی دوسرے علاقے میں عوام کے درمیان نظر آتے ہیں۔ آج وہی پپو یادو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کے نظم و نسق کی حیرت انگیز بات رہی ہے کہ مقدمے 30-25 برسوں تک چلتے رہتے ہیں اور اچانک کسی ایک دن گرفتاری ہو جاتی ہے۔ کاغذوں میں لکھا ہوتا ہے کہ ملزم کو سمن جاری کیا گیا ہے، لیکن وہ ملزم تک کبھی نہیں پہنچتا ہے۔ اچانک گرفتاری کا وارنٹ لے کر پہنچ جاتی ہے اور گرفتاری ہو جاتی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ پپو یادو کی گرفتاری نے ایک بار پھر عدلیہ اور پولس کے کام کرنے کے طریقے پر سنگین سوال کھڑے کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پپو یادو جلد ہی جیل سے باہر آ کر پہلے کی طرح عوام کے درمیان سرگرم ہوں گے۔

لوہار سماج ایک شاندار تاریخ کا حامل رہا ہے: کشواہا

حاجی پور 8 فروری (شبنم پروین) ضلع کے حاجی پور شہر واقع گاندھی آشرم میں منعقدہ ساتویں یوم تاسیس اور ضلعی نمائندگان کے عظیم الشان اجلاس میں جدیو پارٹی کے ریاستی صدر و مہنار اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے جناب امیش کشواہا نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کرتے ہوئے جناب کشواہا نے شمع روشن کر تقریب کا باضابطہ افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کائنات کے عظیم معمار بھگوان وشو کرما جی کے نسل سے تعلق رکھنے والا لوہار سماج ایک شاندار تاریخ کا حامل رہا ہے، جو اپنی عظیم روایات، بے مثال ہنر مندی اور مسلسل محنت کی علامت ہے۔ لوہار سماج نے اپنی تخلیقی صلاحیت، فنی مہارت اور بے لوث خدمت کے ذریعے قومی تعمیر و ترقی میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے، جو آنے والی نسلوں کے لیے باعث تحریک ہے۔ اپنی ثقافتی وراثت اور اقدار کو محفوظ رکھتے ہوئے لوہار سماج مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اس موقع پر لوہار سماج کی ترقی، اتحاد اور خوشحال مستقبل کے لیے دلی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر کئی لیڈران بڑی تعداد میں موجود تھے۔

وزیر ریلوے میزورم اور آسام کو جوڑنے والی نئی ٹرین سروس کو ہری جھنڈی دکھائیں گے

مالیگاؤں، 8 فروری (پی این ایس) شمال مشرقی خطہ میں کنکٹیویٹی اور مسافروں پر مرکوز بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے ہندوستانی ریلوے کے وژن کے مطابق اشونی ویشنو وزیر ریلوے، اطلاعات و نشریات، اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائرنگ-سلچار کے درمیان ایک نئی ٹرین سروس کو جھنڈی دکھائیں گے اور گوہاٹی ریلوے پر نئی مسافر سہولیات کا افتتاح کریں گے۔ یہ اقدام بین ریاستی رابطے کو ایک اہم فروغ فراہم کرے گا اور مسافروں کے آرام سہولت اور دیکھ بھال میں اضافہ کرے گا۔ میزورم کے عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب لالدوہوما بھی سائرنگ ریلوے اسٹیشن پر ہونے والی تقریب میں موجود ہوں گے۔ یہ ٹرین سروس میزورم کے دارالحکومت علاقے سے ریل رابطے کو بڑھانے میں ایک اور تاریخی سنگ میل کا نشان بنائے گی۔ آسام سے معزز ممبر پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) شری کناد پورکایستھ بھی اس تقریب میں عملی طور پر شامل ہوں گے، جبکہ ریلوے کے سینئر افسران اور دیگر معززین سائرنگ اور گوہاٹی ریلوے اسٹیشنوں پر موجود ہوں گے۔ نئی سائرنگ-سلچر ٹرین سروس میزورم کے دارالحکومت علاقے کو براہ راست، سستی اور آرام دہ ریل رابطہ فراہم کرے گی۔ یہ ریاست کے قدرتی سیاحتی مقامات تک رسائی کو بھی بہتر بنائے گا، سیاحت کو فروغ دے گا اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں جیسے مہمان نوازی، مقامی تجارت، اور رہنمائی خدمات۔ چونکہ سلچر اعلیٰ تعلیم اور طبی سہولیات کا ایک بڑا مرکز ہے، اس لیے یہ نئی ٹرین سروس میزورم کے مریضوں اور طلبہ کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگی گوہاٹی ریلوے اسٹیشن کے ایک اہم مقام پر مسافروں کے لیے نئی سہولیات تیار کی گئی ہیں۔ ان میں ایک ایئر کنڈیشنڈ لاؤنج، لائٹنگ، وینٹیلیشن، اور چارجنگ پوائنٹس کے ساتھ سونے کے لیے محفوظ پوڈز، اور خواتین کے لیے مخصوص ٹوائلٹ شامل ہیں۔ یہ صرف ادائیگی کرنے والے صارفین کے لیے ایک محدود کثیر پکوان کیٹرنگ سروس بھی پیش کرتا ہے، جو کہ عالمی معیار کے اسٹیشن کے بنیادی ڈھانچے اور مسافروں کے اعلیٰ تجربے کے ہندوستانی ریلوے کے وژن کے مطابق مربوط سروس ڈیزائن کا ایک نمونہ ہے۔

عدلیہ میں غم کی لہر، مرحوم ضلعی جج کو وکلاء نے پیش کیا خراجِ عقیدت

حاجی پور 8 فروری (شبنم پروین) نوادہ ضلع کی ضلعی جج محترمہ شلپی سونی راج کے غیر متوقع انتقال پر حاجی پور عدلیہ کے احاطے میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران عدلیہ کے افسران، وکلاء اور عدلیہ کے عملے نے دو منٹ کی خاموشی اختیار کرتے ہوئے مرحومہ کی روح کی سکون کے لیے دعا کی۔ تعزیتی اجلاس میں محمد گیاس الدین، اول ضلع اور ایڈیشنل سیشن جج سمیت متعدد عدلیہ افسران موجود تھے۔ ضلع عدلیہ یونین کے سیکریٹری راج کمار سنگھ نے کہا کہ مرحومہ جج کی عزت میں وکلاء آج دوپہر سے عدالتی کارروائی سے علیحدہ رہیں گے۔ اس موقع پر عدلیہ افسران رشی کمار سنگھ، رتیش کمار سنگھ، نوی کمار ٹھاکر، امیش کمار شرما، موسمی سنگھ، ابھشیک کمار ست نارائن لال سہن، راجیف رنجن سنگھ، اندرانی کاوشک، سنیل دت، دلیپ کمار، لیلا مہتا، آدیتیہ پانڈے، ترن کمار جھا، نوی کمار دوبے، سرویشور کمار مشرا، رمیش کمار، سوشما ترویدی، ریتو کمار، راجیش کمار، پریا سیخ، انکیت جے سوال، پرمود کمار، سونو کمار، رنجن کمار سنگھ، راجیف پانڈے سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ، ضلع عدلیہ یونین کے صدر چندرے لال داس کے علاوہ سینئر وکلاء ہر ہر پرساد سنگھ، رام ناتھ مہتو، انیل کمار سنگھ، روی شنکر سنگھ، راج کمار دیواکر، انیش چندر گاندھی، جے پرکاش موہن، سمیت کمار، خواجہ حسن خان، کرشنا بھوشن سنگھ، نیرو کمار، انجو والا، مرتنجے تیواری، اَنتم کمار ماتھر سمیت بڑی تعداد میں وکلاء نے بھی مرحومہ کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔

ہندوستان چھوڑو تحریک میں بابو جگ لال چودھری کی قربانی پر نکرنا ٹک

پھلواری شریف 8 فروری (شعیب قریشی) سرو منگلا کلچرل فورم کے زیر اہتمام ہفتہ وار اسٹریٹ پلے سیریز کے تحت مہیش چودھری کے تحریر کردہ اور تھیلیش کمار پانڈے کی ہدایت کاری میں لکھے گئے ڈرامے "فریڈم فائٹر بابو جگلال چوہدری: قربانی اور جدوجہد" کو شرف، والمی شریف میں پیش کیا گیا۔ ڈرامے سے پہلے ملک کے عظیم مجاہد آزادی بابو جگلال چودھری کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز سور بھ کے گائے گئے حب الوطنی کے گیت سے ہوا "ہم آپ کے لیے جئیں گے اور مریں گے، میرے ملک، میں نے اپنا دل دیا ہے اور آپ کے لیے اپنی جان دوں گا میرے ملک"، جس نے حاضرین کو حب الوطنی سے بھر دیا۔ اس ڈرامے میں بابو جگلال چودھری کی زندگی کی جدوجہد اور قربانی کو واضح طور پر پیش کیا گیا۔ ڈرامے میں بتایا گیا کہ وہ 5 فروری 1895 کو سرن ضلع کے گرکھا گاؤں میں پیدا ہوئے۔ پٹنہ سائنس کالج میں انٹرمیڈیٹ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد، اس نے کولکتہ میڈیکل کالج میں پڑھنا شروع کیا۔ تاہم، مہاتما گاندھی کی پکار پر عمل کرتے ہوئے، انہوں نے اپنی پڑھائی چھوڑ دی اور آزادی کی جدوجہد میں شامل ہو گئے۔ تحریک آزادی کے دوران انہیں کئی بار قید بھی ہوئی۔ اس ڈرامے میں خاص طور پر ہندوستان چھوڑو تحریک کے ایک دلخراش واقعے کو دکھایا گیا ہے، جب ان کا بڑا بیٹا اندر دیو چودھری 22 اگست 1942 کو برطانوی پولیس کی گولی سے شہید ہو گیا تھا۔ اس المناک لمحے میں بھی بابو جگلال چودھری بے چین رہے اور کہا: "میرے بیٹے کی زندگی مبارک ہے، اس نے مدر انڈیا کا قرض چکا دیا ہے۔" بابو جگلال چودھری کو مہاتما گاندھی کے نظریات پر زندگی بھر قائم رہنے کی وجہ سے "بہار کی گاندھی" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ 9 مئی 1975 کو ان کی موت کے بعد پٹنہ میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ ریاستی حکومت نے گاندھی پارک، کانتی فیکٹری روڈ، پٹنہ میں ان کا لائف سائز مجسمہ نصب کیا ہے۔ حکومت ہند نے سال 2000 میں ان کے اعزاز میں ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا۔

ہندوستانی نژاد برطانیہ کی میئر پرینا کی مرکزی وزیر چراغ پاسوان سے ملاقات

پٹنہ 8 فروری (پی این ایس) برٹش سیاست کے گلیاروں میں بھارتیہ میدھا کا ڈنکا بجانے والے پرینا بھاردواج نے حال ہی میں مرکزی وزیر چراغ پاسوان سے ملاقات کی ہے۔ یہ ملاقات نہ صرف شائستگی کا معاملہ تھا بلکہ ہندوستانی تارکین وطن کے ان کی جڑوں سے گہرے عقیدے اور تعلق کی علامت بھی تھی۔ چراغ پاسوان نے ملاقات کی تصویریں ساجھا کر کے پرینا بھاردواج کی کامیابیوں کی تعریف کی۔ بتایا جاتا ہے کہ پرینا بھاردواج نے برطانیہ میں گرانٹ کراس ٹاؤن کونسل کی میئر منتخب ہو کر تاریخ رقم کی ہے۔ وہ اس باوقار عہدے پر فائز ہونے والی ہندوستانی نژاد کی پہلی خاتون بن گئی ہے۔ میئر بننے سے پہلے پرینا نے مقامی کونسلر کے طور پر نچلی سطح پر کام کیا اور کمیونٹی کے مسائل کو حل کرنے میں فعال کردار ادا کیا۔ اس کے کام کرنے کا انداز ہندوستانی اقدار اور برطانوی انتظامی کارکردگی کے قابل ذکر امتزاج کی عکاسی کرتا ہے۔ پرینا کی پیدائش اور تعلیم انگلینڈ کے ایسیکس میں ہوئی، لیکن اس کا دل ہمیشہ ہندوستان خاص کر مدھیہ پردیش کے لئے دھڑکتا ہے۔ وہ فخر سے خود کو مدھیہ پردیش کی بیٹی کہتی ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے ریاست کے عالمی سرمایہ کاروں کے اجلاس میں شرکت کی، جہاں وزیر اعلیٰ موہن یادو نے انہیں ریاست کی بہن کہہ کر عزت دی۔ پرینا اپنی کامیابی اور پرورش کا سہرا اپنے دادا، دادی کو دیتی ہیں۔ اس نے ان سے ہندی اور سنسکرت سیکھی ہے۔ برطانیہ میں رہنے کے باوجود پرینا اپنے بچوں ریان اور کیارا بھاردواج کو بھی ہندوستانی ثقافت سے منسلک رکھتی ہیں۔ ان کا سفر یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح ہندوستانی باشندہ محنت اور ہنر کے ذریعہ اپنی جڑوں اور روایات کا احترام کرتے ہوئے بیرون ملک میں نمایاں مقام تک کیسے پہنچ سکتا ہے۔

جموں و کشمیر میں تین سال میں عازمین حج کی درخواست میں 64% کی گراوٹ

پٹنہ 8 فروری (پی این ایس) جموں و کشمیر سے 2023 میں کل 14 ہزار پانچ سو لوگوں نے حج کے لئے درخواست فارم بھرا تھا۔ جب اس سال کوٹہ 12 ہزار کا تھا۔ زیادہ درخواست آنے کے سبب ریاستی حج کمیٹی کو عازمین حج کو منتخب کرنے کے لئے قرعہ اندازی کا طریقہ اپنانا پڑا۔ جب باقی لوگوں کو پرائیوٹ آپریٹروں پر منحصر رہنا پڑا۔ 2024 میں جموں و کشمیر کے لئے طے شدہ 11 ہزار پانچ سو کے کوٹہ کے مقابلے صرف 7 ہزار آٹھ سو درخواست فارم بھرے گئے۔ وہیں 2025 میں اس کی تعداد اور بھی کم ہو گئی۔ جب حکومت ہند کے طے شدہ 81 سو کوٹہ کے مقابلے صرف 43 سو حج فارم بھرے گئے۔ وہیں 2026 میں 4732 عازمین حج سفر پر جائیں گے۔ حالانکہ درخواست میں تھوڑا اضافہ ہوا ہے پھر بھی یہ تعداد مقررہ 79 سو کے کوٹے کے مقابلے لگ بھگ نصف ہی ہے۔ اس بارے میں جموں و کشمیر حج کمیٹی کے کارگذار افسر ڈاکٹر شجاعت قریشی نے نمائندہ کو بتایا کہ تقریباً ڈیڑھ مہینے تک چلنے والے اس پاک سفر کا خرچ اٹھانا کتنا مشکل ہے اس کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس سال ملے 5232 درخواستوں میں پانچ سو صرف اس لئے خارج کر دیئے گئے کیونکہ درخواست فیس کی پہلی قسط جمع نہیں کر سکے۔ شجاعت قریشی نے کہا کہ حج 2026 کے لئے عازمین حج میں 22 سو خواتین شامل ہیں، جن میں سے 13 خواتین بغیر محرم (قریبی رشتہ دار) کے حج پر جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سال جموں و کشمیر سے 4732 عازمین حج میں سے ایک ہزار دہلی سے جائیں گے، جب کہ 50 مہاراشٹر کے ممبئی ایئرپورٹ سے روانہ ہوں گے۔ باقی عازمین حج سری نگر ایئرپورٹ سے جائیں گے۔ لداخ سے کل 320 عازمین حج بھی 2026 کے لئے روانہ ہوں گے۔

پراکرتیکا میلہ میں گوریا تحفظ کا مرکز

پٹنہ، 8 فروری (پی این ایس)۔ پٹنہ کے کملا نہرو شیشو وہار کیمپس میں ریجنریٹیو بہار کے زیر اہتمام تین روزہ پراکرتکا میلہ میں، "ہماری چڑیاں اور ماحولیات" کے زیر اہتمام ایک چڑیا کے تحفظ سے متعلق آگاہی اسٹال توجہ کا مرکز تھا۔ اسٹال پر چڑیوں کی تصویریں، متعلقہ کتابیں، پمفلٹ، کافی کے مگ، پوسٹ کارڈ، ڈاک ٹکٹ، خوراک اور پانی، گھونسلے اور بہت کچھ دستیاب تھا۔ انوائرمنٹ واریئرز کی صدر آدیتی رائے نے بھی میلے میں بچوں کے ساتھ چڑیا کے تحفظ پر بات چیت کی، جہاں بچوں نے چڑیوں کے تحفظ کا عہد لیا اور مہم میں شامل ہونے کا عہد کیا۔ نشانت رنجن نے اطلاع دی کہ جہاں مصنوعی گھونسلے اور فیڈر بچوں اور دیکھنے والوں کی توجہ کا مرکز تھے، وہیں بہار کے اسپروین کی کتابوں "آئی لو اسپیرو"، "آؤ اسپرو" اور "اوری اسپیرو" کو پذیرائی ملی۔ میلے میں چڑیا کے تحفظ سے متعلق گیمز کا بھی انعقاد کیا گیا جن میں سانپ اور سیڑھی، پہیلیاں، کیوبز اور بہت کچھ شامل تھا، جس میں بچوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ نشانت رنجن، سیف خالد، نشول کمار، زجنیش کمار، اجے کمار، پریانشو رنجن، سبیتا کماری، اور رنندنی کماری نے اسپروز کے تحفظ کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

بیٹی بچاؤ نیائے یاترا پٹنہ میں کل، 10 فروری کو اسمبلی مارچ

پٹنہ 8 فروری (پی این ایس) اپوا کی جنرل سکریٹری مینا تیواری اور طلبا تنظیم آئیسا کی قیادت میں چل رہی بیٹی بچاؤ نیائے یاترا کل پٹنہ پہنچے گی۔ اس نیائے یاترا کے اختتام کے موقع پر 10 فروری کو گاندھی میدان کے گیٹ نمبر 10 سے اسمبلی تک زوردار مارچ کیا جائے گا۔ یہ نیائے یاترا جہان آباد کی پتیاواں سے شروع ہو کر خواتین کے خلاف بڑھتے ظلم، عصمت دری کے واقعات پر انتظامی لیپاپوتی اور متاثرہ خاندان کو انصاف سے محروم کئے جانے کے خلاف ایک مضبوط عوامی تحریک ہے۔ جہان آباد کے مختلف علاقوں سے گذرتے ہوئے نالندہ، نوادہ، گیا، اروَل اور پٹنہ دیہی کے دیگر حلقوں کا دورہ کرتی ہوئی یہ یاترا پٹنہ پہنچ رہی ہے۔ اس دوران 100 سے زائد نکڑ میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں خواتین، نوجوان، طالبات اور عوام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ نیائے یاترا کے دوران متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی گئی اور ان کے دکھ درد کو سن کر انصاف کی مانگ کو سامنے لایا گیا۔ مینا تیواری نے کہا کہ بیٹی بچاؤ نیائے یاترا کے دوران یہ واضح طور پر سامنے آیا ہے کہ بی جے پی اور جے ڈی یو حکومت خواتین اور طالبات کے سوال پر پوری طرح سے غیر حساس رہی ہے اور ناکام ثابت ہوئی ہے۔ این ڈی اے حکومت زانیوں اور انتظامیہ ملزمین کو بچانے میں لگا ہوا ہے۔ جب کہ متاثرہ خاندان کو انصاف کے لئے در در بھٹکنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مارچ صرف ایک پروگرام نہیں ہے بلکہ بہار کی بیٹیوں کی عزت، تحفظ اور انصاف کے لئے اٹھنے والی آواز ہے۔ اس موقع پر سنگیتا سنگھ، ریتا ورنوال، لیلا ورما، وندنا پربھا، انجو شاہ، آئیسہ کی ریاستی صدر پریتی کماری، پریہ، انو اور دیپنکر شامل تھے۔

سی پی آئی کے کیدار پانڈے کا بیٹا پشکر آنند جے ڈی یو میں شامل

پٹنہ 8 فروری (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب کے بعد بھی لیڈروں کا پارٹی بدلنا ختم نہیں ہوا ہے۔ کئی لیڈر آنے والے انتخاب کو دیکھ کر پارٹی بدل رہے ہیں۔ سابق ایم ایل سی آنجہانی کیدار پانڈے کا لڑکا پشکر آنند بھی بایاں محاذ چھوڑ کر جے ڈی یو میں آج شامل ہو گئے۔ ریاستی صدر اومیش کشواہا نے ان کی ابتدائی رکنیت دلائی۔ بتایا جاتا ہے کہ آنجہانی کیدار پانڈے زندگی کے آخری دنوں تک سی پی آئی کے لیڈر رہے اور ان کی پہچان رہی۔ بایاں محاذ پارٹی میں ہونے کے باوجود نتیش کمار سے ان کی نزدیکی تھی۔ اب ان کے بیٹے پشکر آنند سی پی آئی چھوڑ کر جے ڈی یو شامل ہو گئے۔ حالانکہ کمیونسٹ پارٹی کے ٹکٹ پر ضمنی انتخاب میں پشکر آنند نے بھی اپنی قسمت آزمایا تھا لیکن کامیاب نہیں ہوئے۔ ایک بار پھر سے جے ڈی یو کے ٹکٹ پر سارن ٹیچر انتخابی حلقہ سے چناؤ لڑ سکتے ہیں، ایسا چرچہ ہے۔ پشکر آنند کا کہنا ہے کہ یہ تو پارٹی طے کرے گی۔ وہ نتیش کمار کے کام میں اعتماد رکھتے ہوئے جے ڈی یو میں شامل ہوئے ہیں۔ وہیں جے ڈی یو میں مسلسل لیڈران کے آنے پر ریاستی صدر اومیش کشواہا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 20 برسوں میں انصاف کے ساتھ ترقی کا جو کام کیا ہے اس سے سبھی لوگ کافی متاثر ہیں۔ تمام پارٹی کے لوگ وزیر اعلیٰ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے آنے سے پارٹی کو مضبوطی ملے گی۔ واضح ہو کہ اس سال ایم ایل سی کے 19 سیٹوں پر انتخاب ہونا ہے۔ سارن ٹیچر انتخابی حلقہ کا بھی چناؤ اس سال کے آخر میں ہوگا، جہاں سے کیدار پانڈے مسلسل چار بار ایم ایل سی رہے۔

شبری محبت اور تپسیا کی مظہر تھیں: نند کشور

پٹنہ، 8 فروری (پی این ایس)۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر اور بہار اسمبلی کے سابق اسپیکر نند کشور یادو نے شبری کے یوم پیدائش پر ملک اور ریاست کے لوگوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ شبری کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے یادو نے کہا کہ جب بھی بھگوان رام کے عقیدت مندوں کی بات کی جاتی ہے تو ماتا شبری کا نام ہمیشہ عقیدت اور عقیدت کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ ماتا شبری نے عقیدت کا ایک نیا راستہ دکھایا، جس میں محبت سب سے زیادہ اور اعلیٰ ہے۔ یادو نے کہا کہ ماتا شبری، محبت اور کفایت شعاری کی مظہر اور بھگوان شری رام کی عقیدت مند، پوجا کے لائق ہیں۔ گوسوامی تلسی داس، اپنے رامچریت مانس میں، ماتا شبری اور بھگوان شری رام کے درمیان ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ یادو نے کہا کہ ماتا شبری کی عقیدت ہمیں سکھاتی ہے کہ ذات اور طبقہ انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں اور ان کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ عقیدت میں ذات پات کی کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ سنت راندا اس نے بھی کہا، "ہری کی پوجا کرنے سے، آپ ہری کے بن جاتے ہیں۔"

داناپور ڈویژن کے مغربی حصے میں پسینجر ٹرین کی تاخیر سے مسافر پریشان

پٹنہ، 8 فروری (پی این ایس)۔ مشرقی وسطی ریلوے کے داناپور ڈویژن کے مغربی حصے میں ڈھیلا وقت (انجینئرنگ ٹائم) کی وجہ سے ٹرین کی تاخیر سے مسافر پریشان ہیں۔ اس سیکشن میں ڈی ڈی یو (مغل سرائے) اور بکسر سے چلنے والی میمو ٹرینیں گھنٹوں تاخیر سے چلتی ہیں، جس سے تمام طبقوں کے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ DDU (مغل سرائے) سے پٹنہ جنکشن تک 211 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے لیے، MEMU ٹرین 63264 ڈاؤن صبح 5 : 35 بجے روانہ ہوتی ہے اور 15:10 بجے پٹنہ جنکشن پہنچتی ہے، یعنی اس میں 09 گھنٹے 35 منٹ لگتے ہیں، کیونکہ اس ٹرین کا ڈھیلا وقت (انجینئرنگ ٹائم) گھنٹے 270 منٹ ہے۔ جبکہ ایک اور MEMU ٹرین 63234 ڈاؤن DDU سے صبح 45:8 بجے روانہ ہوتی ہے اور 05:17 پر پٹنہ جنکشن پہنچتی ہے، یعنی اس میں 08 گھنٹے 20 منٹ لگتے ہیں۔ اس ٹرین کا ڈھیلا وقت 2 گھنٹے 39 منٹ ہے اور تیسری MEMU ٹرین 13210 ڈاؤن DDU سے 15:35 پر نکلتی ہے اور آدھی رات کو 22:00 بجے پٹنہ جنکشن پہنچتی ہے، یعنی پٹنہ پہنچنے میں اسے 06 گھنٹے 25 منٹ لگتے ہیں۔ اس ٹرین کا ڈھیلا وقت 01 گھنٹہ 33 منٹ ہے۔ یہ تینوں MEMU ٹرینیں 211 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے میں مختلف اوقات لیتی ہیں۔ حالانکہ یہ تینوں تیز رفتار MEMU ٹرینیں نہیں ہیں، لیکن ڈھیلے وقت کی وجہ سے MEMU ٹرین میں کافی تاخیر ہو جاتی ہے۔ بکسر اور پٹنہ جنکشن کے درمیان فاصلہ 117 کلومیٹر ہے۔ بکسر سے پٹنہ جنکشن کے لیے روانہ ہونے والی پہلی ٹرین 53262 ڈاؤن بکسر-فتوحہ شٹل ہے۔ یہ ایک مسافر ٹرین ہے جو صبح 45:04 بجے نکلتی ہے اور 09:00 پر پٹنہ جنکشن پہنچتی ہے، یعنی پٹنہ جنکشن تک پہنچنے میں 04 گھنٹے اور 15 منٹ لگتے ہیں۔ لیکن میل ایکسپریس اور تیز رفتار مسافر ٹرینوں کو گزرنے کی اجازت دینے کے لیے اس مسافر ٹرین کو بند کرنے کی وجہ سے پٹنہ پہنچنے میں کافی تاخیر ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ چونکہ یہ ڈیوٹی ٹرین تھی اس لیے راجدھانی ایکسپریس اس ٹرین کے پیچھے چلتی تھی۔ لیکن اب میل ایکسپریس اور تیز رفتار مسافر ٹرینوں کو گزرنے کی اجازت دینے کے لیے اسے بند کرنے کی وجہ سے مسافر ناراض ہو رہے ہیں۔ دریں اثنا، ایک اور MEMU ٹرین، 63232 ڈاؤن، بکسر سے صبح 7:15 بجے روانہ ہوتی ہے اور 4 گھنٹے 30 منٹ کا وقت لے کر صبح 45:11 بجے پٹنہ جنکشن پہنچتی ہے۔ ٹرین کا ڈھیلا وقت 55.0 منٹ ہے۔ 63220 ڈاؤن، جو بکسر سے صبح 05:15 بجے روانہ ہوتی ہے، 5 گھنٹے 10 منٹ کا وقت لے کر رات 8:15 بجے پٹنہ جنکشن پہنچتی ہے۔ ٹرین کا ڈھیلا وقت 0.58 منٹ ہے۔ 53212 ڈاؤن، جو صبح 45:6 بجے ساسارام سے روانہ ہوتی ہے، 145 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے 4 گھنٹے اور 50 منٹ کا وقت لے کر صبح 35:11 بجے پٹنہ جنکشن پہنچتی ہے۔ ٹرین کا ڈھیلا وقت 1 گھنٹہ 10 منٹ ہے۔

NF ریلوے 5 جوڑی ہولی اسپیشل ٹرین چلائے گی

مالیگاؤں، 08 فروری (پی این ایس)۔ انڈین ریلوے نے ایک بار پھر تہوار کے موسم کے لیے ہولی اسپیشل ٹرینیں چلا کر مسافروں کی سہولت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ پچھلے سال قابل ذکر 1,144 خدمات کو چلانے کے بعد، ہندوستانی ریلوے اس سال 1,500 خصوصی ٹرینیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے، جس سے اہم راستوں پر سفر آسان اور زیادہ آرام دہ ہوگا۔ یہ فعال منصوبہ بندی تہوار کے موسم کے دوران مانگ کو پورا کرنے اور لاکھوں مسافروں کو سفر کے قابل اعتماد اختیارات فراہم کرنے کے لیے ہندوستانی ریلوے کی لگن کو ظاہر کرتی ہے۔ اس پہل کے تحت اور ہولی کے تہوار کے موسم میں مسافروں کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے، شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) نے ابتدائی طور پر پانچ جوڑی خصوصی ٹرینوں کی منصوبہ بندی کی ہے، جس میں آنے والے دنوں میں مزید ٹرینوں کا اعلان کیا جائے گا۔ یہ خصوصی ٹرینیں نارنگی گورکھپور جنکشن نارنگی پر ہوں گی۔ کٹیہار امرتسر کٹیہار ڈبروگڑھ - جے نگر - ڈبروگڑھ؛ خصوصی ٹرینیں نیو جلپائی گوڑی مظفر پور نیو جلپائی گوڑی اور کشن گنج لالکوان کشن گنج کے درمیان چلیں گی۔ ہر ٹرین دونوں سمتوں میں چھ ٹرپس چلائے گی، جو تہوار کے موسم میں مسافروں کے لیے سفر کو آسان بنائے گی۔ خصوصی ٹرین نمبر 05633 (نرنگی گورکھپور) 19 فروری سے 26 مارچ 2026 تک ہر جمعرات کو چلے گی۔

اہم مقابلے میں افغانستان کو 5 وکٹوں سے شکست

ٹم سیفرٹ اور گلین فلپس کی جارحانہ بیٹنگ، نیوزی لینڈ کا فاتحانہ آغاز

چنئی، 8 فروری (یو این آئی) اوپنر ٹم سیفرٹ کی برق رفتار نصف سنچری اور گلین فلپس کی ڈکش اننگز کی بدولت نیوزی لینڈ نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے گروپ ڈی) کے ایک اہم مقابلے میں افغانستان کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔ چنئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں کیوی ٹیم نے دوسرے ہی اوور میں دو وکٹیں گرنے کے باوجود 183 رنز کا ہدف با آسانی حاصل کر لیا۔ 183 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کا آغاز مایوس کن رہا۔ دوسرے ہی اوور میں اسپنر مجیب الرحمان نے فن ایلین (1) اور راچن رویندر (0) کو کلین بولڈ کر کے افغان ٹیم کو تگڑا آغاز فراہم کیا۔ تاہم ٹم سیفرٹ نے جارحانہ انداز برقرار رکھا اور گلین فلپس کے ساتھ مل کر پاور پلے میں اسکور 52 رنز تک پہنچا دیا۔ گلین فلپس نے افغان کپتان راشد خان کا استقبال چوکے اور چھکے سے کیا اور سیفرٹ کے ساتھ مل کر تیسری وکٹ کے لیے 74 رنز کی قیمتی شراکت قائم کی۔ فلپس 25 گیندوں پر 42 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دوسری جانب ٹم سیفرٹ نے اسپنرز پر اپنا دباؤ برقرار رکھا اور اپنی 14 ویں ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے 42 گیندوں پر 65 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جس میں 7 چوکے اور 3 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ سیفرٹ اور مارک چیپمین کے آؤٹ ہونے کے بعد میچ کچھ دیر کے لیے دلچسپ مرحلے میں داخل ہوا، لیکن کپتان مچل سینٹنر اور ڈیرل مچل نے مزید کسی نقصان کے بغیر ہدف 5.17 اوورز میں حاصل کر لیا۔ نیوزی لینڈ نے اس فتح کے ساتھ ہی 2024 کے ورلڈ کپ میں افغانستان کے ہاتھوں ملنے والی 84 رنز کی عبرتناک شکست کا بدلہ بھی لے لیا۔ اس سے قبل افغانستان کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 182 رنز بنائے تھے۔ افغانستان کے کپتان راشد خان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ تجربہ کار آل راؤنڈر گلبدین نائب افغانستان کی جانب سے نمایاں بیٹر رہے، انہوں نے محض 35 گیندوں پر 63 رنز کی دھواں دھار اننگز کھیلی، جس میں 4 بلند و بالا چھکے اور 3 چوکے شامل تھے۔ رحمان اللہ گرباز (27) اور ابراہیم زدران (10) نے اننگز کا آغاز کیا، جس کے بعد صدیق اللہ اٹل نے 29 رنز بنا کر مڈل آرڈر کو سہارا دیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے لوکی فرگوسن سب سے کامیاب بولر رہے جنہوں نے 2 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ میٹ ہنری، جیکب ڈفی اور راچن رویندر نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

قسمت، محنت اور موقع جب ایک ساتھ آجائیں، تو ہیرو راتوں رات جنم لیتے ہیں

ممبئی، 8 فروری (یو این آئی) تیز گیند باز محمد سراج چند گھنٹوں میں ایسے کرکٹ ہیرو بن کر ابھرے جن کا تصور خود انہوں نے بھی نہیں کیا تھا۔ جرمنی میں طویل تعطیلات اور اسپین میں ریئل میڈرڈ کا میچ دیکھنے کے منصوبے بنانے والے سراج کو اندازہ بھی نہیں تھا کہ اگلے ہی دن وہ ہندوستان کی مشکل جیت کے سب سے بڑے معمار ہوں گے۔ حیدرآباد میں دوستوں کے ساتھ چھٹیاں گزارنے کے منصوبوں کے دوران جب ہندوستانی ٹیم کے ٹرینر ایڈرین لی روکس کا فون آیا تو سراج نے ڈسٹرب نہ کرنے کی درخواست کی۔ جمعہ کی رات تک ممبئی جانا ان کے منصوبوں میں شامل ہی نہیں تھا۔ مگر محض چوبیس گھنٹوں کے اندر وہ امریکی ٹیم کے خلاف ہندوستانی کی سنسنی خیز فتح کے غیر متوقع اسٹار بن گئے۔ سراج نے بتایا، اچانک سوریہ بھائی (کپتان سوریہ کمار یادو) کا فون آیا۔ انہوں نے کہا، تیار ہو جاؤ، بیگ پیک کرو اور فوراً آؤ۔ میں نے کہا، سوریہ بھائی مذاق مت کیجیے لیکن انہوں نے کہا، میں سچ کہہ رہا ہوں۔ فون رکھتے ہی سلیکٹر پرگیان اوجھا کا کال آیا اور مجھے زبردست جھٹکا لگا۔ چوٹیل ہرشیت رانا کی جگہ ٹیم میں شامل ہونے کے لیے سراج کے پاس نہ تیاری کا وقت تھا، نہ ذہنی تیاری کا موقع۔ مگر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔" سراج نے کہا، جو خدا نے لکھ دیا ہو، اسے کوئی بدل نہیں سکتا۔ میں آیا، میچ کھیلا سب کچھ پہلے سے لکھا تھا۔ خدا عظیم ہے۔ براہِ راست پلیئنگ الیون میں شامل کیے جانے کے بعد سراج نے نئی گیند سے ایسا زبردست اسپیل کیا جو شاید ہی کوئی کرکٹر کر پاتا۔ 161 رنز کے معمولی ہدف کا دفاع کرتے ہوئے انہوں نے ابتدائی اوورز میں ہی امریکی بیٹنگ کی کمر توڑ دی۔ امریکہ کا اسکور 11 رنز پر دو وکٹیں اور پھر 13 رنز پر تین وکٹیں ہو گیا۔ میچ حقیقت میں پہلے چار اوورز میں ہی فیصلہ ہو چکا تھا۔ سراج نے 29 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں اور آخری گیند پر بھی وکٹ لے کر اپنی شاندار کارکردگی پر مہر ثبت کر دی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سراج نے 18 ماہ سے کوئی ٹی 20 میچ نہیں کھیلا تھا۔

"جو خدا نے لکھا ہے اسے کوئی نہیں بدل سکتا" ۔ میچ کے بعد محمد سراج کی پریس کانفرنس

حیدرآباد، 8 فروری (یو این آئی) ہندوستانی فاسٹ بولر محمد سراج، جو 15 فروری کو اسپین میں ریئل میڈرڈ کا فٹ بال میچ دیکھنے کا منصوبہ بنا رہے تھے، [illegible] ہندوستان کو ایک مشکل جیت دلانے کے بعد سراج نے اعتراف کیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں جو کچھ ہوا وہ کسی خواب سے کم نہیں تھا۔ ہرشیت رانا کے گھٹنے کی انجری کے باعث سراج کو ہنگامی بنیادوں پر اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ سراج، جو اس سے قبل ٹی ٹوئنٹی پلان کا حصہ نہ ہونے پر مایوس تھے، [illegible] گا، لیکن خدا نے میری تقدیر بدل دی۔ سراج نے انکشاف کیا کہ جب انہیں ٹیم میں شمولیت کا پیغام ملا تو انہیں یقین نہیں آیا۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے بتایا "سوریا بھائی (سوریا کمار یادو) نے مجھے فون کر کے تیار ہونے کو کہا۔ میں نے کہا سوریا بھائی، میرا مذاق نہ اڑائیں لیکن انہوں نے کہا کہ وہ سچ کہہ رہے ہیں۔ ٹیم میں شامل ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر سراج ہندوستانی جرسی میں نظر آئے اور تین اہم وکٹیں لے کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ [illegible] سراج نے اپنی بات کا اختتام ان الفاظ پر کیا "میرا منصوبہ 15 تاریخ کو ریل میڈرڈ کا میچ دیکھنے کا تھا، لیکن جو خدا نے لکھ دیا وہی ہوتا ہے۔ جب آپ مسلسل ملک کے لئے کھیل رہے ہوں تو آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ خود کو ذہنی طور پر کیسے تیار رکھنا ہے۔

واشنگٹن سندر دہلی میں ہندوستانی ٹیم کو جوائن کریں گے: سوریہ کمار یادو

ممبئی، 8 فروری (یو این آئی) ہندوستانی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے تصدیق کی ہے کہ اسٹار آل راؤنڈر واشنگٹن سندر مکمل فٹ ہو چکے ہیں اور وہ 12 فروری کو نمیبیا کے خلاف ہونے والے اگلے ورلڈ کپ میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ واشنگٹن سندر سائیڈ اسٹرین (پسلیوں کے کھچاؤ) کی وجہ سے گزشتہ کچھ عرصے سے ٹیم سے باہر تھے۔ [illegible] اکشر پٹیل نے امریکہ کے خلاف شاندار بالنگ کرتے ہوئے 24 رن دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔

دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے کار ریلی کے 59 ویں ایڈیشن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے اتوار کے روز قومی دارالحکومت میں اسٹیٹس مین ونٹیج اینڈ کلاسک کار ریلی کے 59 ویں ایڈیشن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ [illegible] یہ ریلی ہر سال دہلی اور کولکاتا دونوں شہروں میں منعقد کی جاتی ہے۔ 59 ویں ایڈیشن میں 100 سے زائد ونٹیج اور کلاسک گاڑیاں شریک ہو رہی ہیں، جن میں 1936 رولز رائس، 1926 اسٹوڈی بیکر، 1906 رینالٹ، 1935 رائٹ کرافٹ، 1938 مرسڈیز، 1937 وولزلی، 1932 بیبی آسٹن، 1938 ایڈلر، 1937 ڈاج، 1929 آسٹن 7 ٹورر، 1919 سٹروئن ٹارپیڈو، 1913 اور 1912 اسٹینڈرڈ کوونٹری سمیت کئی نایاب گاڑیاں شامل ہیں۔ تقریب کی نمایاں جھلکیوں میں گاڑیوں کی [illegible] اس سال کی خاص بات ریلوے میوزیم کی ملکیت 1914 کا جان موریس فائر انجن اور مختلف کلاسک برانڈز جیسے مرسڈیز، ڈوج اور بینٹلے کی موجودگی ہے۔ ریلی شہر کا چکر لگانے کے بعد دوپہر 1 بجے میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم (انڈیا گیٹ کے قریب) پہنچے گی۔ [illegible] دہائیوں پرانی گاڑیوں کو جدید سڑکوں پر دوڑاتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں۔

مانچسٹر یونائیٹڈ نے ٹوٹنہم کو 2-0 سے ہرا دیا

مانچسٹر، 8 فروری (یو این آئی) مانچسٹر یونائیٹڈ کی شاندار کارکردگی کا تسلسل جاری ہے۔ اولڈ ٹریفورڈ میں کھیلے گئے پریمیئر لیگ کے ایک اہم مقابلے میں یونائیٹڈ نے ٹوٹنہم ہاٹ اسپر کو 2-0 سے شکست دے کر کیرک کی قیادت میں مسلسل چوتھی جیت درج کی۔ اس فتح کے ساتھ ہی یونائیٹڈ نے ٹاپ فور میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ میچ کا فیصلہ کن موڑ 29 ویں منٹ میں آیا جب ٹوٹنہم کے کپتان کرسٹیان رومیرو کو کیسیمیرو پر خطرناک چیلنج کرنے کی پاداش میں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ارجنٹائی ڈیفنڈر کے لیے یہ سیزن کا دوسرا اور ٹوٹنہم کے کیریئر کا چھٹا ریڈ کارڈ تھا۔ اس اخراج نے ٹوٹنہم کو عددی برتری سے محروم کر دیا، جس کا بھرپور فائدہ یونائیٹڈ نے اٹھایا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کی جانب سے پہلا گول برائن مبیوموں نے اسکور کیا، جنہوں نے فرنینڈس اور کوبی مینو کی ایک ہوشیار کارنر اسکیم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ میچ کے اختتامی لمحات میں کپتان برونو فرنینڈس نے ڈیوگو ڈالوٹ کے کراس پر گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت پر مہر لگا دی۔

دہلی حکومت نے شکھر دھون کو 'دہلی کھیل مہا کمبھ' کا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) دہلی حکومت نے جمعہ سے شروع ہونے والے پہلے دہلی کھیل مہا کمبھ کے لیے ارجن ایوارڈ یافتہ کرکٹر شکھر دھون کو برانڈ ایمبیسیڈر نامزد کیا ہے۔ دہلی حکومت کے ڈائریکٹوریٹ تعلیم و کھیل کا مقصد اس پلیٹ فارم کے ذریعے دارالحکومت میں نچلی سطح پر کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور نئے ٹیلنٹ کی شناخت کرنا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد دہلی کے تمام 12 اضلاع کے 16 مختلف مقامات پر کیا جائے گا، جس میں ہزاروں نوجوان ایتھلیٹس باسکٹ بال، فٹ بال، ایتھلیٹکس، کبڈی، کشتی، اسکواش اور والی بال جیسے کھیلوں میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔ اس موقع پر دہلی کے وزیر تعلیم و کھیل آشیش سود نے کہا" دہلی کھیل مہا کمبھ کو کھیلوں کی ترقی کے لیے ایک انقلابی پلیٹ فارم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ شکھر دھون کی بطور برانڈ ایمبیسیڈر شمولیت اس مہم کو مزید معتبر اور متاثر کن بنائے گی، جو مستقبل کے اسٹارز کی تلاش میں ہماری مدد کرے گی۔ کرکٹر شکھر دھون نے اس اعزاز پر دہلی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا" میں مشکور ہوں۔ ایک پیشہ ور کھلاڑی ہونے کے ناطے میں جانتا ہوں کہ ٹیلنٹ دکھانے کے لیے ایک صحیح پلیٹ فارم کتنا ضروری ہے۔ دہلی میں کھیلوں کی ایک شاندار تاریخ رہی ہے اور مجھے امید ہے کہ اس وابستگی کے ذریعے میں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو خود پر یقین کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے تحریک دے سکوں گا۔

بی سی بی صدر پاکستان پہنچے، آئی سی سی کا ہنگامی اجلاس

اسلام آباد/ لاہور، 8 فروری (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ 2026ء کے حوالے سے پیدا ہونے والی حالیہ کشیدگی اور پاکستان کی جانب سے ہندوستان کے خلاف میچ کے ممکنہ بائیکاٹ کے تناظر میں، بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے صدر امین الاسلام ایک انتہائی اہم اور ہنگامی دورے پر پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، بی سی بی کے سربراہ لاہور میں چیئرمین پی سی بی محسن نقوی سے اہم ملاقات کریں گے، جس کے بعد دونوں سربراہان آئی سی سی کے ہنگامی ورچوئل اجلاس میں مشترکہ طور پر شریک ہوں گے۔ اس دورے کو خطے میں کرکٹ کے مستقبل اور ورلڈ کپ کے شیڈول کے حوالے سے انتہائی کلیدی قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، امین الاسلام پی سی بی اور آئی سی سی کی اس ہنگامی میٹنگ میں شرکت کریں گے جہاں ورلڈ کپ 2026ء اور بنگلہ دیش کے ہندوستان جانے سے انکار کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر غور کیا جائے گا۔ بی سی بی صدر امین الاسلام آئی سی سی اور ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے ممکنہ سیشنز میں شرکت کے بعد آج شام ہی ڈھاکہ کے لیے واپس روانہ ہو جائیں گے۔

ابوظہبی اوپن: سارہ بیز لیک کی فتح، ٹینس کی دنیا میں نیا نام ابھر آیا

ابوظہبی، 8 فروری (یو این آئی) چیک جمہوریہ سے تعلق رکھنے والی 20 سالہ سارہ بیز لیک نے دنیائے ٹینس میں دھماکہ دار انٹری کرتے ہوئے مبادلہ ابوظہبی اوپن کا فائنل جیت لیا۔ [illegible] ڈبلیو ٹی اے (WTA) ٹور سنگلز خطاب حاصل کیا۔ یہ اس ڈبلیو ٹی اے 500 ٹورنامنٹ میں آٹھ دنوں کے دوران ان کی مسلسل ساتویں جیت ہے۔ سارہ بیز لیک، جو بائیں ہاتھ سے کھیلتی ہیں، اس ٹورنامنٹ کے آغاز پر عالمی رینکنگ میں 101 ویں نمبر پر تھیں۔ انہیں مین ڈرا میں جگہ بنانے کے لیے پہلے دو کوالیفائنگ راؤنڈز جیتنے پڑے۔ سابق رولاں گیرو جونیئر ڈبلز چیمپئن نے ورلڈ نمبر 11 الیگزینڈروا کے خلاف شاندار کھیل پیش کیا اور ایک گھنٹہ 39 منٹ کے مقابلے کے بعد نمبر 2 سیڈ کو زیر کر کے اپنی کیریئر کی بڑی کامیابی حاصل کی۔ پہلا سیٹ کافی سخت رہا، جہاں الیگزینڈروا نے 12 ویں گیم میں دو سیٹ پوائنٹس بچائے اور ٹائی بریک میں 4-2 کی برتری حاصل کر لی۔ تاہم، بیز لیک نے ہمت نہ ہاری اور آخری چھ میں سے پانچ پوائنٹس جیت کر سیٹ اپنے نام کر لیا۔ پہلے سیٹ کی جیت کے بعد بیز لیک کا اعتماد بڑھ گیا اور انہوں نے دوسرے سیٹ کے آغاز میں ہی بریک پوائنٹ حاصل کیا۔ ایک موقع پر انہوں نے مسلسل 10 پوائنٹس جیت کر اسکور 5-1 کر دیا اور با آسانی فتح سمیٹی۔ سارہ بیز لیک ابوظہبی اوپن کی تاریخ کی پہلی کوالیفائر چیمپئن بن گئی ہیں۔

بقیہ: ہندوستان اور ملیشیا تعاون بڑھائیں گے

انہوں نے کہا کہ ملیشیا میں تمل زبان کی مضبوط موجودگی تعلیم، میڈیا اور ثقافتی زندگی میں نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہند۔ بحرالکاہل خطہ دنیا کے ترقیاتی انجن کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم آسیان کے ساتھ پورے ہند۔ بحرالکاہل خطے میں ترقی، امن اور استحکام کے لیے پرعزم ہیں۔ ہندوستان آسیان کی مرکزیت کو ترجیح دیتا ہے۔" وزیر اعظم نے عالمی اداروں میں اصلاحات کو ضروری قرار دیا اور دہشت گردی پر دوہرے معیار کی مخالفت کرتے ہوئے دہشت گردی سے کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کی بات کہی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "ہمارا مشترکہ نظریہ ہے کہ آج کے چیلنجوں کا حل تلاش کرنے کے لیے عالمی اداروں میں اصلاحات ضروری ہیں۔ ہم امن کی تمام کوششوں کی حمایت کرتے رہیں گے اور دہشت گردی پر ہمارا پیغام واضح ہے، دہشت گردی پر دوہرے معیار کی مخالفت اور دہشت گردی سے کوئی سمجھوتہ نہیں۔"
وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو ملائیشیا میں مقیم ہندوستانی نژاد افراد کے ممتاز ارکان اور رہنماؤں سے ملاقات اور گفتگو کی۔ وزیر اعظم سے ملاقات کرنے والی شخصیات میں وزراء، سینیٹرز، اراکینِ پارلیمنٹ اور آزاد ہند فوج (انڈین نیشنل آرمی۔ آئی این اے) کے سابق ارکان بھی شامل تھے۔ اس موقع پر موجود اہم شخصیات میں ڈیجیٹل شعبہ کے وزیر توان گوبند سنگھ دیو، وزیر برائے انسانی وسائل داتو رمنن رام کرشنن، وزیر اعظم کے دفتر میں نائب وزیر ایم کلے گرن، قومی یکجہتی شعبہ کے نائب وزیر آر یونسورن اور دیگر شامل تھے۔

بقیہ: 6 لین گنگا پل کی تعمیر اپریل تک مکمل

انہوں نے کہا کہ آمس۔ دربھنگہ ایکسپریس وے سے کچی درگاہ۔ بیدوپور چھ لین گنگا پل پروجیکٹ جڑ جائے گا، جس سے سمستی پور، دربھنگہ اور مدھوبنی کی طرف جانے والے لوگوں کو کافی سہولت ہوگی اور وقت کی بچت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ریاست میں معیاری سڑکوں اور پلوں کی مسلسل تعمیر کر کے آمد و رفت کو مزید آسان بنا رہی ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ نے 23 جون 2025 کو کچی درگاہ (پٹنہ) سے راگھو پور دیارا (ویشالی) تک کے حصے کا افتتاح کیا تھا۔ پٹنہ میں این ایچ۔ 30 اور ویشالی میں این ایچ۔ 103 کے درمیان گنگا ندی پر کل 19.76 کلومیٹر طویل 6 لین گرین فیلڈ پل پروجیکٹ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اس میں 9.76 کلومیٹر لمبا پل اور 10 کلومیٹر لمبی رسائی سڑکیں شامل ہیں۔ پہلا مرحلہ کچی درگاہ، پٹنہ سے دیارا، ویشالی (4.57 کلومیٹر) کا افتتاح ہو چکا ہے۔ دوسرے مرحلے میں حاجی پور۔ مہنار روڈ (این ایچ۔ 122 بی) سے چک سکندر (این ایچ۔ 322) تک اور تیسرے مرحلے میں راگھو پور دیارا سے حاجی پور۔ مہنار روڈ (این ایچ۔ 122 بی) تک تعمیراتی کام کیا جا رہا ہے۔ معائنہ کے دوران جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی عاملہ کے صدر و رکن پارلیمان سنجے کمار جھا، محکمہ تعمیرات سڑک کے سکریٹری پنکج کمار پال، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر ترشت کپل اشوک، پٹنہ ضلع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم، ویشالی کی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ محترمہ ورشا سنگھ، پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتکیہ کے شرما، ویشالی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وکرم سیہاگ سمیت دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔

بقیہ: اردو خالص ہندوستانی زبان

قلیل مدتی اردو لرننگ کورس آن لائن چلایا جا رہا ہے جو بہت ہی مفید ثابت ہو رہا ہے اور اس میں کئی سینئر افسران بھی شریک ہو کر اردو سیکھ رہے ہیں۔ اس پر نائب وزیر اعلیٰ نے جلد ہی حکمت عملی تیار کرنے اور وقت فارغ کرنے کی بات کہی۔

بقیہ: مظفر نگر فسادات کے

گاؤں کے رئیس الدین کو قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس نے 45 ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ ایس آئی ٹی نے معاملے کی تحقیقات کی اور عدالت میں 26 ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ ٹرائل کے دوران الگ الگ کیس فائلوں کی سماعت ایک ساتھ کی گئی۔ استغاثہ الزامات ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ ہفتہ کو سماعت کے بعد 22 ملزمین کو بری کر دیا گیا، جبکہ 4 ملزمین کی دورانِ ٹرائل موت ہو گئی تھی۔ بری ہونے والے ملزمین میں محمد پور رائے سنگھ گاؤں کے رشی پال، سہنسر پال، انیل، ونود، کالا، پروین، نیکو، بھورا، جگپال، پریم پال، پپو، سہاش، سنجیو، کرن، شیر سنگھ، مدن، جے نارائن، پرمود، وکی، بادل، برج بیر اور ہریندر شامل ہیں۔ ملزمان پروین، سورج، ببلو اور نکول انتقال کر چکے ہیں۔

بقیہ: بالیان کے اہل خانہ سے

کجریوال نے اس یقین کا اظہار کیا کہ انصاف کی جیت ہوگی اور بالیان جلد رہا ہو جائیں گے۔ نریش بالیان کی قانونی مشکلات برقرار ہیں کیونکہ دہلی کی ایک عدالت نے اس سے قبل ان کی ضمانت کی درخواست یہ کہتے ہوئے مسترد کر دی تھی کہ ریلیف کے لیے کافی بنیادیں موجود نہیں ہیں۔ یہ اس کیس میں ان کی ضمانت کی دوسری درخواست تھی، جس کی سماعت کے دوران وہ جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیش ہوئے تھے۔ رواں سال کے شروع میں بھی ایک اور ضمانت کی درخواست مسترد کر دی گئی تھی۔ اس وقت عدالت نے پولیس کی اس دلیل کو تسلیم کیا تھا کہ تفتیش نازک مرحلے پر ہے اور ان کی رہائی تحقیقات پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

بقیہ: پاکستانی شہری علی توقیر شیخ کی

انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ایک برطانوی شہری الزبتھ کولبرن گوگوئی کے ساتھ مل کر علی توقیر شیخ کی مبینہ ہند مخالف سازش کی جانچ کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے۔ انہوں نے کہا، "ایس آئی ٹی کی تحقیقات میں حساس شواہد ملے ہیں، تاہم ایس آئی ٹی ایک حد سے آگے اس معاملے کی جانچ نہیں کر سکتی کیونکہ اس کے لیے انٹرپول کی مدد درکار ہے۔ اسی لیے اس معاملے کو مزید تحقیقات کے لیے مرکزی حکومت کی کسی ایجنسی کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔" کابینہ نے وزیر اعلیٰ کو رپورٹ کا ایک حصہ میڈیا کے سامنے پیش کرنے کی بھی اجازت دی ہے۔ اور وزیر اعلیٰ اتوار کو میڈیا کو تفصیلات سے آگاہ کریں گے۔ علی توقیر شیخ کے خلاف معاملہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ برطانوی شہری الزبتھ گوگوئی، جن کا نام وزیر اعلیٰ نے اس معاملے میں لیا ہے، آسام پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر گورو گوگوئی کی اہلیہ ہیں۔ ادھر آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے الزام عائد کیا ہے کہ کانگریس کے سینئر رہنما گورو گوگوئی کی اہلیہ الزبتھ کولبورن گوگوئی کے ہندوستان مخالف سرگرمیوں میں ملوث پاکستانی شہری علی توقیر شیخ کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں۔ اتوار کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر ہیمنت بسوا شرما نے کہا کہ آسام پولیس کی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے پاس ایسے ٹھوس شواہد موجود ہیں جو علی توقیر شیخ، الزبتھ اور کانگریس کے رکن پارلیمان کے درمیان روابط کو ثابت کرتے ہیں۔

بقیہ: انتہا پسندی کا مکمل خاتمہ جلد

ہم آہنگی کی بدولت ترقی کی علامت بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاست کے نوجوان اپنی ثقافتی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے کھیل، فارنسک سائنس اور تکنیکی تعلیم جیسے شعبوں میں ترقی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک سے نکسل ازم کی جڑیں اکھاڑ پھینکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے اور یہ مسئلہ اب اپنے آخری مرحلے میں پہنچ چکا ہے۔ ریاستوں اور مرکزی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ باقی ماندہ نکسلی عناصر کو پڑوسی ریاستوں میں فرار ہونے کا موقع نہیں ملنا چاہیے۔ چھتیس گڑھ کی ستائش کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ ریاست نے سکیورٹی اور ترقی دونوں محاذوں پر نمایاں پیش رفت دکھائی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ نکسل متاثرہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بھی ترقی اور بہبود کے مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔

بقیہ: معصوم بچی کی عصمت دری کے بعد

متاثرہ اہل خانہ پولس کی کارروائی سے مطمئن ہے لیکن کچھ لوگ اپنے ذاتی فائدے کے لیے ماحول بگاڑنے کی کوشش کر رہے ہیں، قانون اپنا کام کرے گا۔ کسی بھی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ پولس گشت بڑھا دی گئی ہے اور امن و قانون کا ماحول بنائے رکھنے کے لیے مقامی لوگوں سے بھی تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔ پولس غلط کرنے والے لوگوں کی شناخت کر کے ان کے خلاف کارروائی کرے گی۔

بقیہ: بہار میں نظم و نسق درہم برہم

درمیان عوام پس رہی ہے۔ حالیہ دنوں کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ بہنوں اور بیٹیوں کے ساتھ عصمت دری اور قتل کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ مسٹر یادو نے الزام عائد کیا کہ اقتدار کی سرپرستی میں عصمت دری کرنے والوں، قاتلوں اور مجرموں کے حوصلے بلند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خود حکومت کے وزرا اقتدار کی سرپرستی میں ہونے والے جرائم کو کھلے عام تسلیم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک ہے اور اس معاملے پر وزیر اعلیٰ کی خاموشی تکلیف دہ ہے۔

خوشی میرج بیورو

جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1

موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 انچ بنگلور گھر پٹنہ
- بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
- بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
- ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
- انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
- بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
- ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
- گورنمنٹ I.E.S. افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدرآباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
- انجینئر Shofl.ware، عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
- انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (برا تجارت)
- ڈاکٹر MPT، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
- انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
- منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
- انجینئر F.C.I، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
- M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
- گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
- انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
- پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120
- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
- M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
- MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
- M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفر پور نوکری
- B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
- انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری بنگلور
- B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
- P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
- MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
- B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
- ڈاکٹر BUMS، عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
- P.hd، عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
- انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
- ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
- منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
- M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
- M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168

RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com

PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

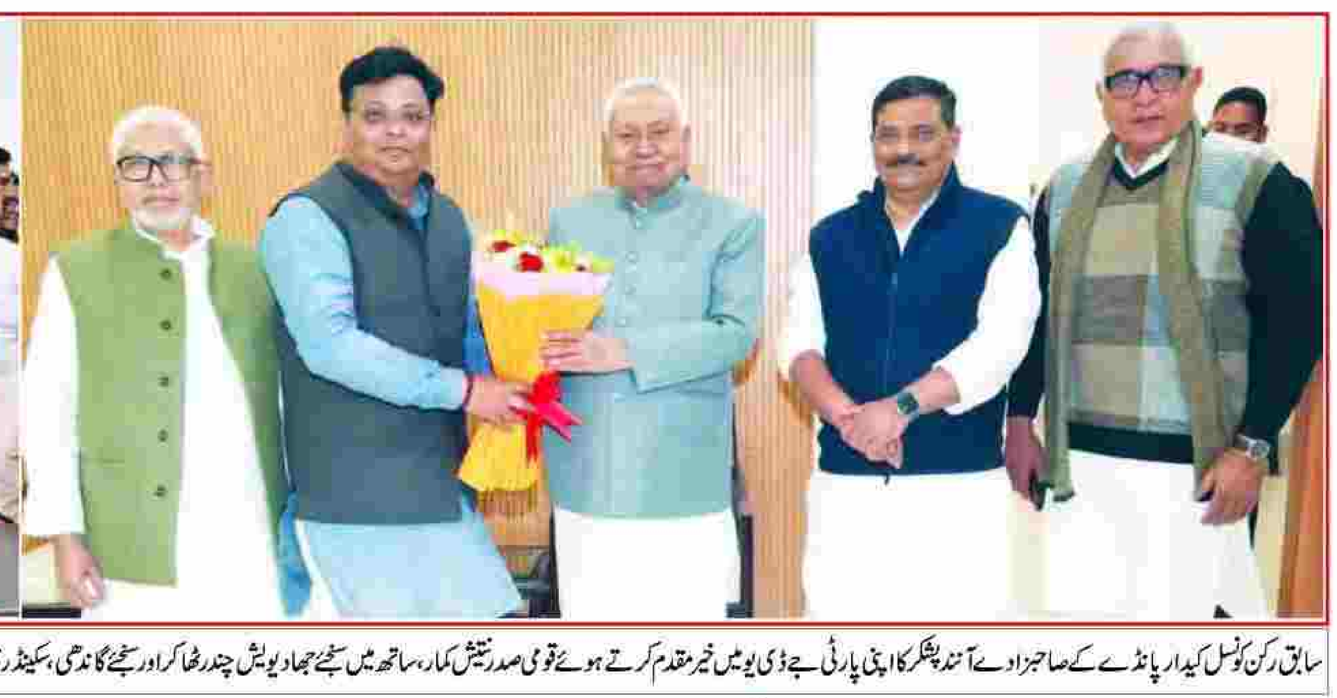

سابق رکن کونسل کیدار پانڈے کے صاحبزادے آنند پشکر کا اپنی پارٹی جے ڈی یو میں خیر مقدم کرتے ہوئے قومی صدر نتیش کمار، ساتھ میں سنجے جھا دیویش چندر ٹھاکر اور سنجے گاندھی، سکینڈری اسکول ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ذمہ داران کی عزت افزائی کے موقع پر مہمان خصوصی بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین دیویش چندر ٹھاکر، رکن کونسل نویدیتا سنگھ اور سنیل کمار کا استقبال کرتے ہوئے ڈاکٹر فرید امان اللہ اور ڈاکٹر اورنگزیب صدیقی۔۔۔

ادب کے تحفظ وفروغ میں شاعری کا بہت ہی اہم ونمایاں کردار: ارشد فیروز/ ابوبکر رضوی

گورنمنٹ اردو لائبریری میں اردو ہندی وکاس فاؤنڈیشن کے زیراہتمام منعقد تقریب میں بیت اللہ بیت چھپروی کی ہندی غزلوں کے مجموعہ ''انگارے'' کا اجراء

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) گورنمنٹ اردو لائبریری، پٹنہ کے چیئرمین ارشد فیروز نے کہا ہے کہ غزل اردو میں کہی جائے یا ہندی میں، اس کی کشش کم نہیں ہوتی ہے۔ غزل تو شاعری کی ایک ایسی صنف ہے جس میں غوطہ لگانے والا شاعر کمال کی بلندی پر پہنچتا ہے اور اپنی شاعری کے توسط سے سماج کے سامنے اس کا آئینہ پیش کر دیتا ہے جو واقعی ایک غیر معمولی کارنامہ ہے۔ ایسا ہی کارنامہ معروف شاعر بیت اللہ بیت چھپروی نے انجام دیا ہے جو مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے ادب کی خدمت کے حوالے سے ایک بڑا کام انجام دیا ہے۔ امید ہے کہ ان کی غزلیں لوگوں میں پسند کی جائیں گی۔ چیئرمین ارشد فیروز نے اتوار کو گورنمنٹ اردو لائبریری کے سیمنار ہال میں بیت اللہ بیت چھپروی کی ہندی غزلوں کے مجموعہ 'انگارے' کی رسم اجراء تقریب و بزم سخن سے اپنے صدارتی خطاب میں یہ باتیں کہی۔ پاٹلی پترا یونیورسیٹی کے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر رضوی نے کہا کہ ادب کو فروغ دینے میں شاعری کا بہت ہی اہم و نمایاں کردار ہے جس کے ذریعہ لوگوں میں ذوق وشوق پیدا ہوتا ہے اور ادب سے رغبت بڑھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاعری کی ایک اہم صنف غزل ہے جو بہت ہی مشکل کام ہے مگر کچھ لوگ اس صنف میں طبع آزمائی کرتے رہتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے نہ صرف سماج کو پیغام دیتے ہیں بلکہ ادب کی ایک بڑی خدمت بھی کرتے ہیں ایسی شخصیتوں میں بیت اللہ بیت چھپرہوی کا شمار ہوتا ہے جو اپنے غزل مجموعہ 'انگارے' کی تصنیت و اشاعت کیلئے قابل مبارکباد ہیں۔ مشہور و معروف شاعر بیت اللہ بیت چھپروی کی غزلوں کا ہندی مجموعہ ''انگارے'' کا اجراء اردو ہندی وکاس فاؤنڈیشن پٹنہ، بہار کے زیراہتمام اتوار کو گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ کے سیمنار ہال میں منعقد جشن اجراء تقریب و محفل سخن میں دانشوروں کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ تقریب کی صدارت گورنمنٹ اردو لائبریری کے چیئرمین ارشد فیروز نے کی جبکہ دوردرشن پٹنہ کی نیوز ریڈر شادماں حسن نے نظامت کے فرائض بہت خوبصورتی سے انجام دیے۔ اس موقع پر تقریب میں سابق ضلع جج اور بزرگ ادیب اکبر رضا جمشید، پاٹلی پترا یونیورسٹی پٹنہ کے رجسٹرار پروفیسر ابوبکر رضوی، ایس پی جین کالج سہسرام کے سابق پرنسپل اور وشو بھوجپوری سمیلن دہلی کے نائب صدر پروفیسر گروچرن سنگھ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے اور بیت اللہ بیت چھپروی کی ہندی غزلوں کے مجموعہ ''انگارے'' کا اجرا کرتے ہوئے مصنف کو مبارکباد پیش کی اور ان کی کاوشوں کی بھرپور تعریف بھی کی۔ ان دانشوروں نے اپنے خطاب میں کہا کہ بیت اللہ بیت چھپروی نے بہترین غزلیں کہی ہیں جس میں ان کی بھرپور صلاحیتوں اور شاعرانہ عظمت کی عکاسی ہے۔ موجودہ دور میں غزل گوئی اور شاعری ہی ادب کے تحفظ اور فروغ کی ایک بڑی ضمانت ہے۔ دانشوروں نے کہا کہ اگر ادب کو زندہ رکھنا ہے اور نئی نسلوں تک پہنچانا ہے تو نثر کے ساتھ ساتھ نظم کا دامن بھی تھامنا ہوگا اور اس پہلو کو زیادہ اجاگر کرنا ہوگا۔ تقریب میں سبکدوش ڈی ایس پی مرغوب اثر فاطمی، معروف شاعر شمیم قاسمی (سابق معاون سکریٹری بہار انٹرمیڈیٹ کونسل پٹنہ)، اسسٹنٹ پروفیسر پٹنہ کالج ڈاکٹر عبدالباسط حمیدی، معروف ادیب سلطان آزاد، مصلح کاظم، صابر سہرساوی اور صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب و مصنف ڈاکٹر اے کے علوی کی باوقار شرکت سے تقریب بے پناہ کامیاب ہوئی اور ان تمام مہمانوں نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے جشن اجرا اور محفل سخن کا باضابطہ افتتاح کیا اور کتاب کے مصنف بیت اللہ بیت چھپروی کو پرخلوص مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بیت اللہ بیت چھپروی نے اس موقع پر اپنی غزلوں کے مجموعہ ''انگارے'' کی تصنیف وترتیب اور اشاعت کے مرحلے کے سلسلے میں تفصیلی روشنی ڈالی اور تمام ادبا و شعرا سے دعاء کی درخواست کی۔ پروفیسر گروچرن سنگھ اور شمیم قاسمی نے غزلوں کے مجموعہ ''انگارے'' کے سلسلے میں تفصیلی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر اسرار عالم سیفی اور جنید میر چھپرہ نے بھی ''انگارے'' کی خوبیوں و خامیوں کی نشاندہی کی۔ دوسری نشست میں محفل سخن آراستہ ہوئی جس کی صدارت معروف شاعر ظفر صدیقی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض بزرگ شاعر اثر فریدی نے انجام دیے۔ پروفیسر گروچرن سنگھ، ابرار احمد قمر، مرغوب اثر فاطمی، نیاز نذر فاطمی، صابر سہرساوی، مصلح الدین کاظم، ڈاکٹر کاظم رضا، ڈاکٹر اعجاز رسول، شمیم قاسمی، معین گریڈیہوی، اشفاق عادل، بیت اللہ بیت چھپروی، آرادھنا پرساد اور پریم کرن سمیت کئی دوسرے شعراء نے بھی خوبصورت کلام پیش کیے جسے دانشوروں نے بے حد پسند کیا اور خصوصاً اپنے صدارتی خطاب میں گورنمنٹ اردو لائبریری کے چیئرمین ارشد فیروز نے اس خوبصورت بزم کے انعقاد کے لیے اردو ہندی وکاس فاؤنڈیشن اور اس کے ذمہ داران کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے ڈاکٹر اے کے علوی کی بھی بھرپور تعریف کی اور کہا کہ ادب کی خدمت کا ایسا جنون ڈاکٹر اے کے علوی کے دل و دماغ پر سوار ہے کہ وہ ہر لمحہ ادب کے فروغ کے سلسلے میں نہ صرف غور وفکر کرتے رہتے ہیں بلکہ سرگرم عمل بھی رہتے ہیں۔ ان کی یہ کاوشیں لائق تحسین ہیں اور قابل تقلید بھی ہیں۔ نئی نسلوں کے لیے ڈاکٹر اے کے علوی اور ان کی پوری ٹیم مشعل راہ ہیں۔

نتیش کے دور اقتدار میں ترقی میں کوئی تفریق نہیں: نویدیتا سنگھ

پٹنہ (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کی سینئر رہنما اور بہار قانون ساز کونسل کی رکن نویدیتا سنگھ نے کہا ہے کہ بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی این ڈی اے حکومت ذات پات یا مذہب کی بنیاد پر امتیاز نہیں کرتی بلکہ تمام ہندوؤں، مسلمانوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں کے لیے یکساں ترقی کے مواقع پیدا کرتی ہے اور سب کو ساتھ لے کر چلنے میں یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی گزشتہ 11 برسوں سے ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس'' کے اصول پر حکومت چلا رہے ہیں، انہوں نے ہندوستان کو تیز رفتار ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے اور 2047 تک ہندوستان کو 'وشو گرو' بنانے کا عہد کیا ہے۔ رکن کونسل نویدیتا سنگھ نے کہا کہ ترقی ہی نریندر مودی اور نتیش کمار کی سب سے بڑی پہچان ہے اور اسی وجہ سے ان دونوں عظیم رہنماؤں کی مضبوط قیادت پر عوام کو مکمل اعتماد ہے۔ رکن کونسل نویدیتا سنگھ اتوار کو پھلواری شریف بلاک کے بودھ گانواں کھڑگ چک گاؤں میں ''وزیر اعلیٰ علاقائی ترقیاتی منصوبہ' کے تحت اپنی سفارش کے نتیجے میں نوتعمیر شدہ پلیا اور دیگر ترقیاتی کاموں کا افتتاح کرنے کے بعد گاؤں والوں سے خطاب کر رہی تھیں۔ اس موقع پر پٹنہ ہائی کورٹ کے سینئر وکیل سنیل کمار، سینئر آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر فرید امان اللہ، خان ہیلتھ کیئر کے سینئر آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر اورنگزیب رحمان صدیقی، اشفاق علی، عتیق الرحمٰن شعبان، افضل حسین رضوی اور دیگر سرکردہ افراد بھی موجود تھے۔

پپو یادو کی گرفتاری کے خلاف کانگریس کا زبردست احتجاج

NEET طالبہ معاملے میں قصورواروں کو بچانے اور اپوزیشن کی آواز دبانے کا پارٹی رہنماؤں وکارکنوں کا الزام، ریاست گیر تحریک تیز کرنے کا اعلان

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) نیٹ طالبہ معاملے نے طول پکڑ لیا ہے اور اس کے خلاف دہلی سے جہان آباد اور پٹنہ تک مسلسل احتجاج کر رہے پورنیہ کے آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو کو تین دہائی قبل کے ایک مقدمہ کے معاملے میں گزشتہ دنوں گرفتار کر کے جیل بھیج دیے جانے پر کانگریس پارٹی نے زبردست احتجاج کیا ہے جب کہ آر جے ڈی اور بایاں محاذ کی تینوں پارٹیوں نے بھی پپو یادو کی گرفتاری کے خلاف زبردست احتجاج کیا ہے اور ان کی گرفتاری کو این ڈی اے حکومت کی ایک بڑی سازش اور حقیقت پر پردہ پوشی کی کوشش قرار دیا ہے۔ اس دوران اتوار کو کانگریس کے ریاستی ہیڈ کوارٹر صداقت آشرم کے گیٹ پر پارٹی رہنماؤں وکارکنوں نے نیٹ طالبہ معاملے میں قصورواروں کو بچانے کی سازش کا الزام لگاتے ہوئے مظاہرہ کیا اور ایم پی پپو یادو کو گرفتار کیے جانے کی بھی شدید مذمت کی۔ حکومت کا پتلا بھی نذر آتش کیا گیا۔ احتجاجی پروگرام میں کانگریس کے قومی میڈیا کوآرڈینیٹر سنجیو سنگھ، روشن کمار سنگھ، کمار آسیش، پنکج یادو، اسیت ناتھ تیواری، منوج شرما، راجیو مہتا، مرنال اناﺋے، گرودیال سنگھ، کمل دیو نارائن شکلا، پریم چند سنگھ، دولت امام، وینیتا بھگت، ندیم اختر انصاری، وملیش تیواری، ڈاکٹر امن کمار، ویشال یادو، ورون شرما، راجیو رنجن سنگھ پپو، نشانت کر پٹنے، رنجیو یادو، وسیم احمد، احمد رضا خان، آرتی رائے، اجئے یادو، منوج نشاد، ابھشیک کمار اور پربھات چندرونشی سمیت سینکڑوں رہنما وکارکن شریک تھے جنہوں نے پپو یادو کی گرفتاری پر شدید غم وغصے کا اظہار کیا اور نیٹ طالبہ میں ملوث لوگوں کو بچانے کا حکومت و پولس انتظامیہ پر الزام لگایا۔

سلسلہ کی انعامی تقریب میں ۱۱ بچے بچیوں کے درمیان انعامات کی تقسیم

پٹنہ (پی این ایس) سلسلہ خانقاہ منعمیہ پٹنہ سٹی کے زیراہتمام اتوار کو خانقاہ کے وسیع ہال میں اسلامی معلومات پر مبنی معروضی و مضمون نویسی مسابقے کے ان مختلف اسکول و مدارس کے ۱۱ بچے بچیوں کو نقد رقم، میڈل اور سند کے علاوہ شیلڈ تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت سرپرست سلسلہ حضرت مولانا سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی نے کی۔ انہوں نے مسابقے میں اچھا نمبر لانے والے طلبہ وطالبات کو مبارکباد دی۔ ساتھ ہی دینی تعلیم کے فروغ میں اسکول ومدارس کے ذمہ داروں سے مزید دلچسپی دکھانے کی درخواست کی۔ انہوں نے بچوں کو زبان وادب اور اسلامی تاریخ کے مطالعہ کے ساتھ اچھی صحبت اپنا کر مقصدی زندگی گزارنے کی تلقین کی۔ تقریب کی نظامت کرتے ہوئے سلسلہ کے سکریٹری نے تفصیل سے اس ادارے کے مختلف منصوبوں کا تذکرہ کیا بعدہ انعامات کا اعلان کرتے ہوسرپرست ودیگر عہدیداران وممبران کے ہاتھوں کامیاب بچے بچیوں کو ۲۵۰۰ سے ۱۰۰۰۰ ہزار تک کی رقم، سند اور میڈل و شلڈ دیکر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ تقریب میں الحرا پبلک اسکول شریف کالونی، ڈاکٹر ذاکر حسین اسکول سلطان گنج، ایوب اردو گرلس ہائی اسکول پٹنہ، ہولی ویژن پبلک اسکول راجا بازار اور جامعہ منعمیہ میتن گھاٹ کے بچے اور اساتذہ شریک ہوئے۔ مشہور دانشور اور الحراء پبلک اسکول شریف کالونی کے سینئر استاذ مولانا حامد حسین ندوی بھی شریک ہوئے اور انہوں نے خطاب بھی کیا۔ سلسلہ کے دیگر اشخاص ظفر سلطان، ڈاکٹر اکبر علی، عاصم صدیقی، آصف احمد، شاہ فیض الرحمن، محمد شمیم، حنیف شیخ، مجیب انصاری و جاوید حسین، محمد نوشاد عالم اور مدرسہ کے بچوں نے شرکت کی۔ آخیر میں سرپرست کی دعا کے ساتھ تقریب اختتام تک پہنچی۔

آنند پشکر جے ڈی یو میں شامل، نتیش وکشواہا نے خیر مقدم کیا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سابق رکن قانون ساز کونسل کیدار ناتھ پانڈے کے فرزند آنند پشکر نے اتوار کو جنتا دل یونائٹیڈ (جے ڈی یو) میں شمولیت اختیار کی۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے انہیں رکنیت کی رسید فراہم کر کے جے ڈی یو میں ان کا خیر مقدم کیا۔ بعد میں آنند پشکر نے سی ایم ہاؤس پہنچ کر جے ڈی یو سربراہ اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کی اور ان سے دعائیں لی۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی کارگزار صدر سنجے کمار جھا، رکن پارلیمنٹ دیویش چندر ٹھاکر، رکن کونسل سنجے سنگھ عرف گاندھی جی بھی موجود تھے۔ قبل ازیں پارٹی دفتر میں ریاستی صدر مسٹر کشواہا نے کہا کہ آنند پشکر زمینی سطح سے جڑے ہوئے سماجی کارکن ہیں اور ان کی پارٹی میں شمولیت سے جے ڈی یو کو نئی توانائی حاصل ہوگی۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ معزز وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں آنند پشکر ''انصاف کے ساتھ ترقی'' کے نظریے کو مزید مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس پروگرام میں قانون ساز کونسل میں برسراقتدار جماعت کے چیف وہپ سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی، چندن کمار سنگھ، پرمہنس کمار سمیت متعدد سینئر رہنما اور کارکنان موجود تھے۔

غریبوں کی مدد کیلئے فل لوڈ تھیلا کارٹ تقسیم مہم

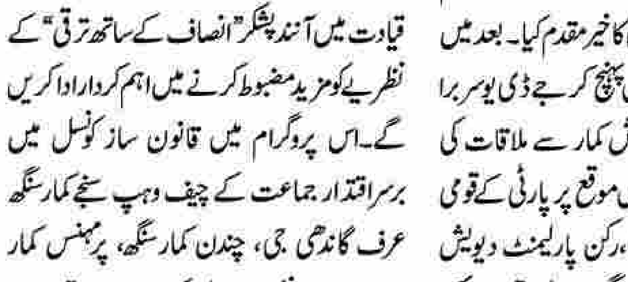

پٹنہ (پی این ایس) فل لوڈ تھیلا کارٹ ڈسٹری بیوشن ڈرائیو کے تسلسل میں، ۱۵ مزید مکمل طور پر بھرے ہوئے تھیلا کارٹس تازہ سبزیوں کے ساتھ کدم کنواں، پٹنہ میں مستحق اور نادار افراد کے حوالے کیے گئے۔ یہ خدمت مسلم اِن ٹرانزٹ فاؤنڈیشن کے بینر تلے انجام دی گئی۔ یہ تھیلا کارٹس محض وقتی خوشی کا ذریعہ نہیں بلکہ ۱۵ خاندانوں کے لیے باعزت اور پائیدار روزگار کی شروعات ہیں، جو انہیں خودکفیل بنانے کی سمت ایک مضبوط قدم ہے۔ "مسلم اِن ٹرانزٹ فاؤنڈیشن" امریکہ کی ریاست مشی گن میں رجسٹرڈ ایک این جی او ہے، جس کی ہندوستان میں نمائندگی معروف سماجی خدمت گزار رضوان احمد کر رہے ہیں۔ اس فاؤنڈیشن کی بنیاد محمد قمر الزمان" نے رکھی، جو پٹنہ، بہار کے رہنے والے ہیں اور گزشتہ پانچ دہائیوں سے امریکہ میں مقیم ہیں۔ وہ ایک مخلص سماجی کارکن ہیں۔ اس موقع پر فاؤنڈیشن کے نمائندے رضوان احمد نے ادارے کے مشن اور ویژن پر روشنی ڈالی۔